مدحِ معزا مولا علی کرم اللہ

علی کرم اللہ علی ہے

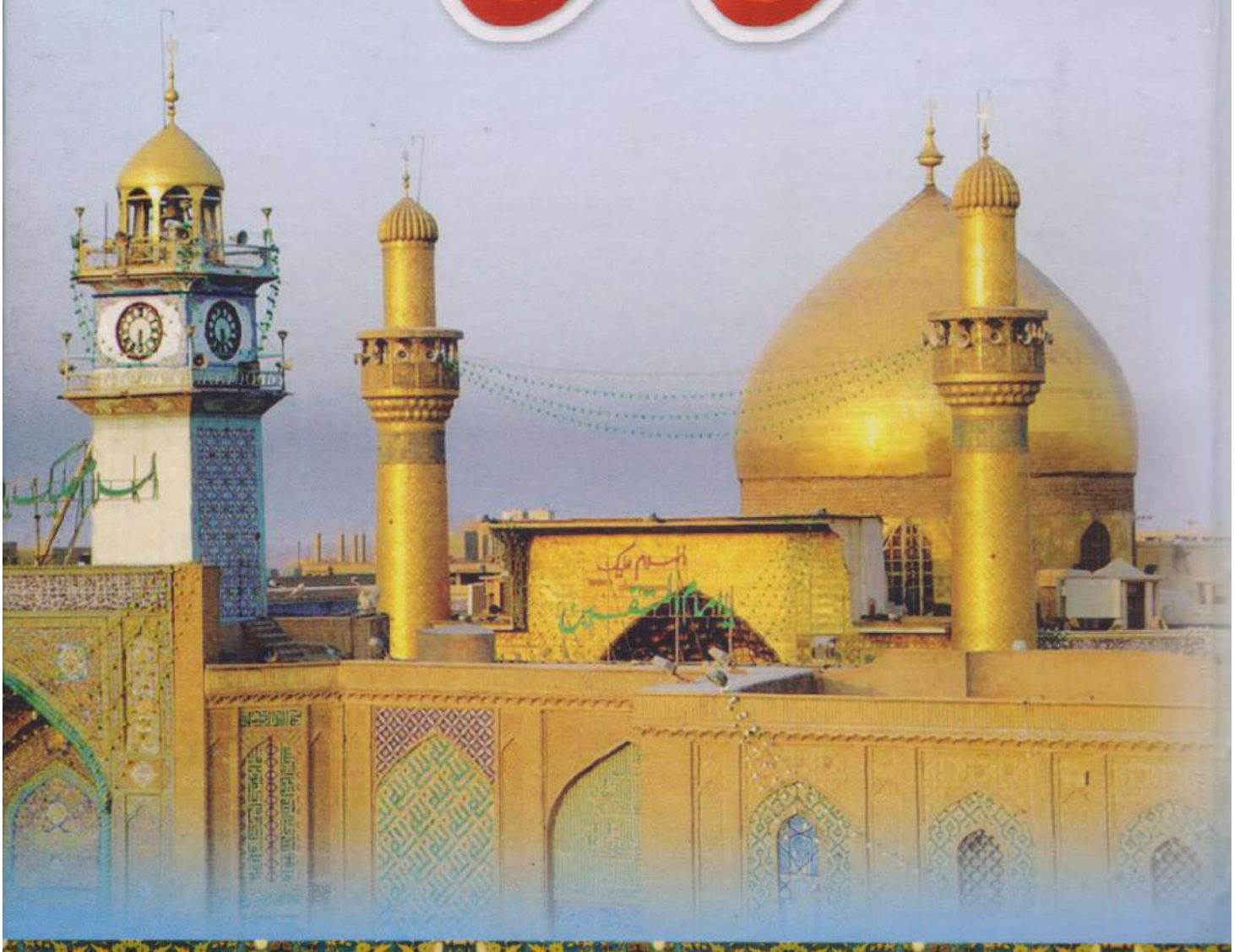

نادِ علی علیہ السلام

نَادِ عَلِيًّا مَّظْهَرَ الْعَجَائِبِ

سیدنا علی المرتضیٰ علیہ السلام کو پکارو جو عجائب کا مظہر ہیں

تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ

تو اُن کو تمام مشکلات (اور مصیبتوں) میں مددگار پاؤ گے

كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ جل جلالہ

ہر پریشانی اور غم عنقریب ختم ہو جائے گا اے اللہ جل جلالہ تیری عظمت کے وسیلہ سے

وَبِنُبُوَّتِكَ يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور اے میرے سردار اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی نبوت کے وسیلہ سے

وَبِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ علیہ السلام يَا عَلِيُّ علیہ السلام يَا عَلِيُّ علیہ السلام

اور آپ کی ولایت کے وسیلہ سے اے علی علیہ السلام اے علی علیہ السلام اے علی علیہ السلام

لِيْ خَمْسَةٌ اُطْفِيْ بِهَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَةِ

میرے لئے پانچ شخصیات ہیں جن کے وسیلہ سے ہر تباہ کرنے والی آگ بجھاتا ہوں

اَلْمُصْطَفٰى صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَالْمُرْتَضٰى علیہ السلام وَابْنَاهُمَا علیہما السلام وَالْفَاطِمَةُ سلام اللہ علیہا

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا علی المرتضیٰ علیہ السلام اور ان کے دونوں شہزادے (سیدنا حسن و حسین علیہما السلام)

اور سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا

مدحِ معرّا مولا علی کرم اللہ

علی کرم اللہ علی ہے



مدینہ
Madina Foundation
مدینہ فاؤنڈیشن پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دُرودِ اہل بیت علیہم السلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سَیِّدِنَا عَلِیٍّ
وَّسَیِّدَتِنَا فَاطِمَۃَ وَسَیِّدَتِنَا زَیْنَبَ وَسَیِّدِنَا حَسَنٍ
وَّسَیِّدِنَا حُسَیْنٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

بَلَغَ العُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حُسْنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب ——— علی علی ہے

مصنف ——— علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

تصحیح وترتیب ——— صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی

نظر ثانی ——— مفتی محمد زمان سعیدی رضوی

تعداد ——— 1100

ناشر ——— مدینہ فاؤنڈیشن پاکستان

پیش لفظ

مفسر قرآن محققِ دوراں حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے مختلف جہتوں سے علمی وادبی کام کیا ہے جسے اہل علم میں خاص پذیرائی حاصل ہوئی۔ اُنہوں نے عظیم عربی کتب کے تراجم کے ساتھ ساتھ مختلف موضوعات پر کئی صد کتب تحریر کیں، تحقیق کی سنگلاخ وادیوں سے گزرنا اُن کا شوق ہی نہیں جنون تھا۔ اُنہوں نے ایسے ایسے علمی ادبی شہ پارے تخلیق فرمائے جو اُن کے علم وفضل کی گواہی کے ساتھ ساتھ اہل علم کی تسکین طبع کا سامان بھی ہیں اُن کی اردو، پنجابی نعت کو شہرتِ دوام حاصل ہوئی، اُن کے لکھے ہوئے نعتیہ کلام مُلک کے نامور نعت خوانوں نے ہر میڈیا پر پیش کئے، نامور قوال حضرات نے اُن کے لکھے ہوئے کلاموں سے شہرت پائی۔ اُن کی کئی منظوم کتب ابھی اشاعت پذیر ہیں جن میں اُردو نعت کی سب سے بڑی کتاب ''ن والقلم'' ہے۔ جو دو جلدوں میں دو ہزار صفحات پر مشتمل ہے اُس کے ساتھ ساتھ اُن کی لکھی ہوئی غیر منقوط کتب جو حمد ونعت اور مناقب پر مشتمل ہیں ابھی تشنۂ اشاعت ہیں انھیں کتب میں سے ایک کتاب ''علی علی ہے'' جو مولائے کائنات زوج بتول حیدر کرار سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے فضائل ومحاسن میں کہے گئے 110 غیر منقوط قطعات پر مشتمل ہے جو باہتمام مدینہ فاؤنڈیشن پاکستان شائع کی جارہی ہے، اس کتاب کی اشاعت سے جہاں مصنف رحمۃ اللہ علیہ کی رُوح شاد کام ہوگی، وہیں اہل محبت اپنے قلوب میں محبتِ مولیٰ علی المرتضیٰ علیہ السلام کے شگوفے کھلتے ہوئے محسوس کریں گے۔

اللہ تعالیٰ اس بابرکت کتاب کے صدقے حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے درجات میں اضافہ فرمائے اور آپ کی حسنات کو قبول فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بکمے از عویدم العلوم والعلماء
مفتی محمد زمان سعیدی رضوی
(ریسرچ، مدینہ فاؤنڈیشن پاکستان)

تعارف

مفسرِ قرآں، محققِ دوراں، فنافی الرسول، بانیٔ شہر نعت

حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ اردو اور پنجابی کے معروف نعت گو شاعر، ادیب اور مترجم تھے وہ تمام عمر علم واد ب کے فروغ واشاعت کے لیے مصروفِ عمل رہے، بڑے بڑے نامور نعت گو شاعران کے شاگرد رہے ہیں۔

ولادت: علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش ماہِ دسمبر 1932ء میں ضلع امرتسر کے قصبہ 'گنڈی ونڈ' میں ہوئی آپ کا تعلق شیخ برادری سے تھا۔ والدِ گرامی شیخ محمد اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ تجارت پیشہ کے ساتھ ساتھ مذہبی لگاؤ بھی رکھتے تھے اور گاؤں کی جامع مسجد میں قرآن پاک کی تعلیم دیتے تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والدگرامی اور اپنے گاؤں ہی سے حاصل کی قرآن پاک ناظرہ کے علاوہ عربی اور فارسی کی بنیادی تعلیم بھی اپنے والدگرامی سے حاصل کی آپ چونکہ اپنے والدین کی پہلی نرینہ اولاد تھے اس لئے والد نے آپ کی تعلیم کی طرف خاص توجہ دی۔ آپ نے پرائمری تک کی تعلیم گنڈی ونڈ سے حاصل کی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے دینی تعلیم کا آغاز جامعہ رضویہ فیصل آباد کے مولانا سیّد منصور شاہ صاحب سے صرف ونحو پڑھتے ہوئے کیا۔ موصوف ہی سے آپ نے علوم متداولہ کی تمام کتب پڑھیں اور آٹھ سالہ درس نظامی کا کورس اپنی ذہانت وفطانت کی بنا پر دو سال میں مکمل کر لیا۔ پھر دورۂ حدیث شریف جامعہ رضویہ میں شیخ الحدیث حضرت مولانا غلام رسول رضوی رحمۃ اللہ علیہ سے مکمل کر کے 1970ء میں دستارِ فضیلت اور سند حاصل کی دینی تعلیم کے علاوہ آپ نے طبیہ کالج سے طب یونانی میں ڈپلومہ بھی حاصل کیا۔

شاعری میں مقام: آپ بچپن ہی سے حضور ﷺ کی محبت میں نعت لکھتے تھے آپ کے اس جوہر کو فیصل آباد کے مذہبی ماحول میں اور جلاء ملی آپ کی لکھی ہوئی نعتیں شہر میں ہونے والی محافل میلاد اور اعراس کی تقریبات میں پڑھی جانے لگیں اس سے آپ کا نام شہر میں گونجنے لگا جو جلد ہی پورے ملک میں نعتیہ شاعری کے اعتبار سے مقبول ومعروف ہو گیا۔ فیصل آباد میں ہونے والے پنجابی اور اردو کے مشاعروں میں شرکت کی تو ہر طرف سے داد پائی۔ آپ کو مختلف زبانوں اردو، فارسی، عربی، پنجابی اور سرائیکی پر مکمل عبور تھا وہ پاکستان کے مختلف علاقوں میں ہونے والی ادبی تقریبات، محافل میلاد، محافل نعت اور سیرت النبی ﷺ کانفرنسوں میں شریک ہوتے اور اپنا کلام سنا کر داد حاصل کرتے۔ آپ نے فیصل آباد میں 1960ء کی دہائی میں ہنگامہ خیز ادبی تحریک شروع کی پنجابی بزمِ ادب کے وہ بانی تھے اس بزم کے پلیٹ فارم سے آل پاکستان مشاعرے، طرحی مشاعرے اور نعتیہ محافل ان کا طرۂ امتیاز تھا 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے بعد دھوبی

گھاٹ کے گراؤنڈ میں ہونے والا ملک گیر مشاعرہ ان کی زندگی کا سب سے بڑا ادبی کارنامہ تھا اس اجتماع میں ایک لاکھ کے قریب افراد نے شرکت کی اس سے پہلے یا اس کے بعد آج تک اتنی بڑی محفل مشاعرہ اس شہر میں منعقد نہیں ہوسکی آپ مشہور نعت گو شاعر دائم اقبال دائم کی مناسبت سے اپنا تخلص صائم لکھتے تھے۔

آپ کی نعتیہ شاعری اور شاگرد: علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے نہ صرف نعتیہ شاعری کی بلکہ ملک میں نعت گو شاعروں اور نعت خوانوں کی اچھی بھلی جماعت تیار کی شعراء آپ کی خدمت میں حاضر ہوکر آپ سے اصلاح لیتے تھے اردو اور پنجابی زبان کی اپنی لکھی ہوئی کتب کی تعداد 300 سے زائد ہے آپ پورے پاکستان کے شاعروں سے نعت لکھواتے اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان کے مجموعوں کو شائع کرتے۔ آپ کے چشتی کتب خانہ پر ہر سال منعقد ہونے والی محفلِ نعت پاکستان بھر میں خصوصی شہرت کی حامل تھی اس محفل میں نعت پڑھنے کے لئے ملک کے سینکڑوں نعت خواں منتظر رہتے اور سٹیج پر آکر نعت پڑھنا اپنے لئے سعادت سمجھتے تھے۔

آپ بعض دفعہ ہلکے پھلکے مشاعرے اپنی دکان پر ہی کرڈالتے داد دینے میں آپ نے کبھی بخل سے کام نہ لیا خصوصاً نوآموز شعراء کی خوب خوب حوصلہ افزائی فرماتے آپ کی دکان پر اکثر شاعروں اور نعت خوانوں کی مجلس رہتی نعت کے میدان میں ان کی خدمات کی بنیاد پر کہا جاسکتا ہے کہ فیصل آباد کو شہر نعت بنانے میں آپ کا بہت بڑا کردار ہے۔ اسی لئے آپ کو بانیٔ شہر نعت کہا جاتا ہے۔ شاعری میں آپ کے شاگردوں کی تعداد سینکڑوں میں ہے جن میں خاص طور پر درج ذیل اسماء گرامی محتاجِ تعارف نہیں۔

☆ جناب الحاج یوسف نگینہ صاحب ☆ الحاج طاہر رحمانی ☆ جناب عبدالستار نیازی ☆ جناب سید ناصر چشتی ☆ جناب یٰسین اجمل ☆ جناب جمیل چشتی ☆ جناب اقبال شیدا ☆ جناب قائد شرقپوری ☆ جناب سید خضر حسین شاہ ☆ جناب واصف بڈیانوی ☆ جناب بری نظامی ☆ جناب حافظ محمد حسین حافظ ☆ جناب صدف جالندھری ☆ صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی وغیرہ آپ کو علمی ادبی خدمات پر صدارتی ایوارڈ سے نوازا گیا، آپ نے منظوم کتب کے علاوہ سینکڑوں کتب علمی و تحقیقی یادگار چھوڑیں۔

وصالِ پاک: علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے بھرپور زندگی گزارتے ہوئے 22 جنوری 2000ء بمطابق 14 شوال المکرم 1420ھ کو رات کے وقت اپنی جان خالق حقیقی کے سپرد کی آپ کی نمازِ جنازہ میں شہر کے ممتاز علماء، شعراء، ادباء اور نعت خوانوں کے علاوہ کثیر تعداد میں عامۃ الناس نے شرکت کی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے چار بیٹیوں کے علاوہ تین بیٹوں کی نعمت سے نوازا بیٹوں کے نام یہ ہیں۔ صاحبزادہ محمد لطیف ساجد چشتی، صاحبزادہ محمد شفیق مجاہد صاحبزادہ محمد توصیف حیدر آپ کی اولاد کے علاوہ کثیر تعداد میں تلامذہ آپ کے نام اور کام کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔

حمد

ہوا مسموم ہے مولا کرم کر
سحر معدوم ہے مولا کرم کر
ہو کل صائم کی مولا کس طرح کی
کہاں معلوم ہے مولا کرم کر

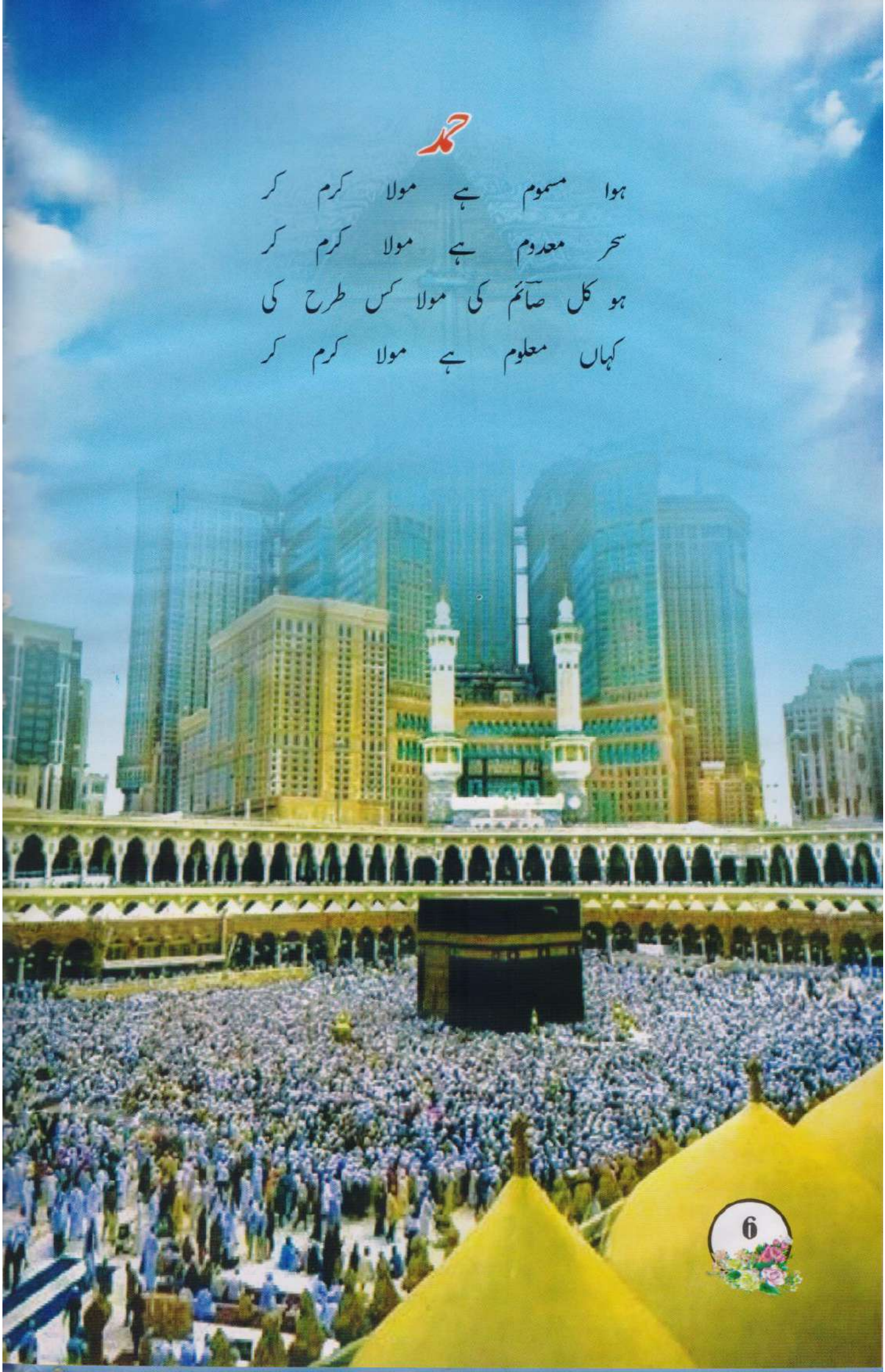

مدحِ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مہر و عطا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مولا مرا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مہرِ حرا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلِ علیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صائم کا آسرا ہے ہر درد کی دوا ہے

اسمِ علیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلِ علیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



کرمِ طاہرہ سلام اللہ علیہا

وہ مالکہ ہے وہ عالمہ ہے وہ ارحمہ ہے وہ طاہرہ ہے
رسول اکرم کے دِل کا ٹکڑا وہ اکرمہ ہے وہ طاہرہ ہے
علی ولی کے ہے گھر کی مالک، وہ راحمہ ہے وہ طاہرہ ہے
گدا ہے صائمؔ اُسی کے دَر کا وہ صالحہ ہے وہ طاہرہ ہے

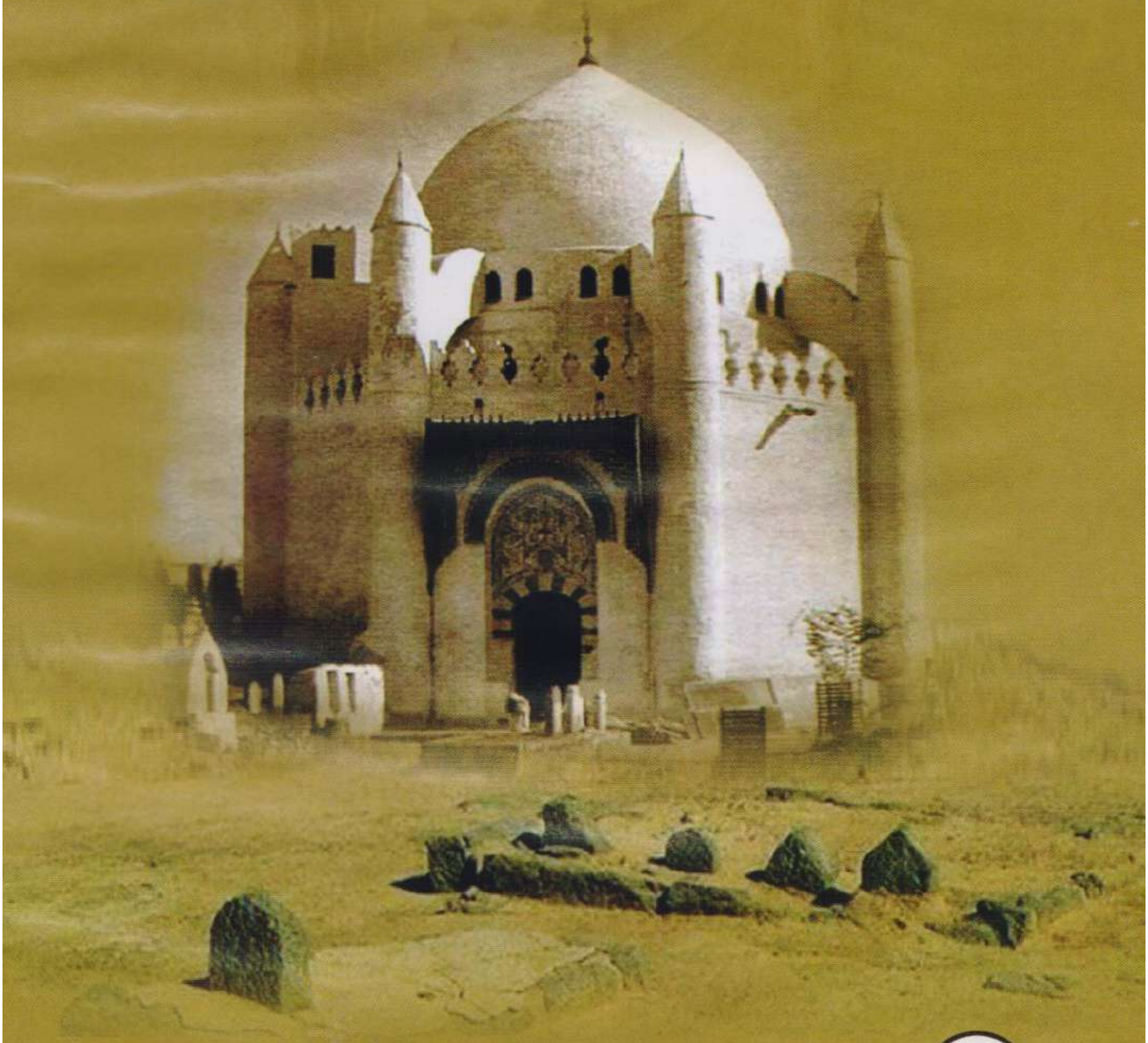

علی علیہ السلام ہے عالمِ اسرارِ عالم

علی ہے مطلعِ اسحارِ عالم
علی ہے عالمِ اسرارِ عالم
علی صآئم ہے دارُو دردِ دل کا
علی ہے سَرور و سردارِ عالم

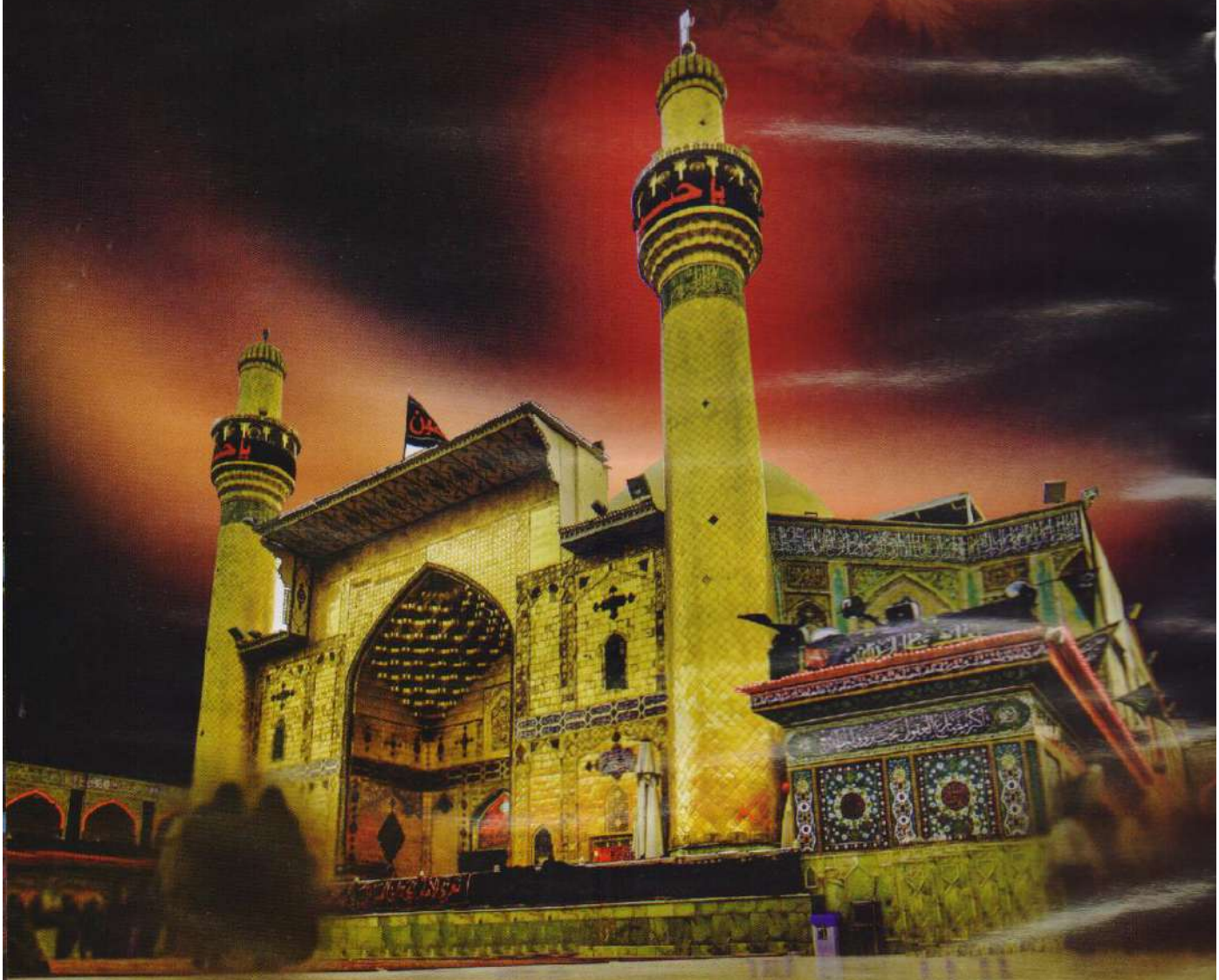

حصارِ سرمدی مولا علی علیہ السلام ہے

سراسر آگہی مولا علی ہے
حصارِ سرمدی مولا علی ہے
علی سے مٹّی ہے صائم مکرّم
عُلوئے آدمی ، مولا علی ہے



علی علیہ السلام مولائے عالم کی وِلا سے

علی ہے اِسم اَسمائے اِلٰہ سے
علی حامی ہمارا ہے سدا سے
مِلے صائم کو اللہ و محمد
علی مولائے عالم کی وِلا سے

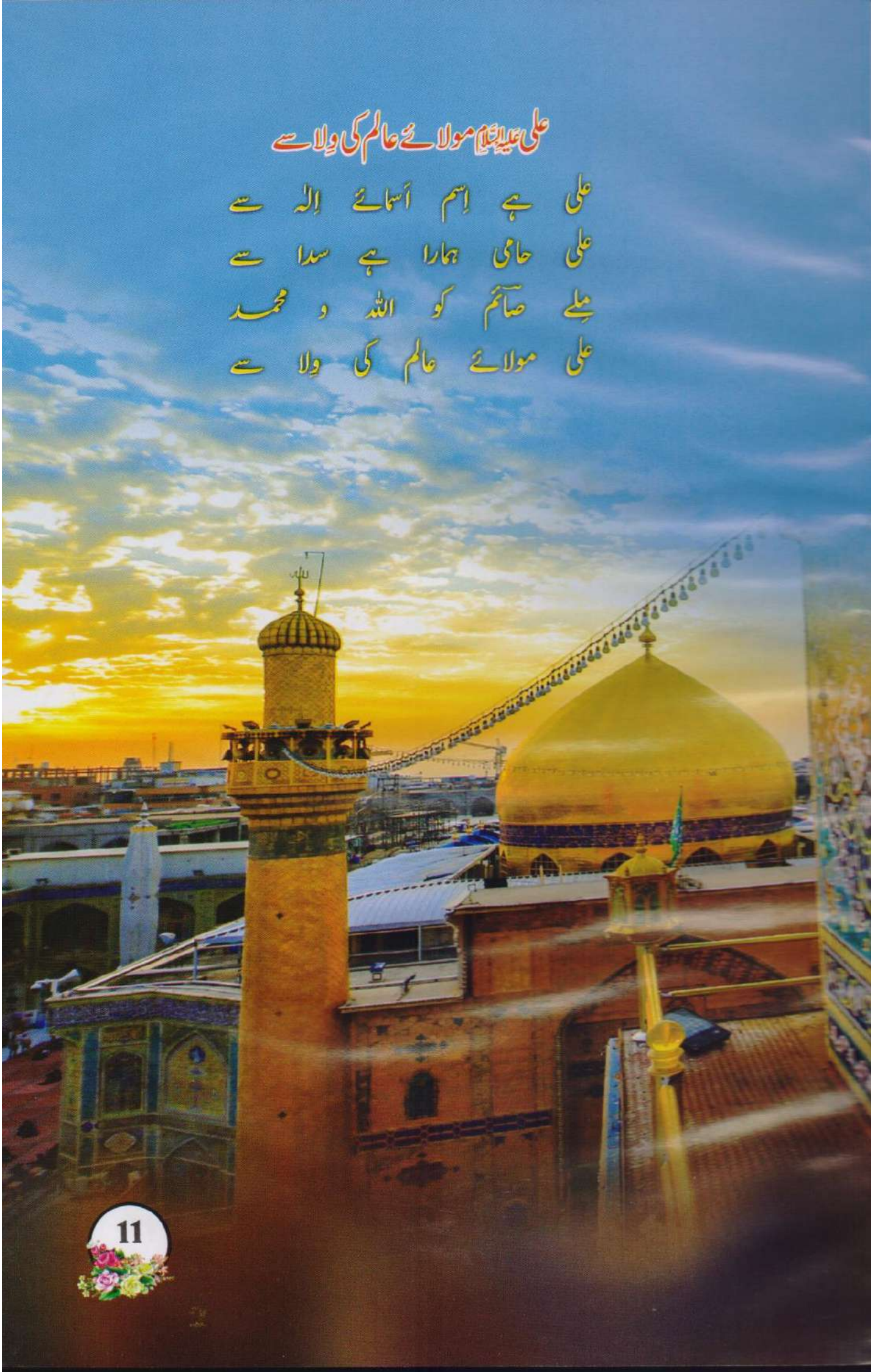

علی علیہ السلام ہے عالمِ اسرارِ عالم

علی ہے مطلعِ اسحارِ عالم
علی ہے عالمِ اسرارِ عالم
علی صائم ہے دارُو دردِ دل کا
علی ہے سَرور و سردارِ عالم



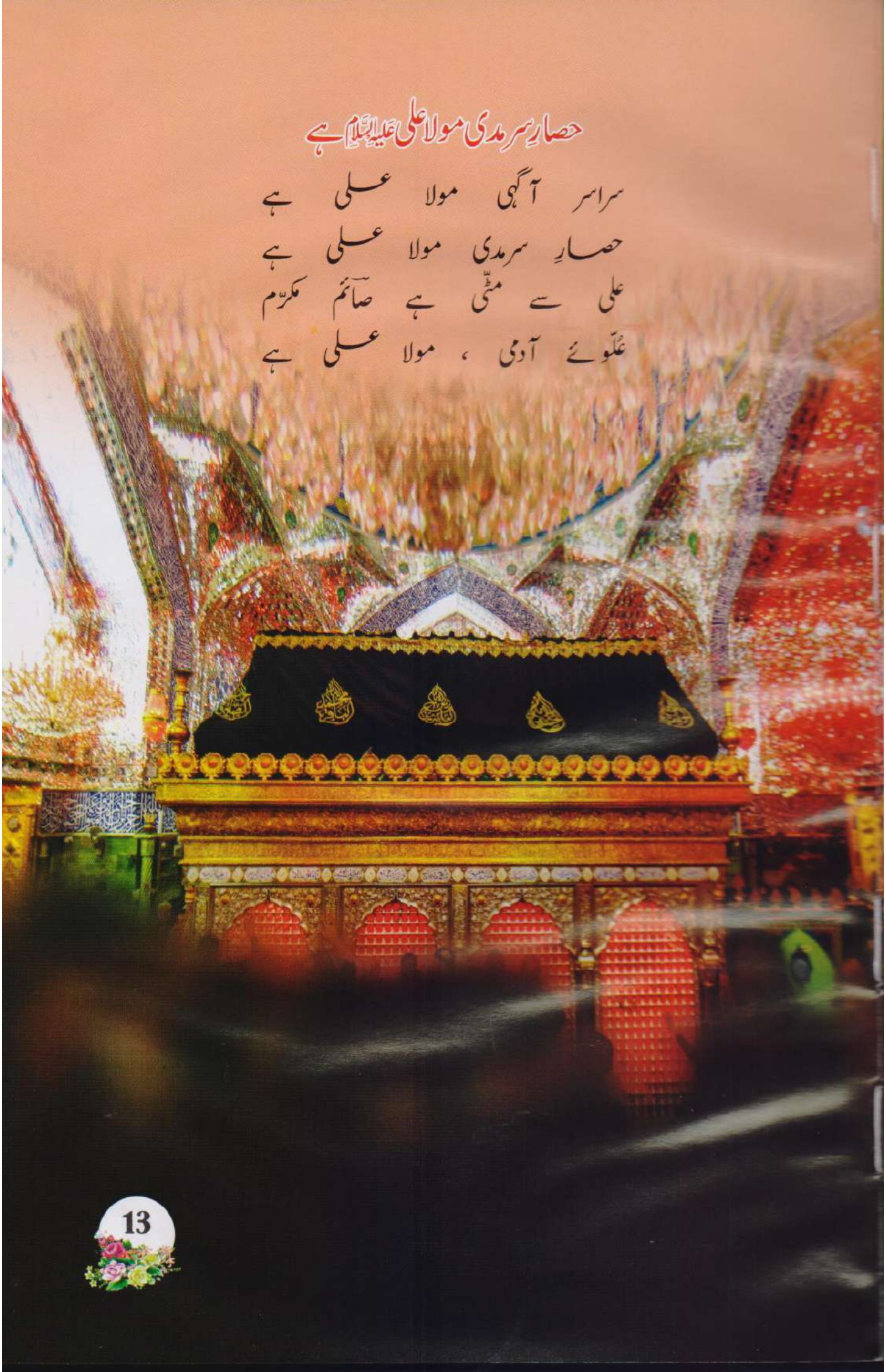

حصارِ سرمدی مولا علی علیہ السلام ہے

سراسر آگہی مولا علی ہے
حصارِ سرمدی مولا علی ہے
علی سے مٹّی ہے صائم مکرّم
عُلوئے آدمی ، مولا علی ہے

علی علیہ السلام مولائے عالم کی وِلا سے

علی ہے اِسم اَسمائے اِلٰہ سے
علی حامی ہمارا ہے سدا سے
مِلے صآئم کو اللہ و محمد
علی مولائے عالم کی وِلا سے



علی علیہ السلام کا وار کاری ہے سدا سے

علی کا حکم ساری ہے سدا سے
علی کا وار کاری ہے سدا سے
رسول اللہ کا صائم حواری
علی کا ہر حواری ہے سدا سے

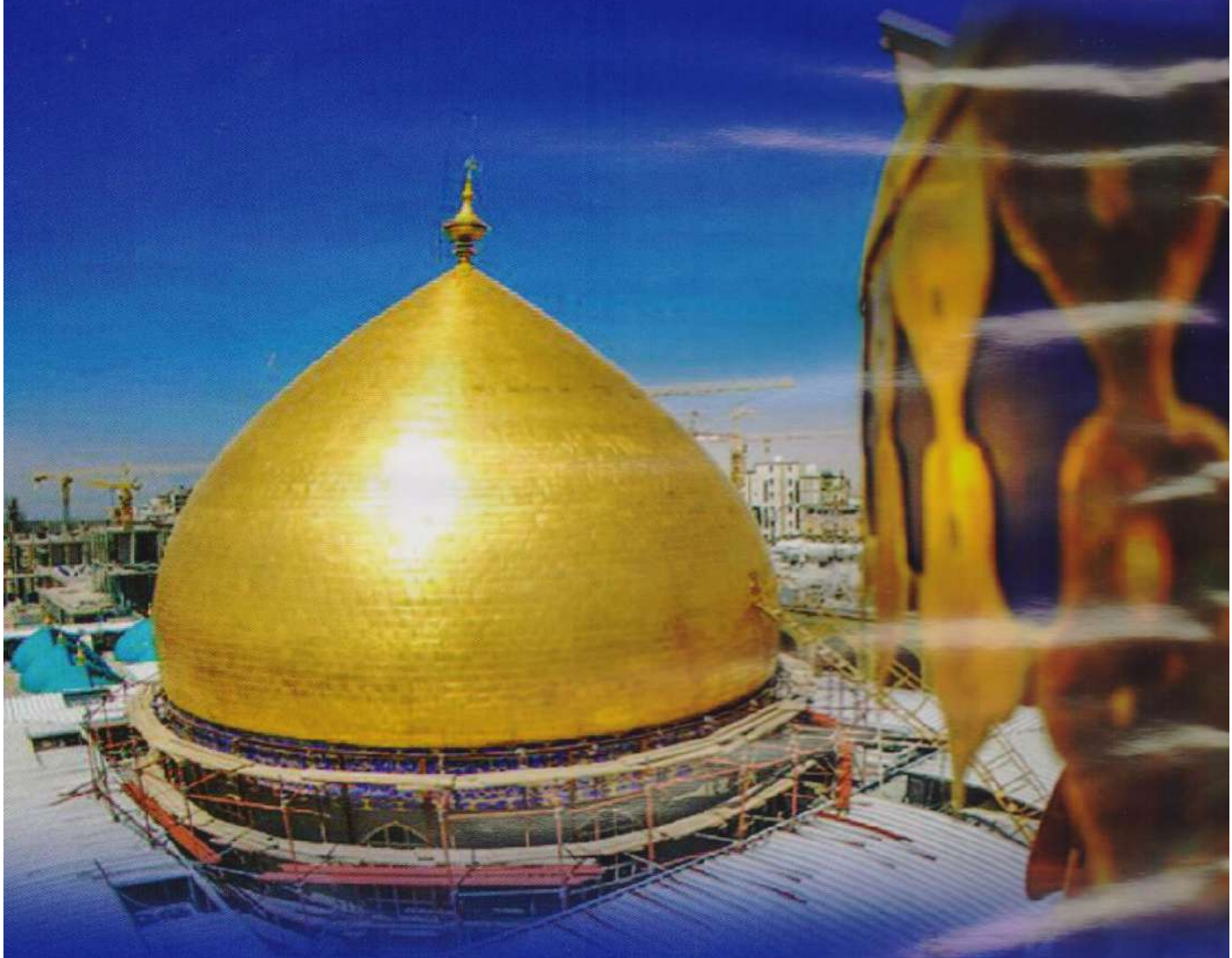

علی علیہ السلام کے سر ہے دلداری کا سہرا

علی ہے عالمِ اعلیٰ کا دُولہا
علی کے سر ہے دلداری کا سہرا
کہے صائم علی کو اللہ مُطعِمُ
علی کا در ہے ہر اِک کا سہارا

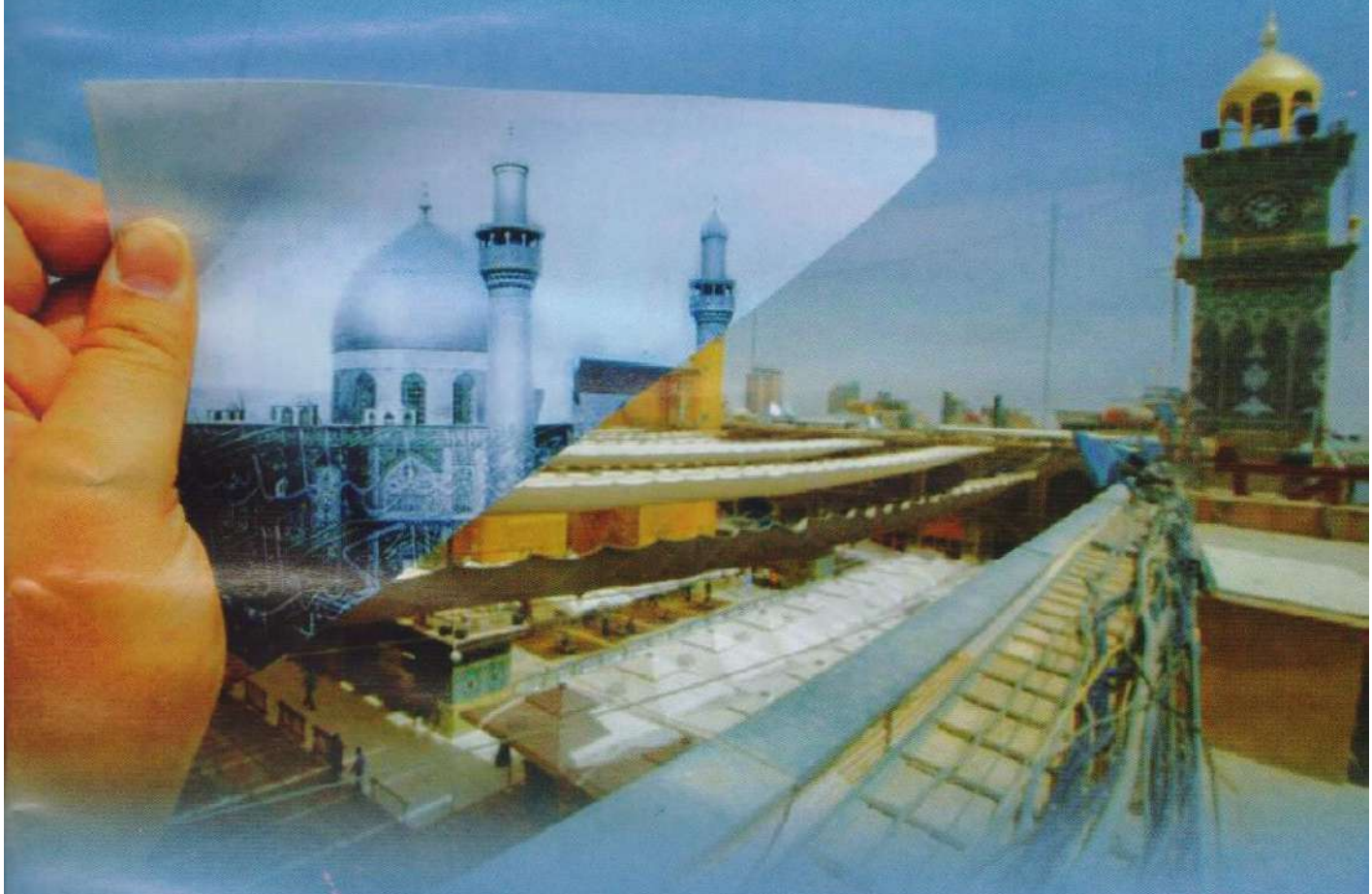

علی علیہ السلام ماوائے صائم در دو عالم

علی عکسِ رسولِ ہر دوعالم
علی ماوائے صائم در دوعالم
کہاں مدح علی کی ہوگی کامل
ہوں آمادۂ مدح گر دوعالم

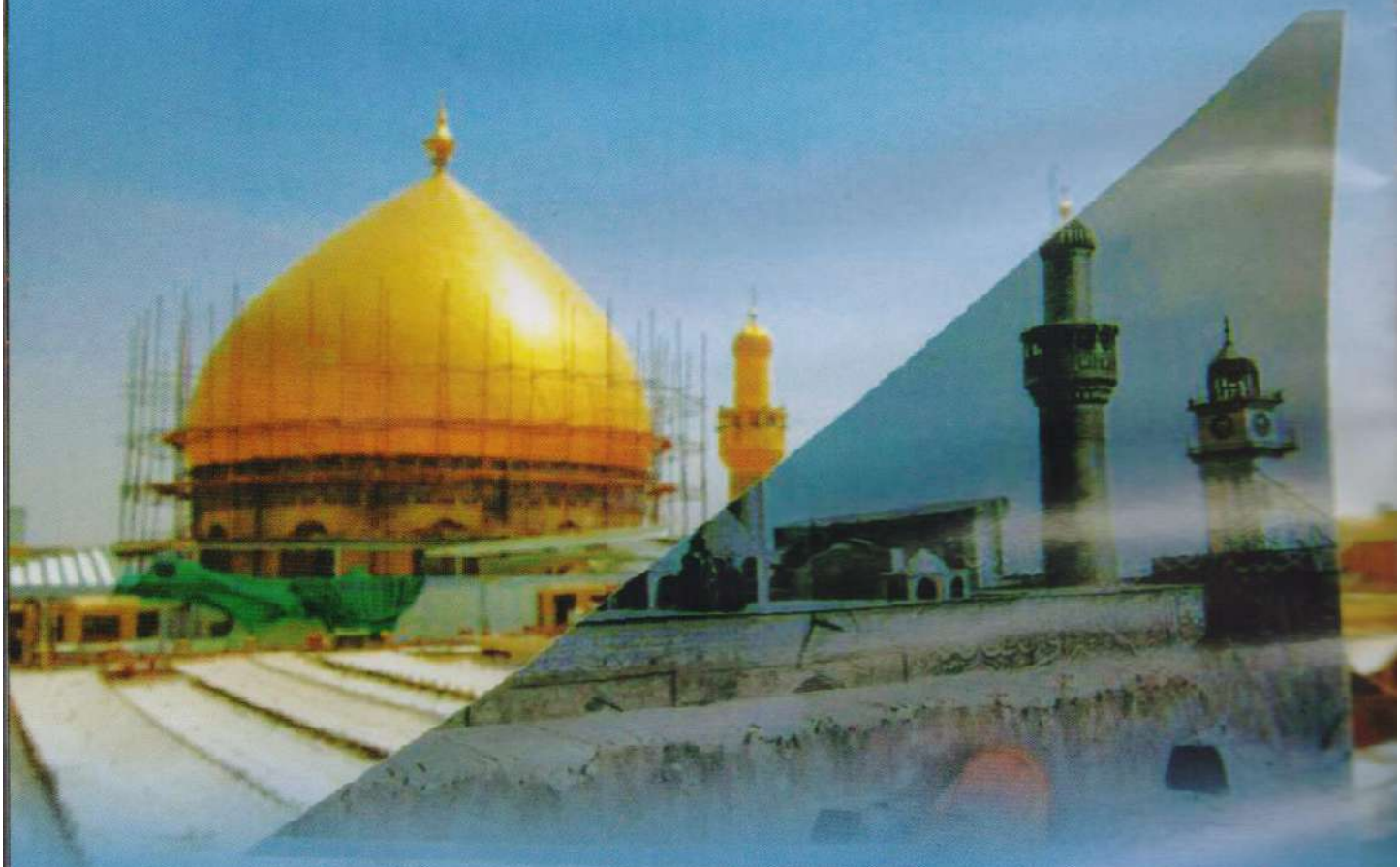

سہارا علی علیہ السلام ہے علی آسرا ہے

علی دل کا مالک علی مُدعا ہے
سہارا علی ہے علی آسرا ہے
علی کا ہے در اور صآئم کا سر ہے
علی کا کرم ہے علی کی دُعا ہے



محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معرّا، معرّا علی علیہ السلام ہے

ہے گر گُل مُعرّا ، مُعرّا کلی ہے
مُعرّا ہے اللہ ، مُعرّا ولی ہے
علی لاڈلا ہے ، محمد کا صآئم
محمد معرّا ، معرّا علی ہے



علی علیہ السلام کے کرم سے

ہے لالے کی لالی علی کے کرم سے
ہری ڈالی ڈالی علی کے کرم سے
کئے دل کے داماں کو معمور صائمؔ
ہے ہر اِک سوالی علی کے کرم سے



علی علیہ السلام حاصل ہے احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا کا

علی عالم ہے ہر علمِ وریٰ کا
علی راہی ہے ہر راہِ ہُدیٰ کا
علی ہر مُلک کا سُلطاں ہے صائم
علی حاصل ہے احمد کی دُعا کا



علی علیہ السلام مولا مہِ مہرِ رُسل ہے

علی امرِ الٰہی علمِ کُل ہے
علی مَولا مہِ مہرِ رُسل ہے
علی ہے مُدعائے دہر صآئم
علی لولُوئے لالا ، لالہ گُل ہے

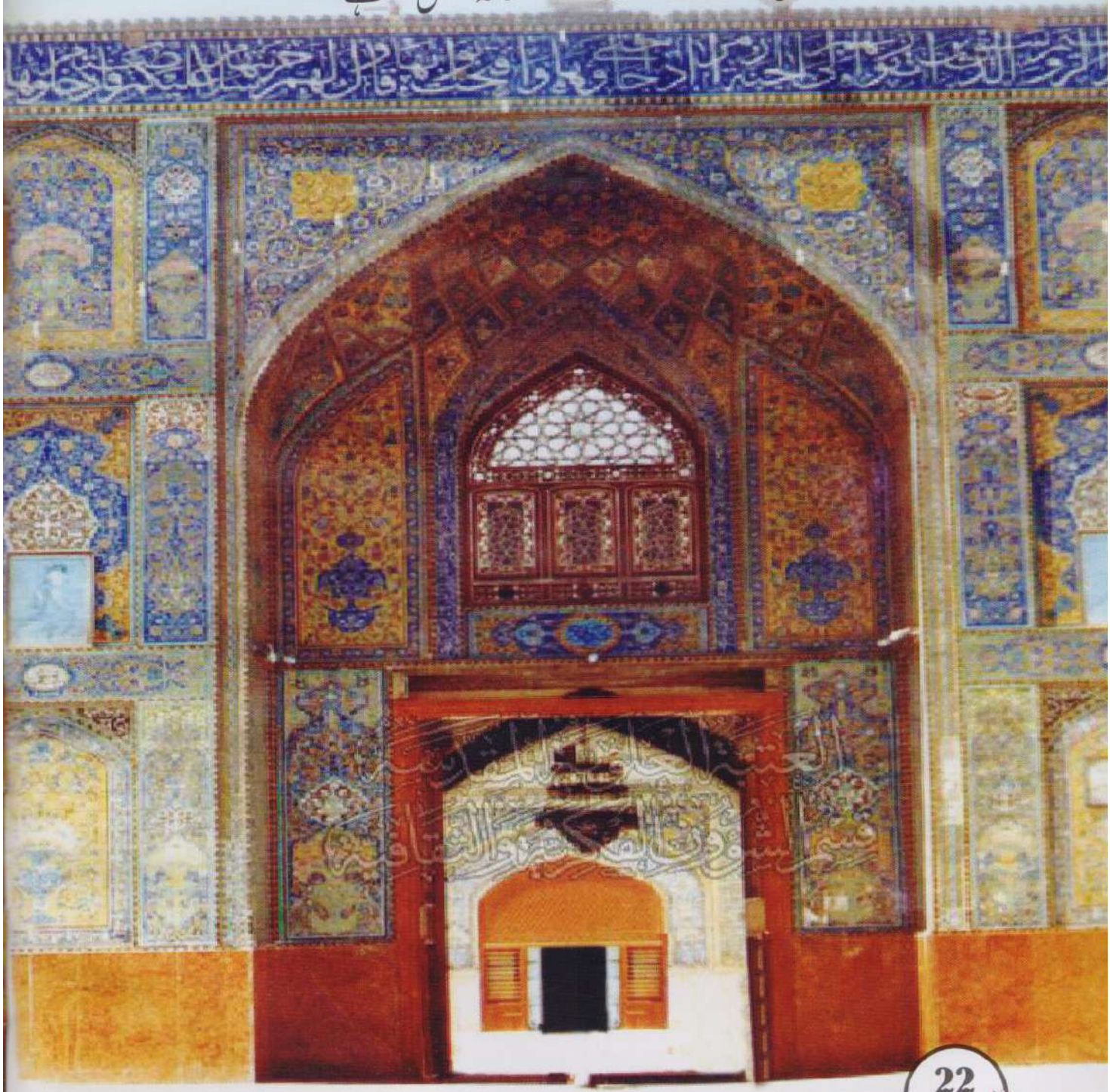

علی علیہ السلام مولا علی علیہ السلام دم دم علی علیہ السلام ہے

علی رُوحِ رواں اسلام کی ہے
علی اعلیٰ ہے ، عالی ہے ، ولی ہے
ولی کوئی ہو اُس کا وِرد صآئم
علی مولا علی ، دم دم علی ہے



علی علیہ السلام علمِ کامل، علی آگہی ہے

علی ہر گھڑی ہر ولی کا ولی ہے
علی علمِ کامل ، علی آگہی ہے
مددگار ہر اِک مسلماں کا صآئم
علی ہے ، علی ہے ، علی ہے ، علی ہے



محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے در کا سوالی علی علیہ السلام ہے

علی گر معالی ہے ، عالی علی ہے
ولی گر علی اور والی علی ہے
اِک عالم سوالی علی کا ہے صائم
محمد کے در کا سوالی علی ہے



محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دِلدار مولا علی علیہ السلام ہے

دوعالم کا سردار ، مولا علی ہے
محمد کا دِلدار ، مولا علی ہے
وصی ہے رسولِ دوعالم کا صآئم
رسُولوں کا کردار مولا علی ہے

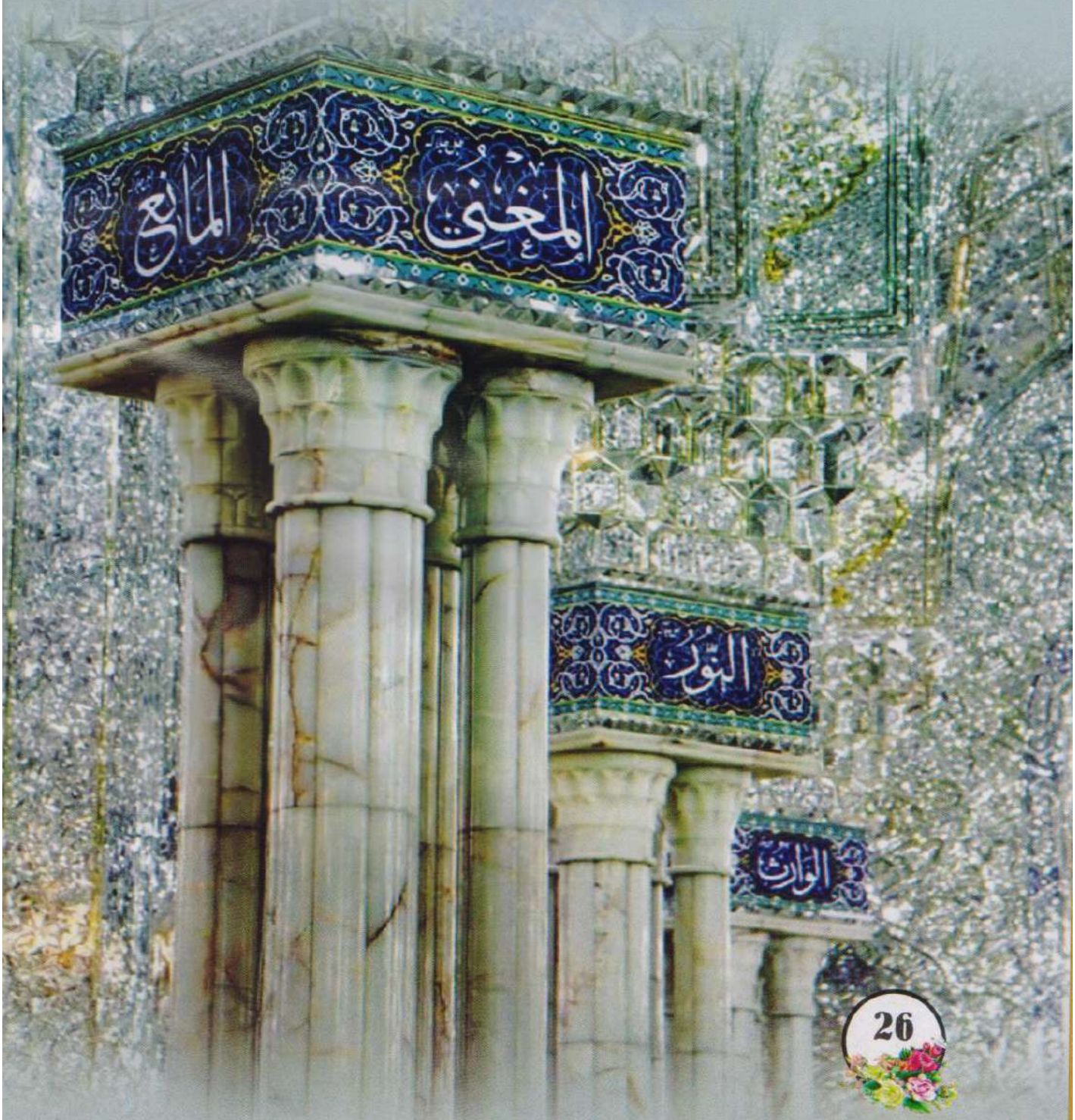

سدا اسمِ علی علیہ السلام لکھا رہے گا

علی کا رواں سِکّہ! رہے گا
ولی ہر ہر گدا اُس کا رہے گا
دُروں صائم مرے دل کی رگوں کے
سدا اسم علی لکّھا رہے گا

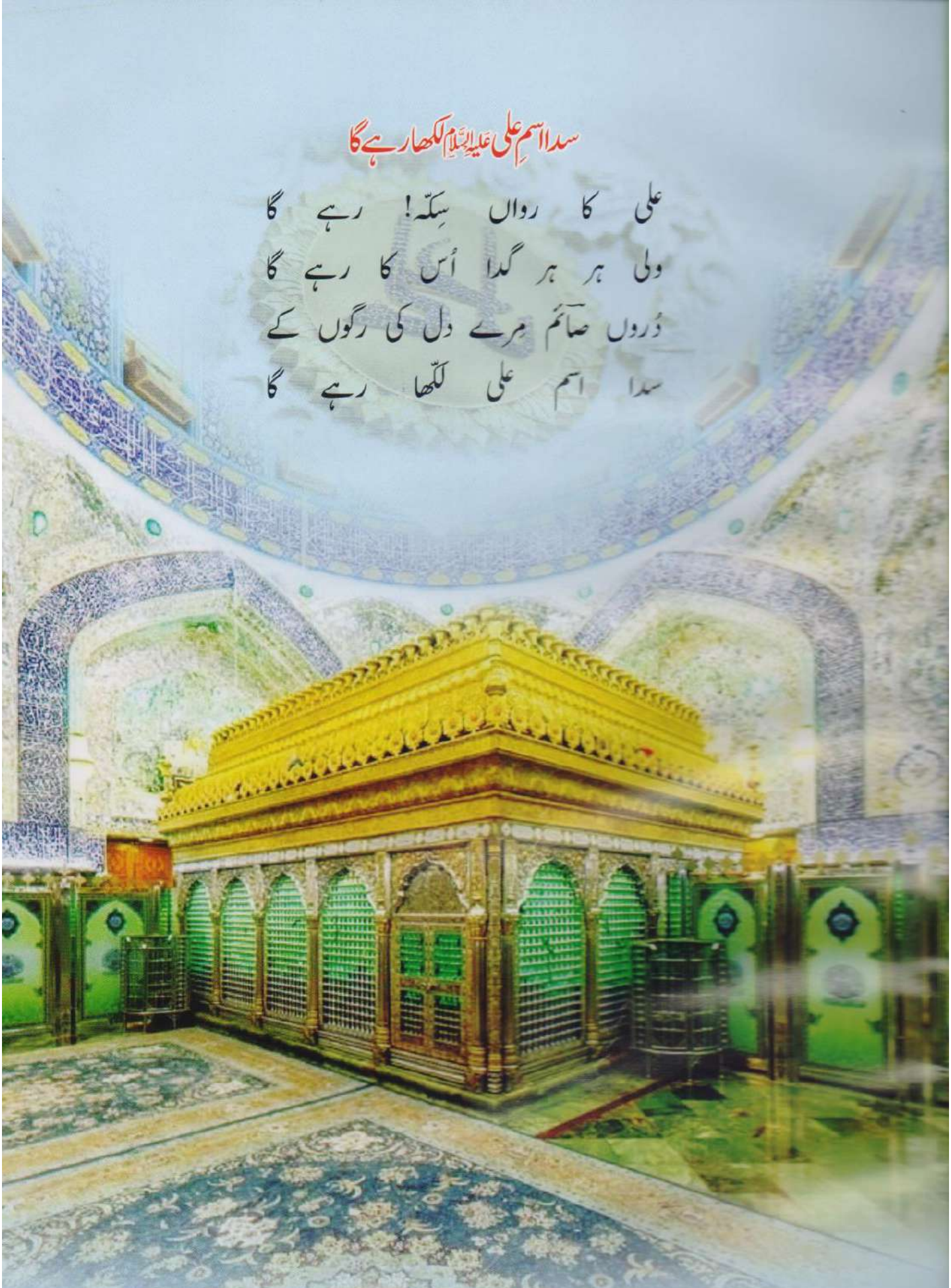

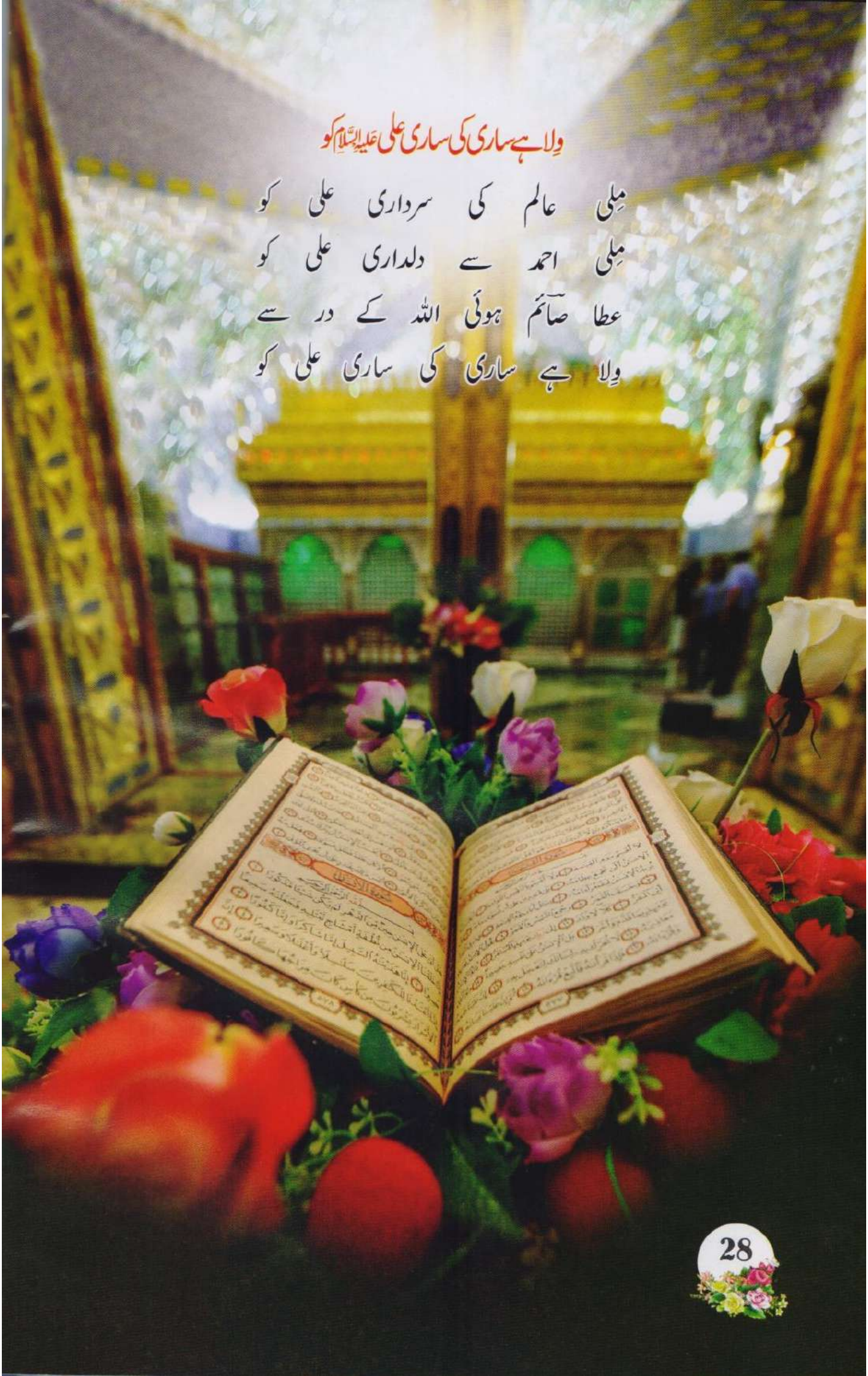

وِلا ہے ساری کی ساری علی علیہ السلام کو

مِلی عالم کی سرداری علی کو
مِلی احمد سے دلداری علی کو
عطا صآئم ہوئی اللہ کے در سے
وِلا ہے ساری کی ساری علی کو

درِ احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملا مولا علیہ السلام کے در سے

علی اعلیٰ ہے ہر عالَم کے سر سے
درِ احمد مِلا مَولا کے در سے
مِلا صائم ، علی کے گھر سے اللہ
مِلے مولا علی اللہ کے گھر سے

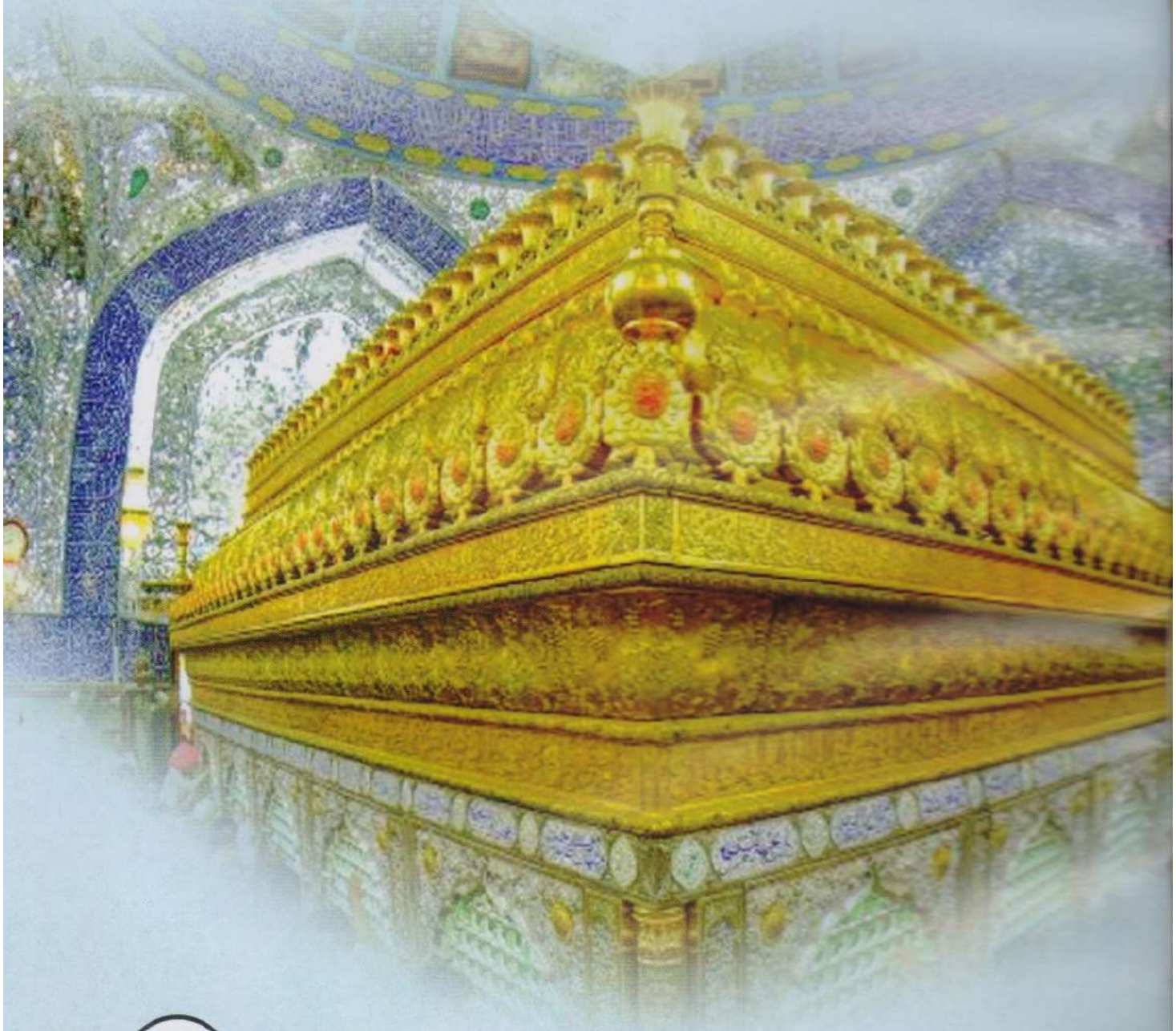

علی علیہ السلام مہر و عطا رحم و کرم ہے

علی مہر و عطا ، رحم و کرم ہے
حرم کا دل ہے ، مَولُودِ حرم ہے
علی کی مدح سے صائم ہمارا
کٹا ہر دُکھ ، مِٹا درد و اَلم ہے



علی علیہ السلام کو حاصلِ عالم کہوں گا

علی کو عالم و اعلم کہوں گا
علی کو حاصلِ عالم کہوں گا
ہے صائم کرم اللہ اُس کا مکھڑا
علی کو اِس لئے اکرم کہوں گا

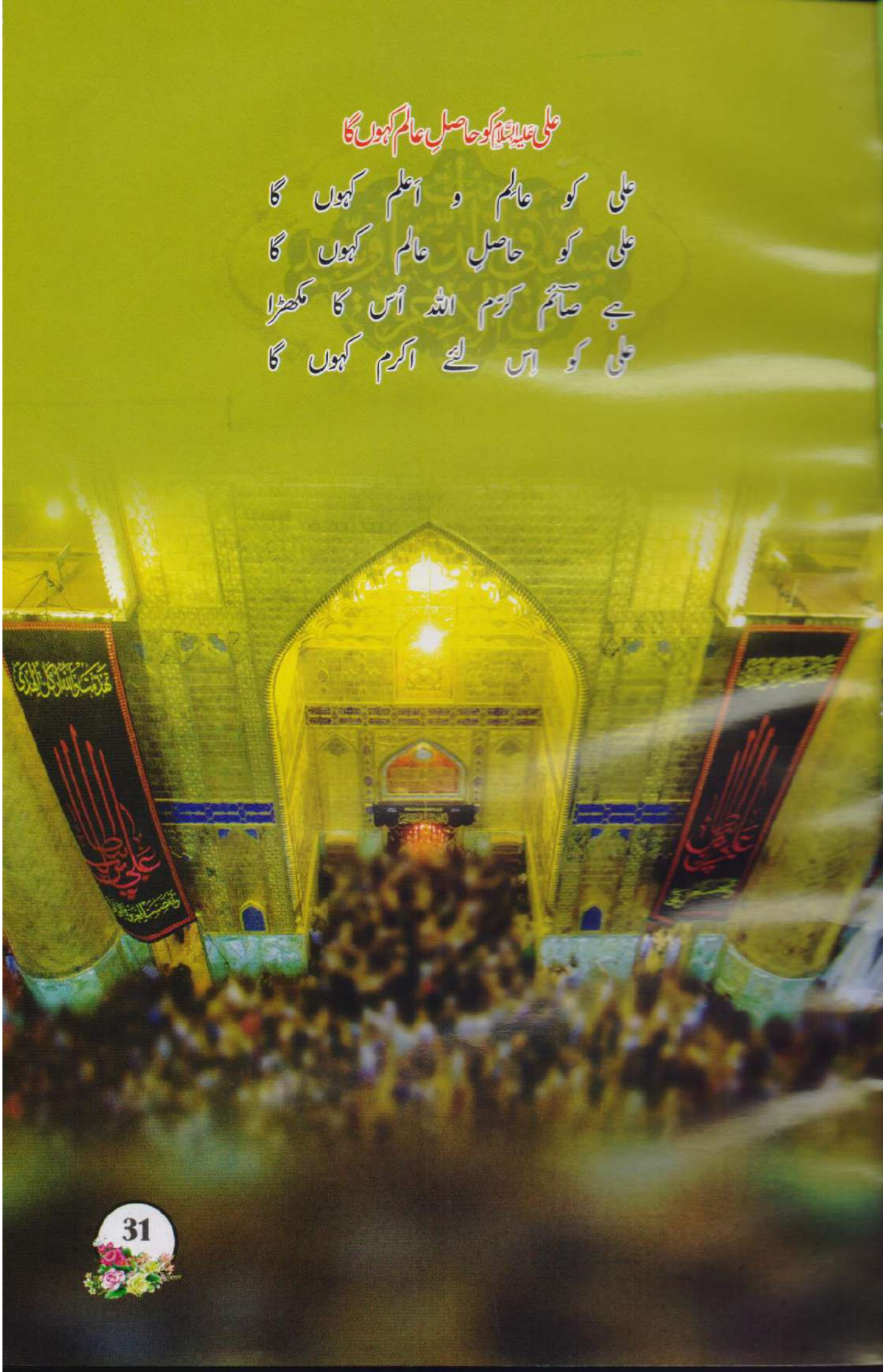

علی علیہ السلام مولا مرا ارماں مرا ہے

علی ماہی مرا سلطاں مرا ہے
علی مولا مرا ارماں مرا ہے
علی صائم مرے دل کا ہے مالک
علی کا در ہے اور داماں مرا ہے

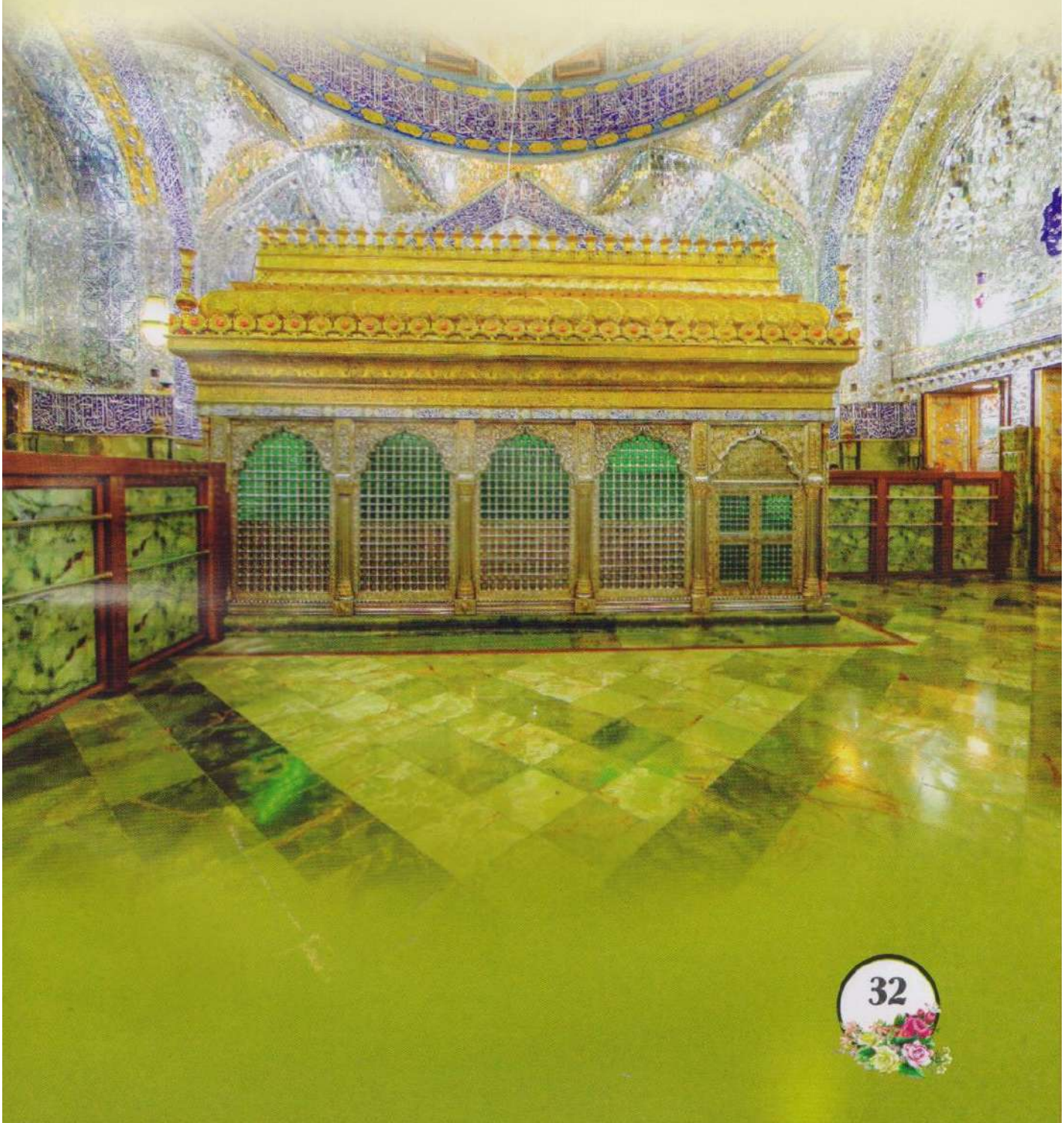

عُدواللہ علی علیہ السلام کا ہر عُدو ہے

ہُوا ہے وہ الگ راہِ ہُدیٰ سے
کہ ہے محروم مولا کی وِلا سے
عُدو اللہ ، علی کا ہر عُدو ہے
وہ دل کو لاکھ دے صائمؔ دِلاسے

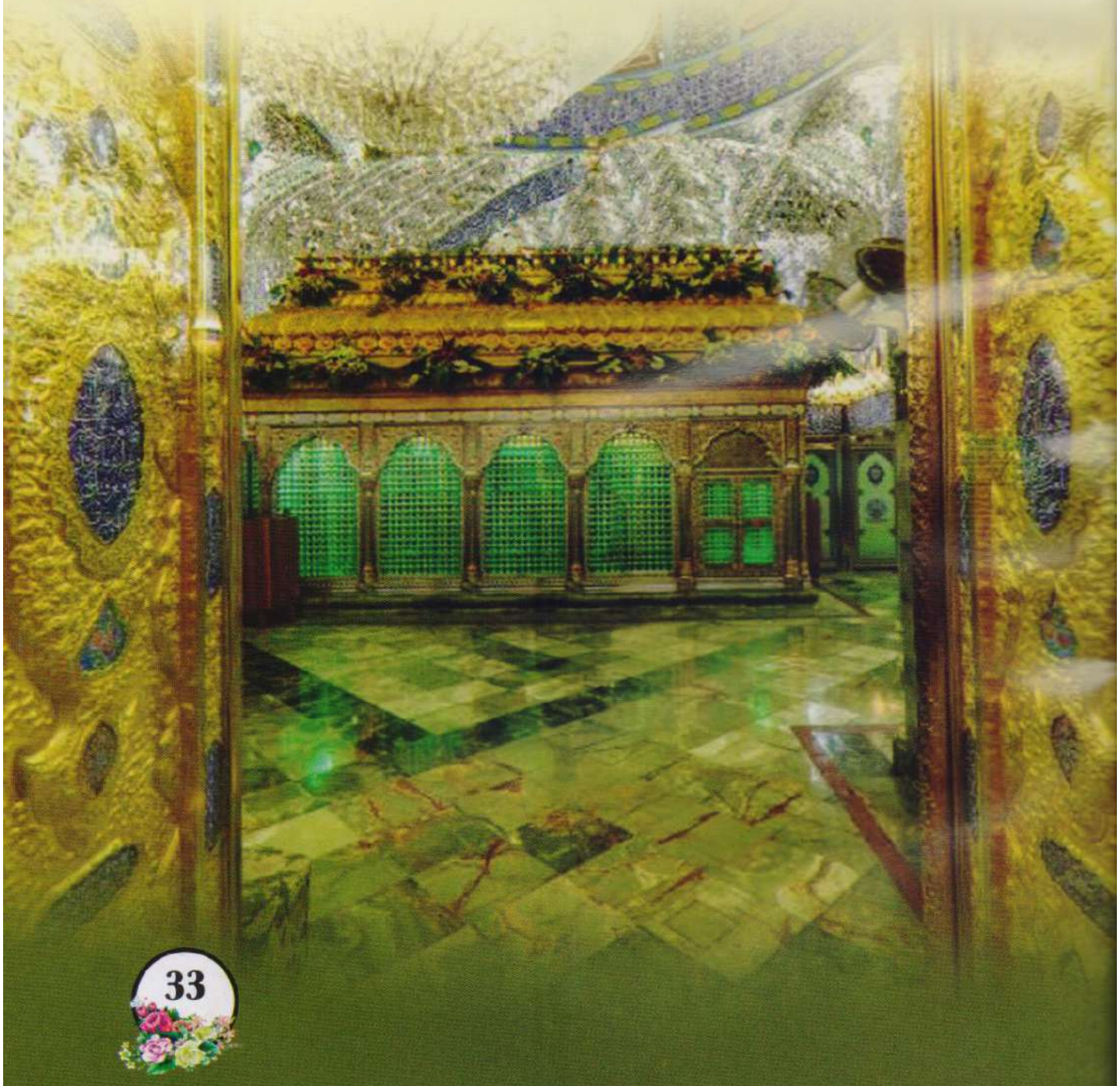

کرے گا کس طرح اللہ گوارا

ہے اللہ کے لئے سارے کا سارا
علی کا گھر لُٹا ٹُوٹا سہارا
علی سرکار کے صائم عدُو کو
کرے گا کس طرح اللہ گوارا



کہاں ہے دوسرا کوئی علی علیہ السلام سا

علی اِک ہے سدا اِک ہی رہے گا
کہاں ہے دوسرا کوئی علی سا
کرے کوئی الگ کس طرح صائم
لہو اِک ہے محمد کا علی کا



علی علیہ السلام واعلیٰ واکرم کرم کر

ولی و راحم و اَرحم کرم کر
علی و اَعلیٰ و اکرم کرم کر
دِگرگوں حال ہے صائم کا ہردم
مِرے مَولا ولی ہردم کرم کر





کمائی لُٹ گئی مولا کرم کر

کڑی ہے ہر گھڑی مولا کرم کر
کمائی لُٹ گئی مولا کرم کر
مسلسل
گھٹا آلام کی صائم
ہے ہر سُو آرہی مولا کرم کر

لُٹے اَرماں مرے دل کے کرم کر

لُٹے اَرماں مرے دل کے کرم کر
ہے ہر اَرماں ہُوا ٹکڑے کرم کر
ہے صائمؔ مٹ گئی لالے کی لالی
اُگل کر گُل لہو ! سُوکھے کرم کر



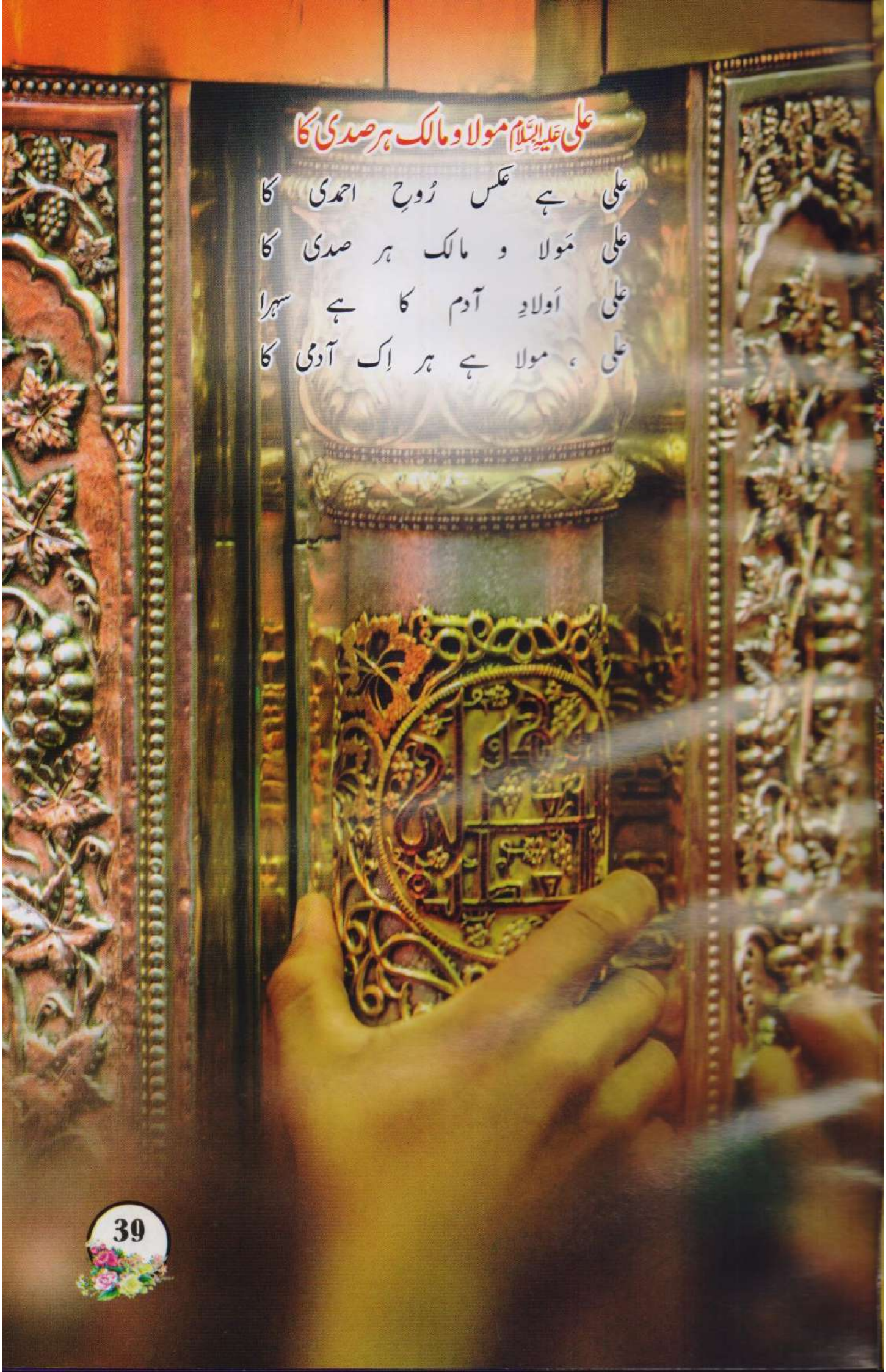

علی علیہ السلام مولا و مالک ہر صدی کا

علی ہے عکس رُوحِ احمدی کا
علی مَولا و مالک ہر صدی کا
علی اَولادِ آدم کا ہے سہرا
علی ، مولا ہے ہر اِک آدمی کا

علی علیہ السلام کا ہے مِلا ہم کو سہارا

علی کا مدح گو عالَم ہے سارا
علی کا ہے مِلا ہم کو سہارا
عدوئے اہلِ دل سے کہہ دو صآئم
علی ہے آسرا ہردم ہمارا



علی علیہ السلام ہے سرِ اَسرارِ الٰہی

علی ہے اہلِ دل کا ڈھول ماہی
علی ہے سرِّ اَسرارِ الٰہی
علی کے در کا ہر عالم گدا ہے
علی صآئم رہِ اَللہ کا راہی



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اُسوہ علی علیہ السلام ہے

امامِ اوّل و اعلیٰ علی ہے
رسول اللہ کا اُسوہ علی ہے
ملی صائم وِلا ہم کو علی کی
مرا والی ، ولی مَولا علی ہے



علی علیہ السلام کو ماہِ آدم کہہ رہا ہوں

علی کو رُوحِ عالم کہہ رہا ہُوں
علی کو ماہِ آدم کہہ رہا ہُوں
رسول اللہ کا صائم علی کو
وصی و عکس و ہمدم کہہ رہا ہُوں



علی علیہ السلام کو درد کا درماں کہوں گا

علی کو سرور و سُلطاں کہوں گا
علی کو دَرد کا درماں کہوں گا
علی کے اسم کے صآئم عُلو کو
سرورِ رُوح کا ساماں کہوں گا



علی علیہ السلام کا علم ہے سارا کہوں گا

علی کو علم کا دھارا کہوں گا
دل و دِلدار و دِل آرا کہوں گا
ہر اِک کے علم کو صائم کہوں! کم
علی کا علم ہے سارا کہوں گا



علی علیہ السلام عالم کا ہے صائم سہارا

علی مولا کو مولا ہی کہوں گا
علی ماویٰ ہے ، ماویٰ ہی کہوں گا
علی عالم کا ہے صائم سہارا
سہارے کو سہارا ہی کہوں گا



مولا علی علیہ السلام کو مِل کے رسولِ ہُدیٰ مِلا

مولا علی کے در سے ہے ہر مُدعا مِلا
مولا علی کو مِل کے رسولِ ہُدیٰ مِلا
گھر سے اِلٰہ و اَحد کے صائم علی مِلے
مولا علی کے گھر سے ہے ہم کو اِلٰہ مِلا

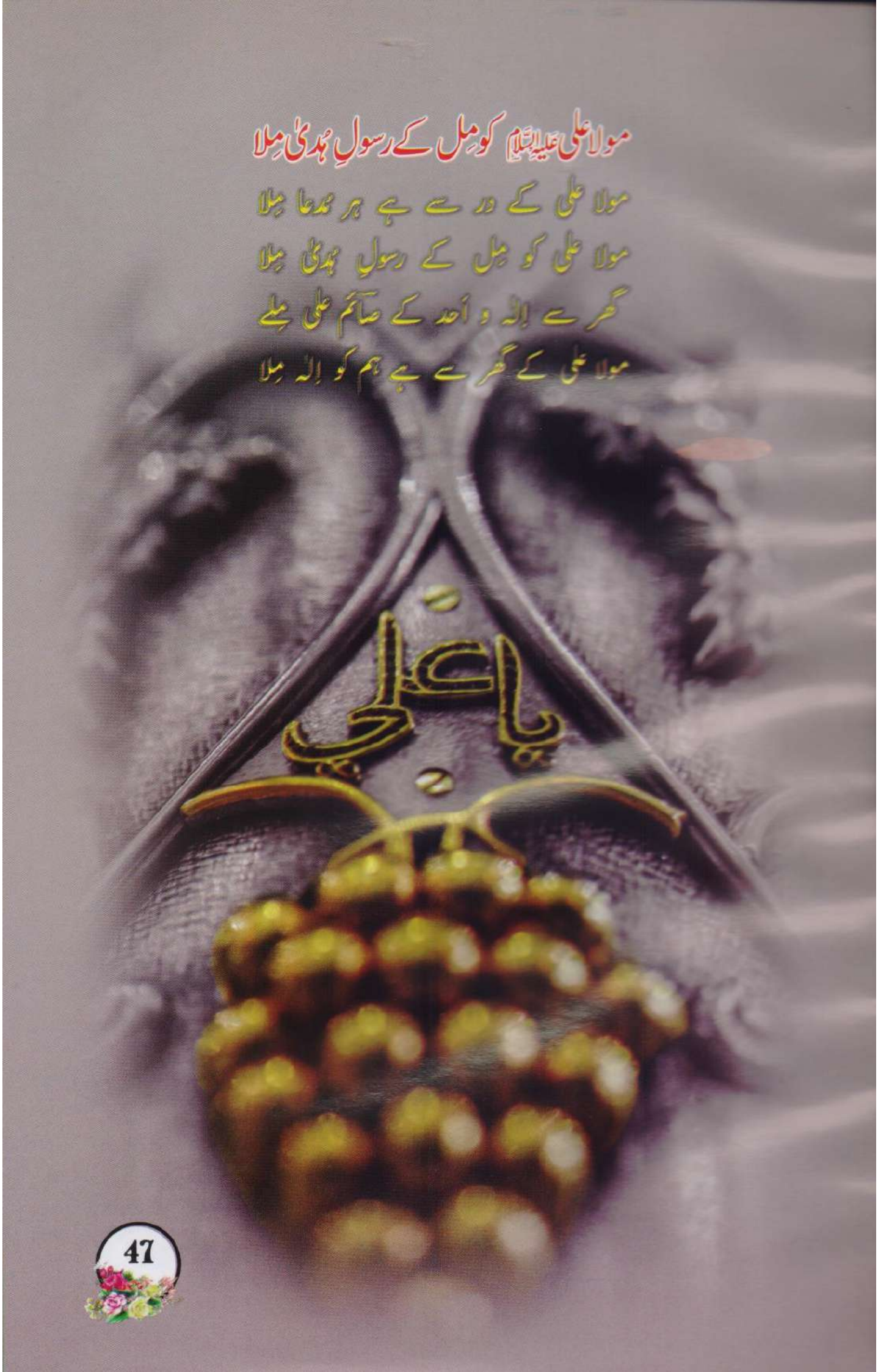

مولا علی علیہ السلام کے گھر سے ہے ہر اِک دُعا مِلی

مَولا علی کے گھر سے ہے راہِ ہُدیٰ مِلی
مولا علی کے گھر سے ہے ہر اِک دُعا مِلی
صآئم علی علی کہا رو رو کے اِس طرح
ہر اِک اَلم کی ، درد کی ، دُکھ کی دَوا مِلی



مرے دل کا حرم اُس کی گلی ہے

علی عالم کے سُلطاں کا وصی ہے
علی ہر اِک مسلماں کا ولی ہے
مرا صائم ہے سر ، مولا کا در ہے
مرے دل کا حرم اُس کی گلی ہے



علی علیہ السلام مہر و کرم کا آسماں ہے

علی ! عالم کا دل! رُوحِ رواں ہے
علی مہر و کرم کا آسماں ہے
علی ہے صٰنارمِ مسلول صآئم
کڑی اللہ و احمد کی کماں ہے



علی علیہ السلام ہی علم کا کوہِ گراں ہے

علی عالم کا سِرّ ، سروِ رواں ہے
علی ہی علم کا کوہِ گراں ہے
علی دارُالحِکم کا دَر ہے صآئم
علی دارُالکرم ، دَارُالاماں ہے



علی علیہ السلام اسلام کا داعی ہے گھر ہے

علی اسلام کی کامِل سحر ہے
علی اِسلام کا دَاعی ہے ، گھر ہے
علی کو طُور کہہ دُوں کس طرح سے
علی مولائے صآئم طُور گر ہے



علی علیہ السلام کا اسم ہر دُکھ کا مداوا

علی کا اسم ہر دُکھ کا مداوا
علی کا اسم ہے اعلیٰ سے اعلیٰ
کوئی ہو درد کوئی دُکھ ہو صائم
علی کا اسم لے کر سر سے ٹالا



اسد اللہ کا، مولا علی علیہ السلام ہے

ولیٔ دوسرا مولا علی ہے
اسد اللہ کا ، مولا علی ہے
درِ رحم و کرم صائمؔ کھلے گا!
گداؤں کی صدا! مولا علی ہے

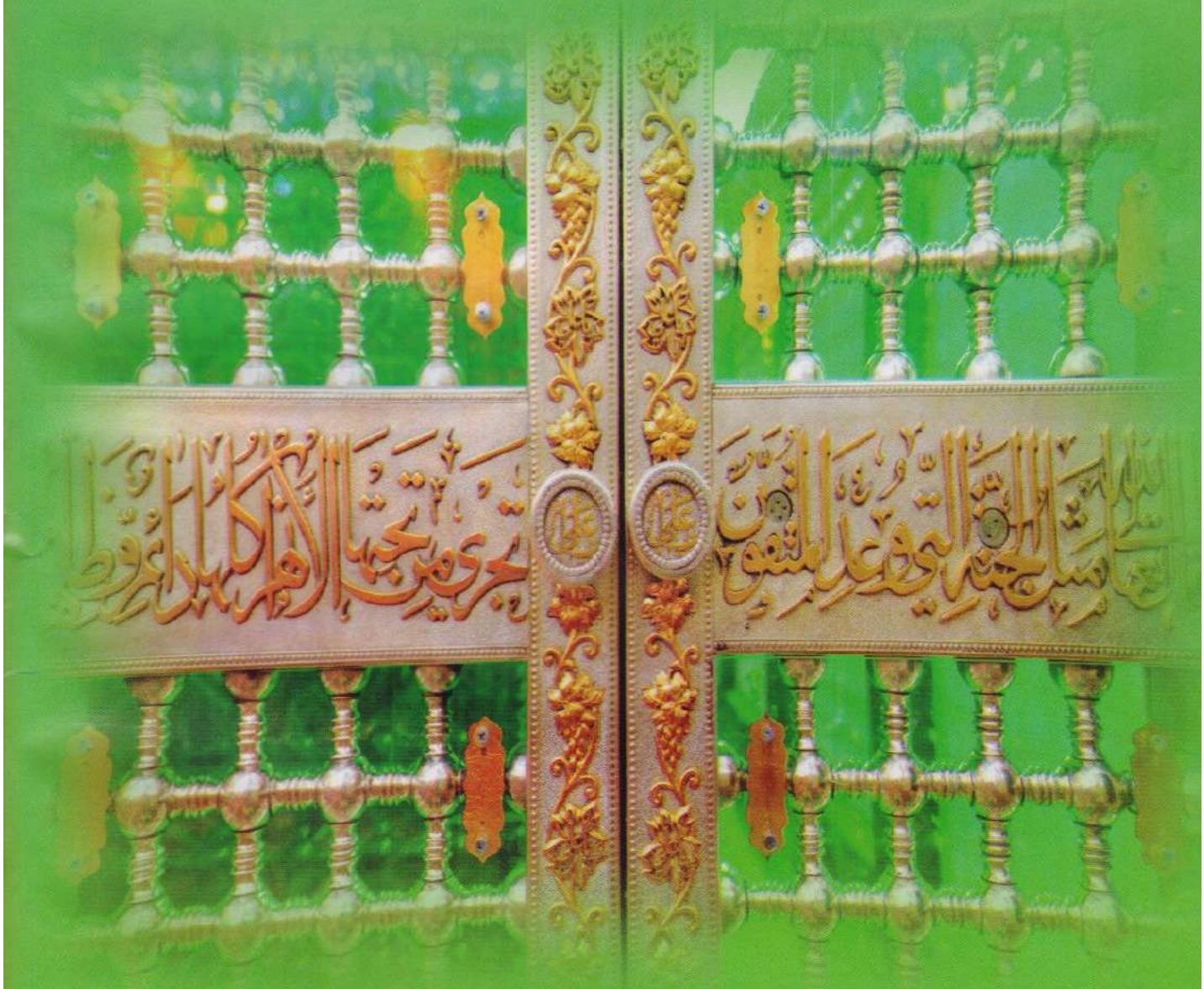

علی علیہ السلام مولا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اَسد ہے

ہُوا وہ اِس لئے مردود و رَد ہے
کہ اُس کو مولائے عالم سے کَد ہے
ہَوس کے سگ کو ہو معلوم صآئم
علی مولا محمد کا اَسد ہے

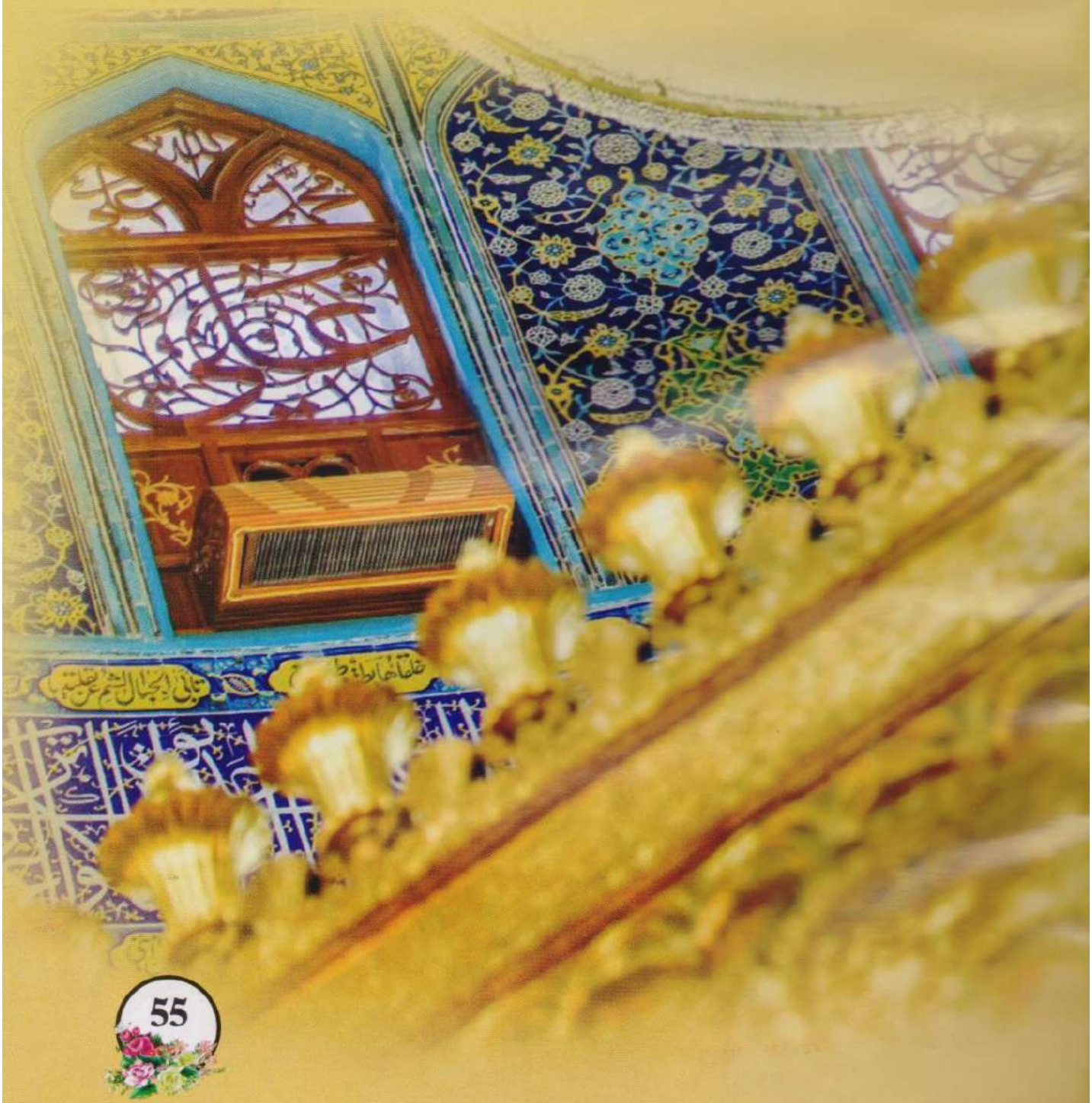

علی علیہ السلام ہر اہل دل کا مُدعا ہے

علی اعلیٰ ہے ، عالی ہے ، عُلیٰ ہے
علی ہر اہلِ دل کا مُدعا ہے
مِلے صائمؔ ، علی کے در سے احمد
علی کے در سے ہی اللہ مِلا ہے



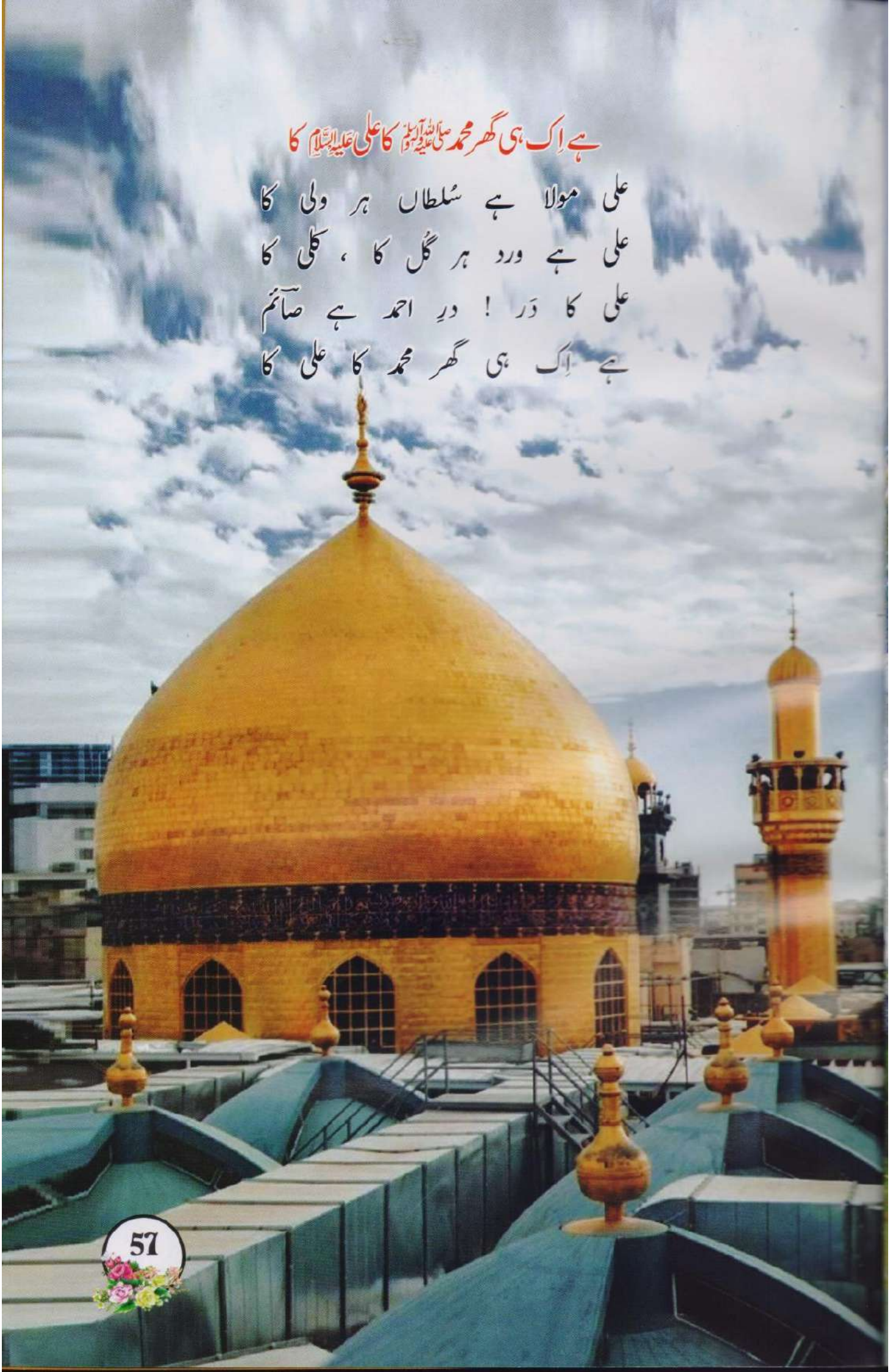

ہے اِک ہی گھر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علی علیہ السلام کا

علی مولا ہے سُلطاں ہر ولی کا
علی ہے ورد ہر گُل کا ، کلی کا
علی کا دَر ! درِ احمد ہے صائمؔ
ہے اِک ہی گھر محمد کا علی کا

علی علیہ السلام مولا مرا ہمدرد و ہمدم

علی کا اِسم، گھائل دل کا مرہم
علی مولا مرا ہمدرد و ہمدم
مِرا دل کر رہا ہے ورد صآئم
علی مولا ، علی مولا ، دما دم



رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہالہ ہی کہوں گا

علی اعلیٰ ہے اعلیٰ ہی کہوں گا
مہِ عالم کا ہالہ ہی کہوں گا
علی صائم معلیٰ ہے ، عُلو ہے
مُعلیٰ کو معلیٰ ہی کہوں گا

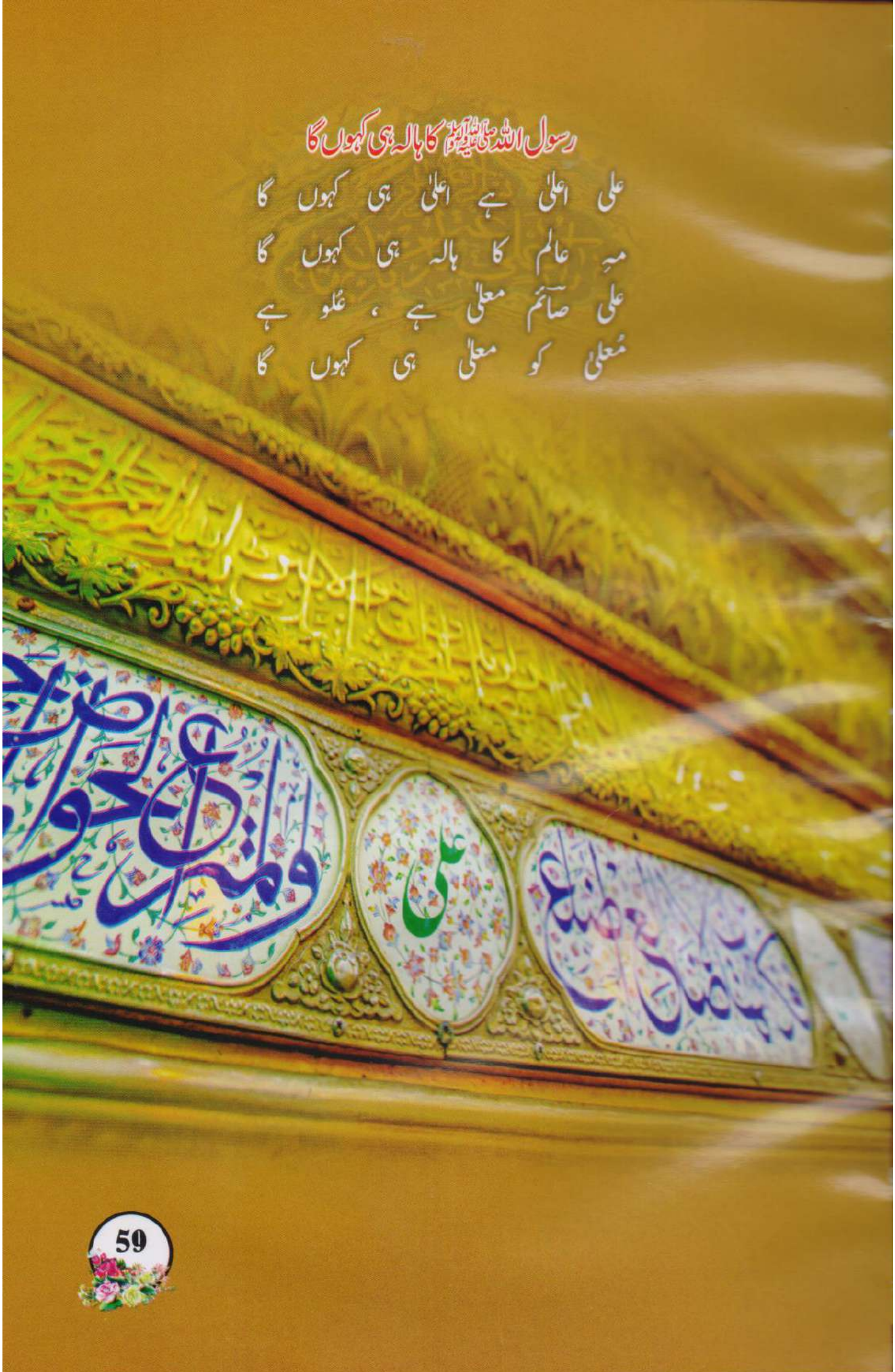

علی علیہ السلام کو ھادیٔ عالم کہوں گا

علی کو مہدیٔ عالم کہوں گا
مُطاع و معطیِ عالم کہوں گا
گروہِ ھاد سے صآئم علی ہے
علی کو ھادیٔ عالم کہوں گا

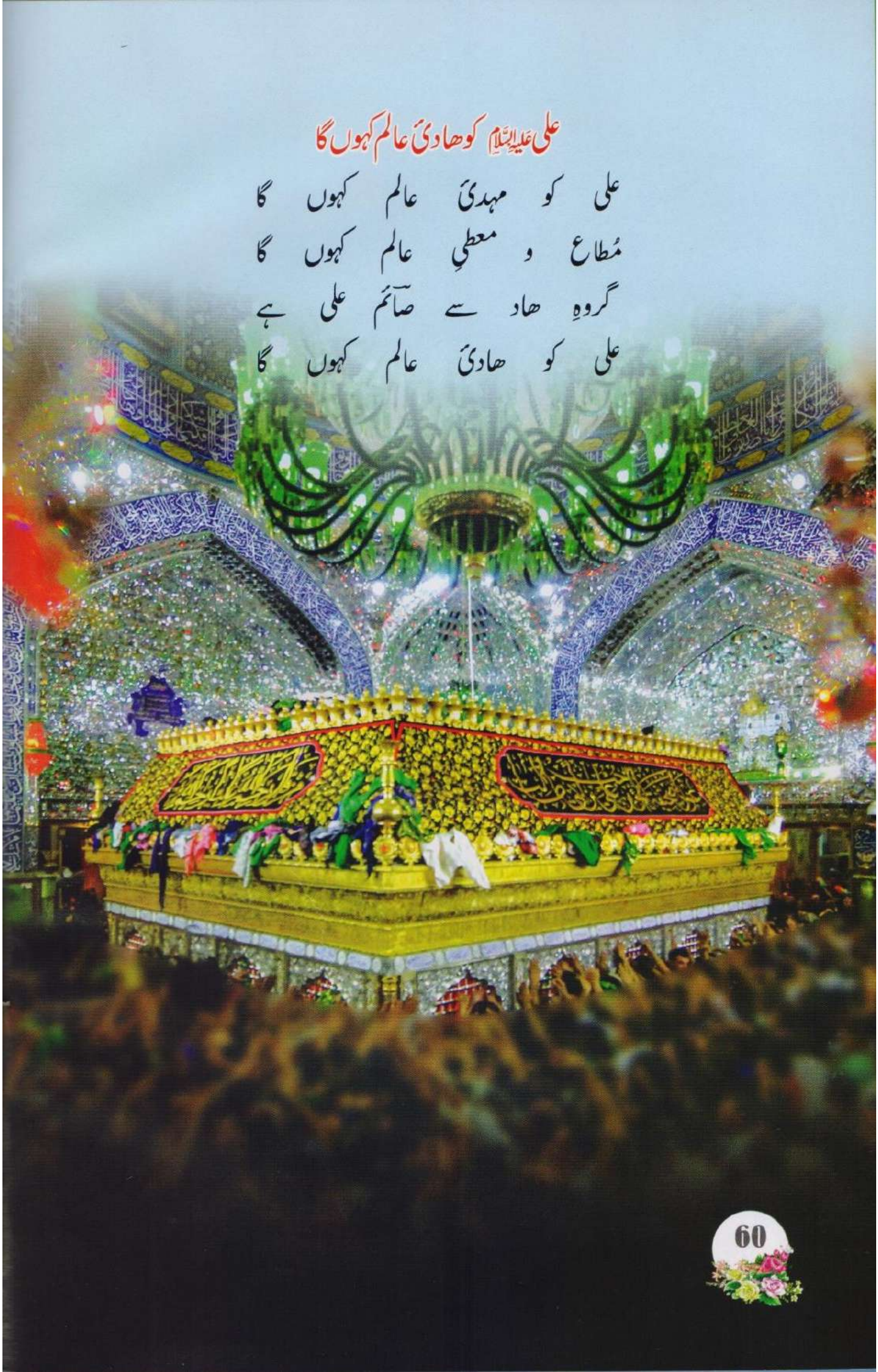

علی علیہ السلام کا در مِلا اَلحمدللہ

عطا کا گھر مِلا اَلحمد للہ
کرم ہر ہر مِلا اَلحمد للہ
مِرے سر کو مِرے ارماں کو صآئم
علی کا در مِلا اَلحمد للہ



علی علیہ السلام کی ہر عطا لاحصر وحد ہے

علی مولا مِرا ، سرِّ اَحد ہے
علی کی ہر عطا لا حَصر و حد ہے
عدو ہر اِک علی مولا کا صآئم
درِ سرکارِ دوعالم سے ردّ ہے

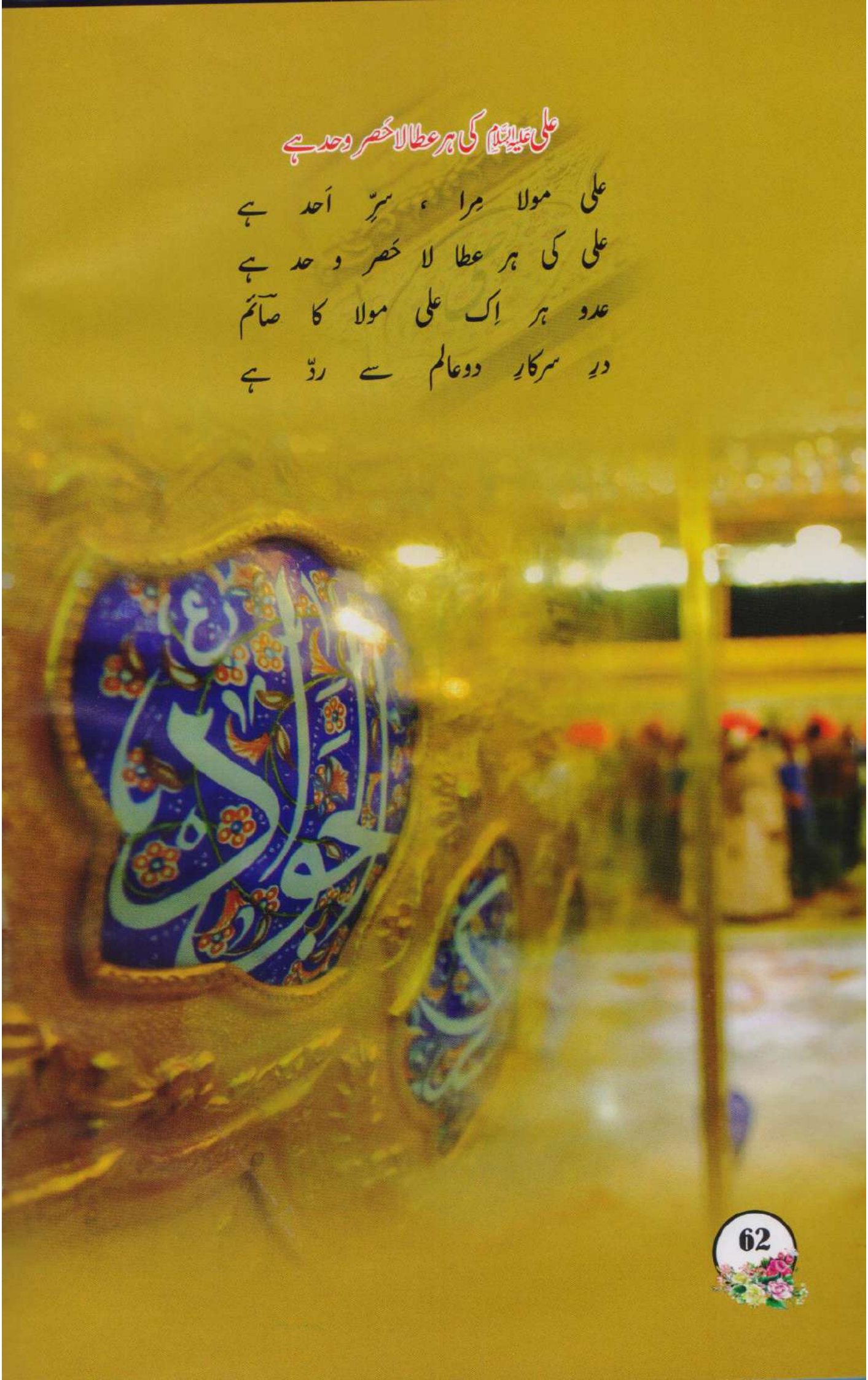

عالم ہے علی علیہ السلام عالم و معلوم علی علیہ السلام ہے

عالم ہے علی عالم و معلوم علی ہے
اعلاں ہوا عطّار کا معصوم علی ہے
ہر دور کا حاکم ہے علی مولا ہی صآئم
اللہ کا گدا اللہ کا محکوم علی ہے



ولی ہر دور کا مولا علی علیہ السلام ہے

امام دوسرا مولا علی ہے
ولی ہر دور کا مولا علی ہے
ہے صائم ، دل مکاں مولا علی کا
مرے دل کی صدا مولا علی ہے

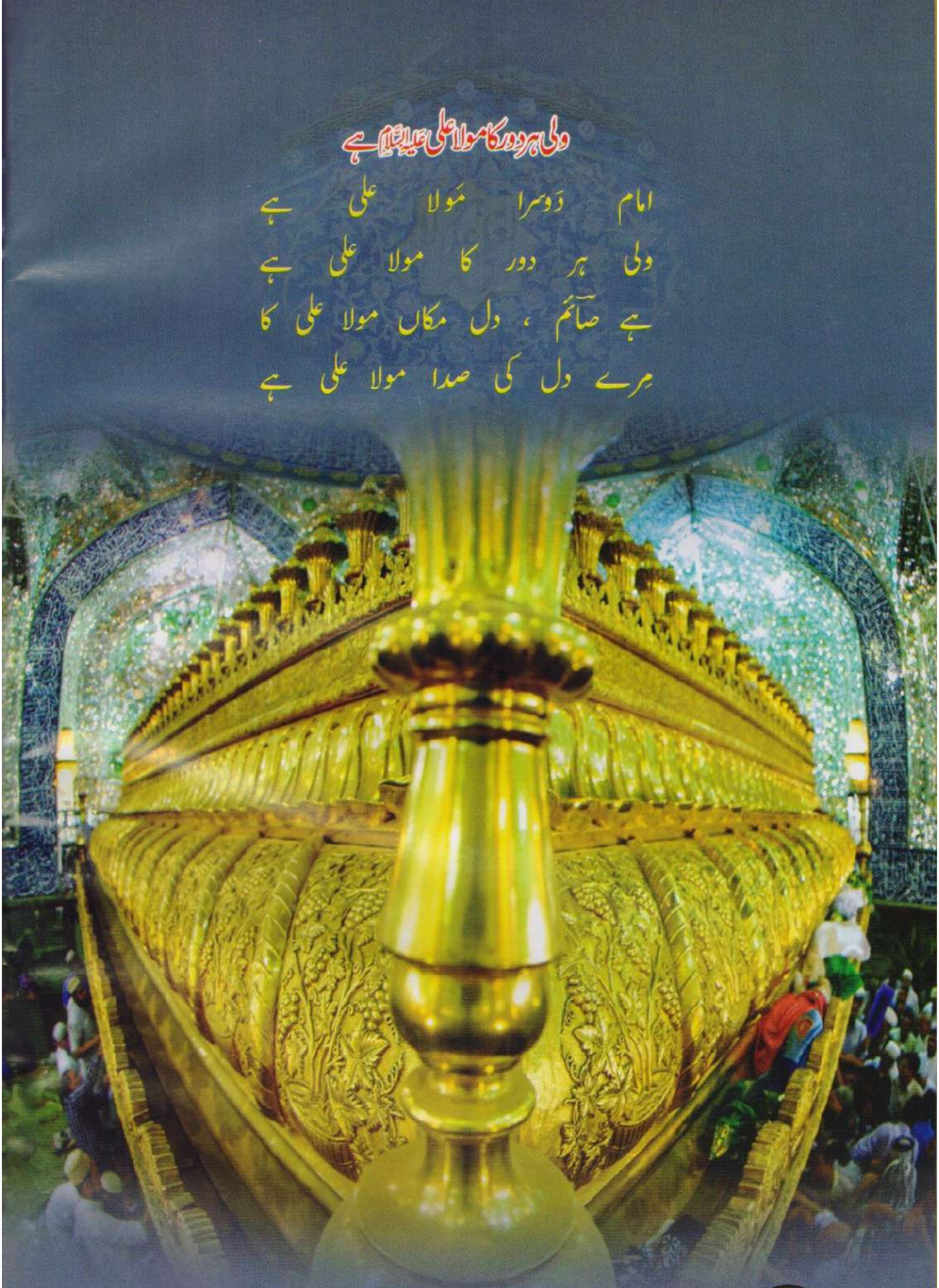

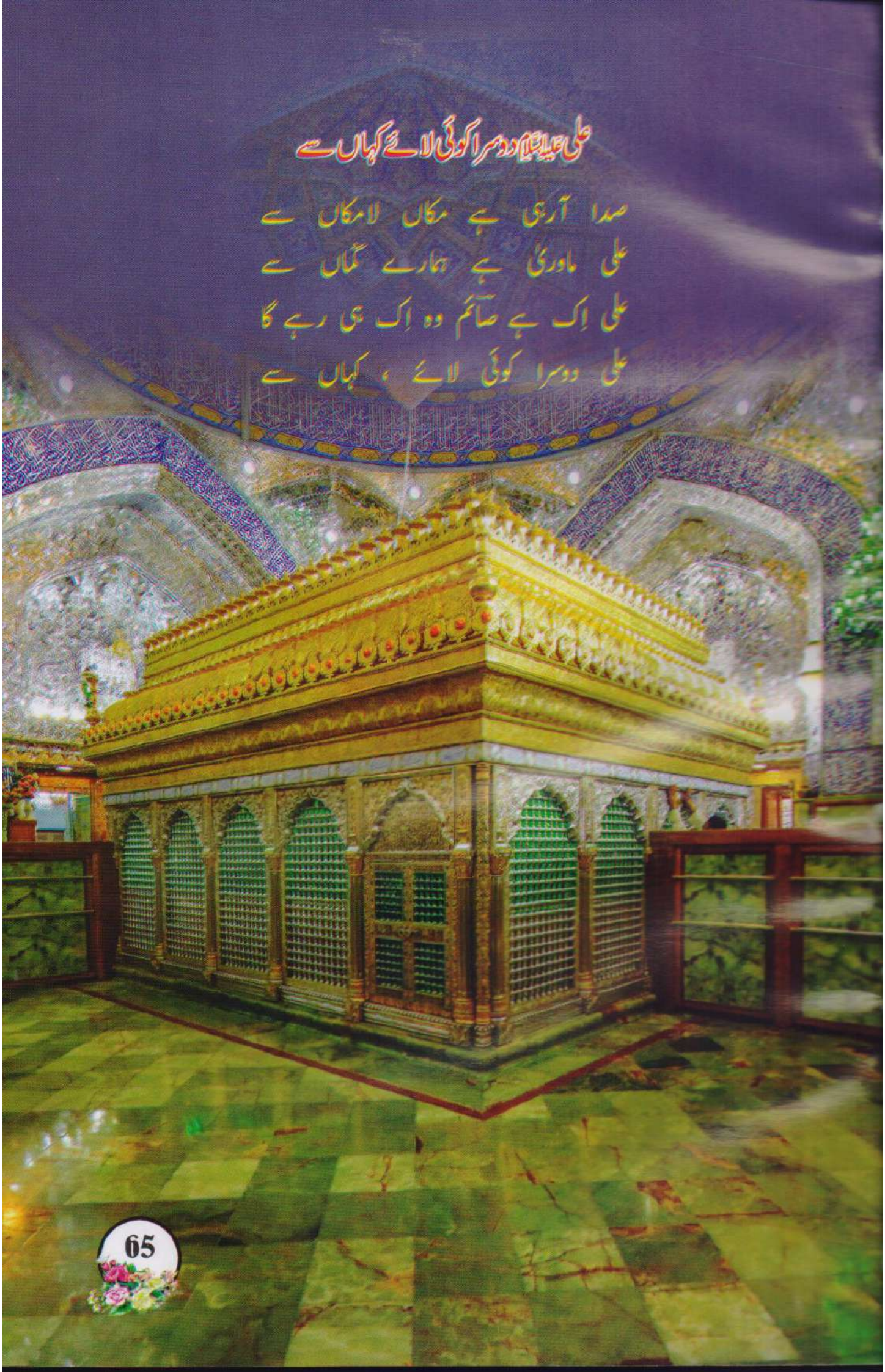
علی علیہ السلام دوسرا کوئی لائے کہاں سے
صدا آرہی ہے مکاں لامکاں سے
علی ماورئ ہے ہمارے گماں سے
علی اِک ہے صائم وہ اِک ہی رہے گا
علی دوسرا کوئی لائے ، کہاں سے

مِلا در محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا، در سے علی علیہ السلام کے

مِلا ہم کو اسلام ، گھر سے علی کے
مِلا در محمد کا ، در سے علی کے
حسامِ رسُول اللہ صآئم علی ہے
ہر اُموی ہراساں ہے ڈر سے علی کے

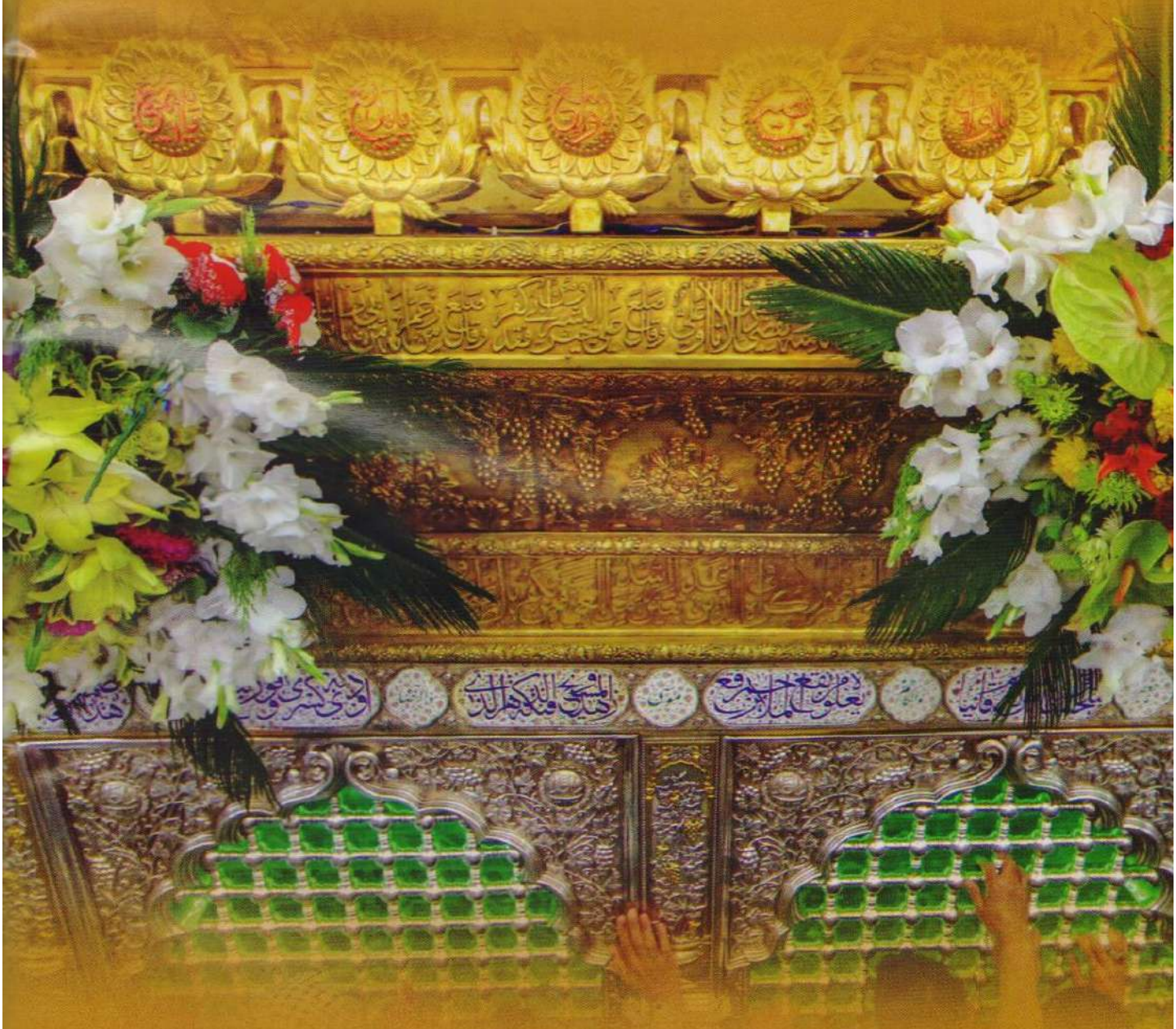

علی علیہ السلام در ہے صائم علوم و حِکم کا

علی ہر مسلماں کا مولا مسلم
علی ہے کرامی علی ہے مکرّم
علی در ہے صائم علوم و حِکم کا
علی علم کا گھر ، علم ہے معلّم



دل کے دروں لکھو لکھو مولا علی علی علیہ السلام

وردِ لساں ہو ، دل سے ہو ، مولا علی علی
دل کے دروں لکھو لکھو مولا علی علی
ہر اک الم کی درد کی صائم ہے اِک دوا
مولا علی علی کہو مولا علی علی



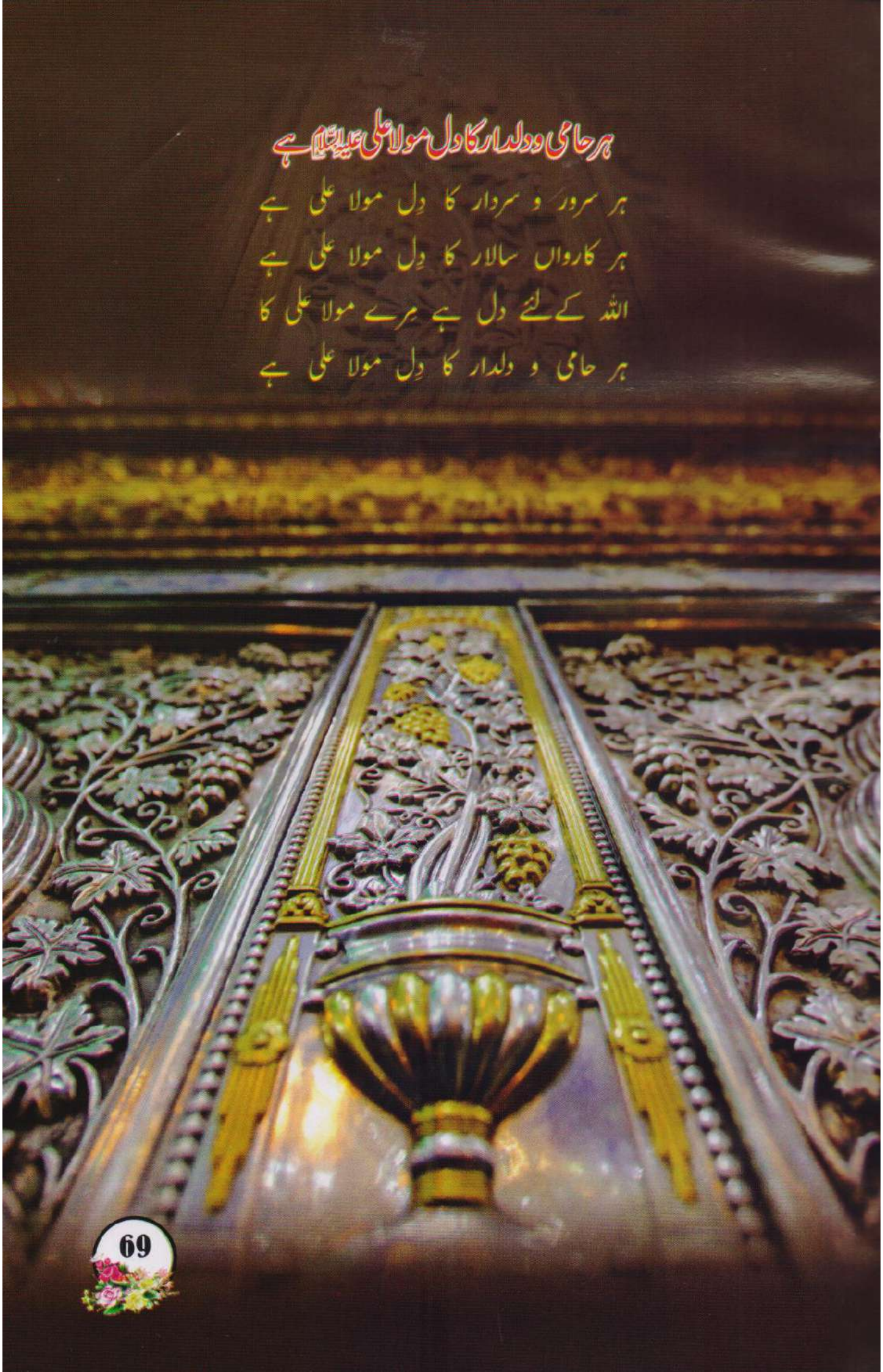

ہر حامی و دلدار کا دل مولا علی علیہ السلام ہے

ہر سرور و سردار کا دِل مولا علی ہے
ہر کارواں سالار کا دِل مولا علی ہے
اللہ کے لئے دل ہے مرے مولا علی کا
ہر حامی و دلدار کا دِل مولا علی ہے

حمّاد ہے اگر علی علیہ السلام، محمود ہے علی علیہ السلام

مَولد حرم علی کا ہے مَولُود ہے علی
حمّاد ہے اگر علی ، محمود ہے علی
صآئم علی کے واسطے ہر اِک صعُود ہے
اَسعد علی ہے ، سعد ہے ، مسعود ہے علی

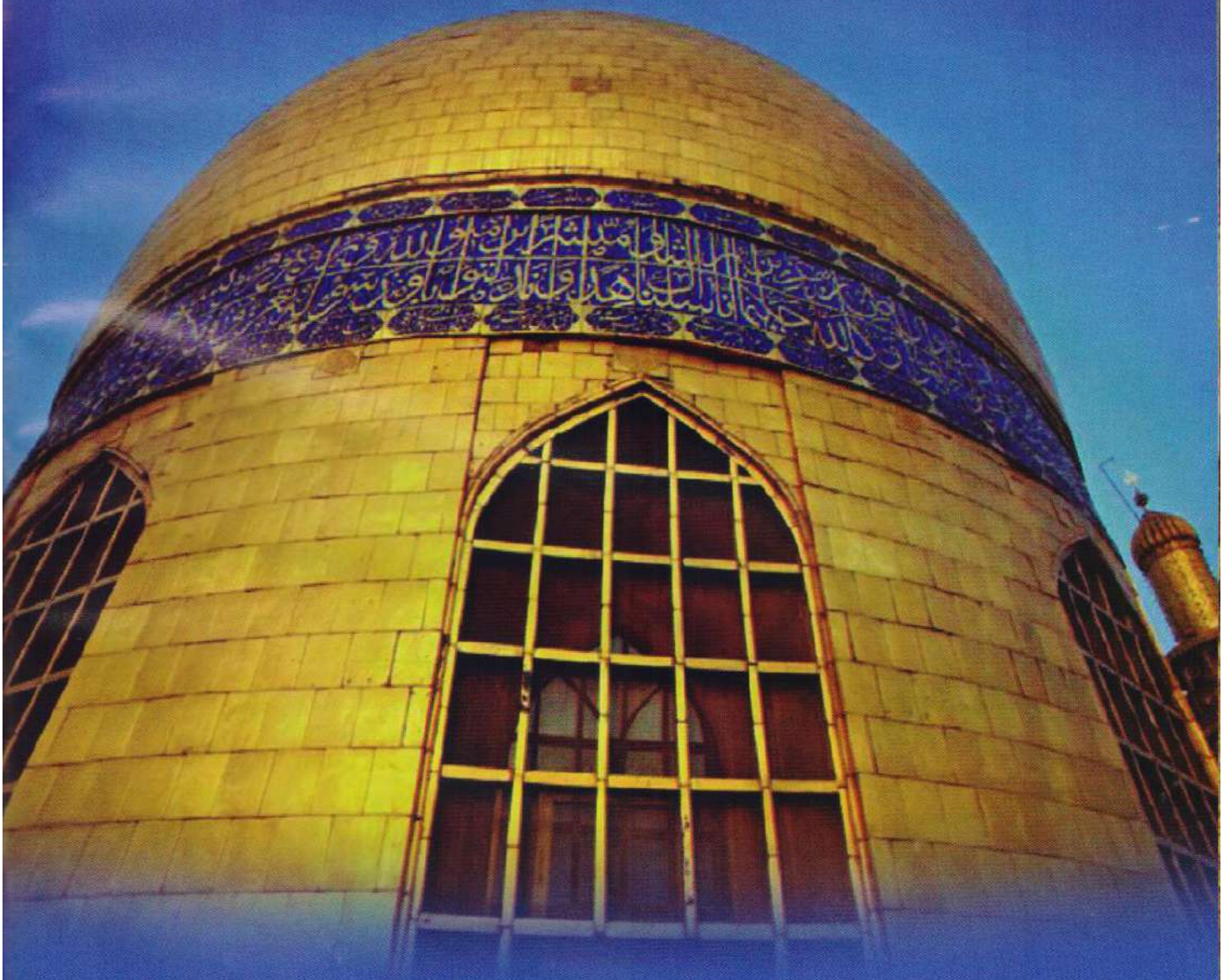

ہر عسکرِ اسلام کا سالار علی علیہ السلام ہے

ہر ہر ولی کا مولا و سردار علی ہے
ہر عسکرِ اسلام کا سالار علی ہے
صائم علی کا اسم ہے اللہ کے اسم سے
عُلو و عُلا کے مُلک کی سرکار علی ہے



عطائے علی علیہ السلام ہے

ولائے محمد ولائے علی ہے
عطائے محمد عطائے علی ہے
عُمر کا ہے مولا علی مولا صائم
ولی ہو کوئی وہ گدائے علی ہے



عکسِ رسول مطلعِ رحماں مِرا علی علیہ السلام

ہر عصر کا ہے سرور و سلطاں مِرا علی
عکسِ رسول ، مطلعِ رحماں مِرا علی
لے کر علی کے در سے ہی صائم ہوں کھا رہا
دِل کی صدا علی علی ارماں مِرا علی

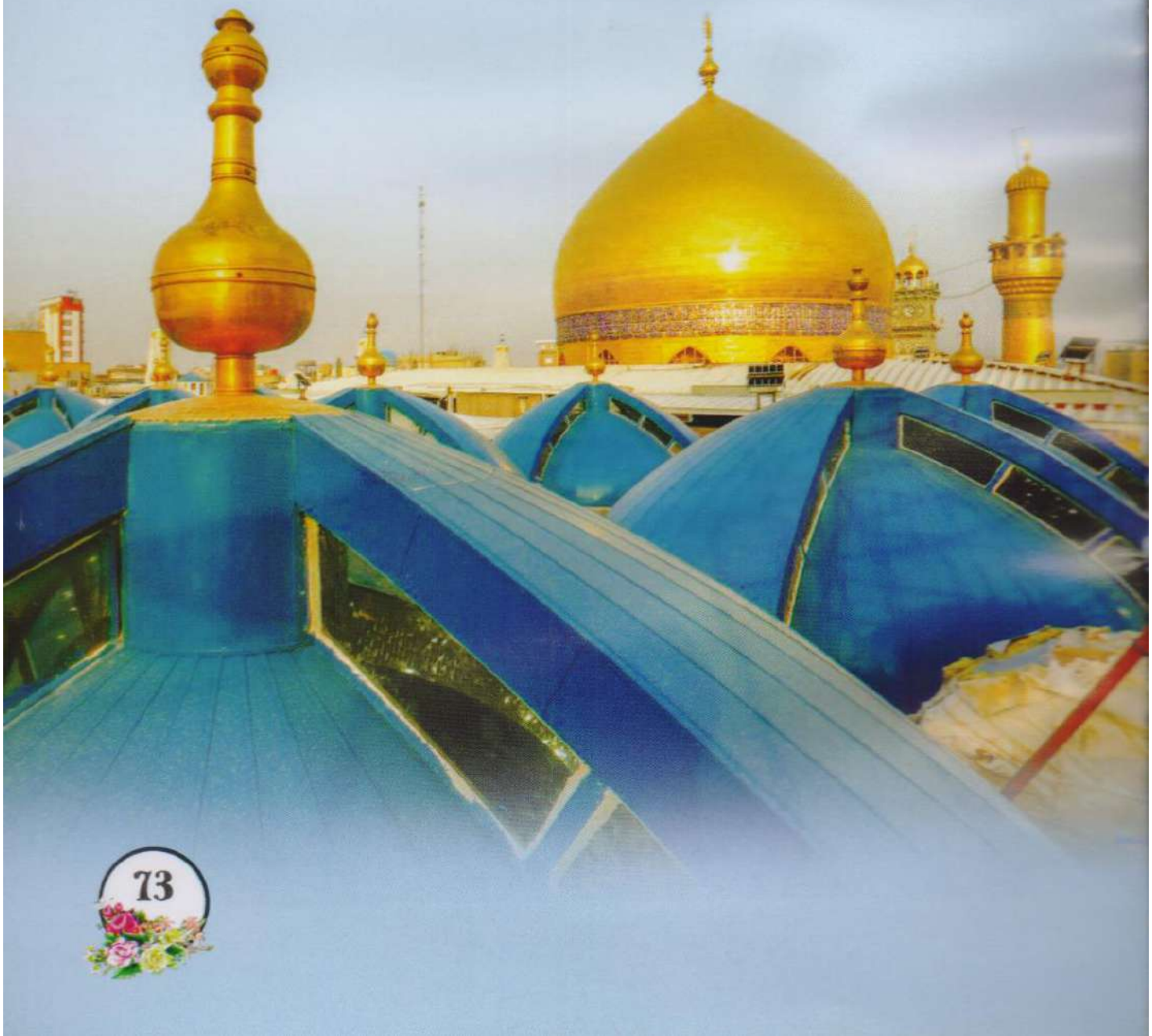

علی علیہ السلام عالمِ سرِّ اسرارِ احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہے مولا علی عکسِ کردارِ احمد
علی عالمِ سرِّ اسرارِ احمد
ملی وُدّ ہے احمد کی مولا علی کو
ہے صائم علی مولا دلدارِ احمد



مِلا در محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صائم علی سے علیہ السلام

مِلا در علی کا علی کی عطا سے
ہے آرام دل کا علی کی دُعا سے
مِلا در محمد کا صائم علی سے
مِلا ہم کو اللہ علی کی وِلا سے



علی علیہ السلام ہے عطا سے عطا ہے علی علیہ السلام سے

علی ہے عُلیٰ سے عُلیٰ ہے علی سے
علی ہے عطا سے عطا ہے علی سے
علی ہے درِ مصرِ علمِ محمد
ہر اِک علم صآئم مِلا ہے علی سے

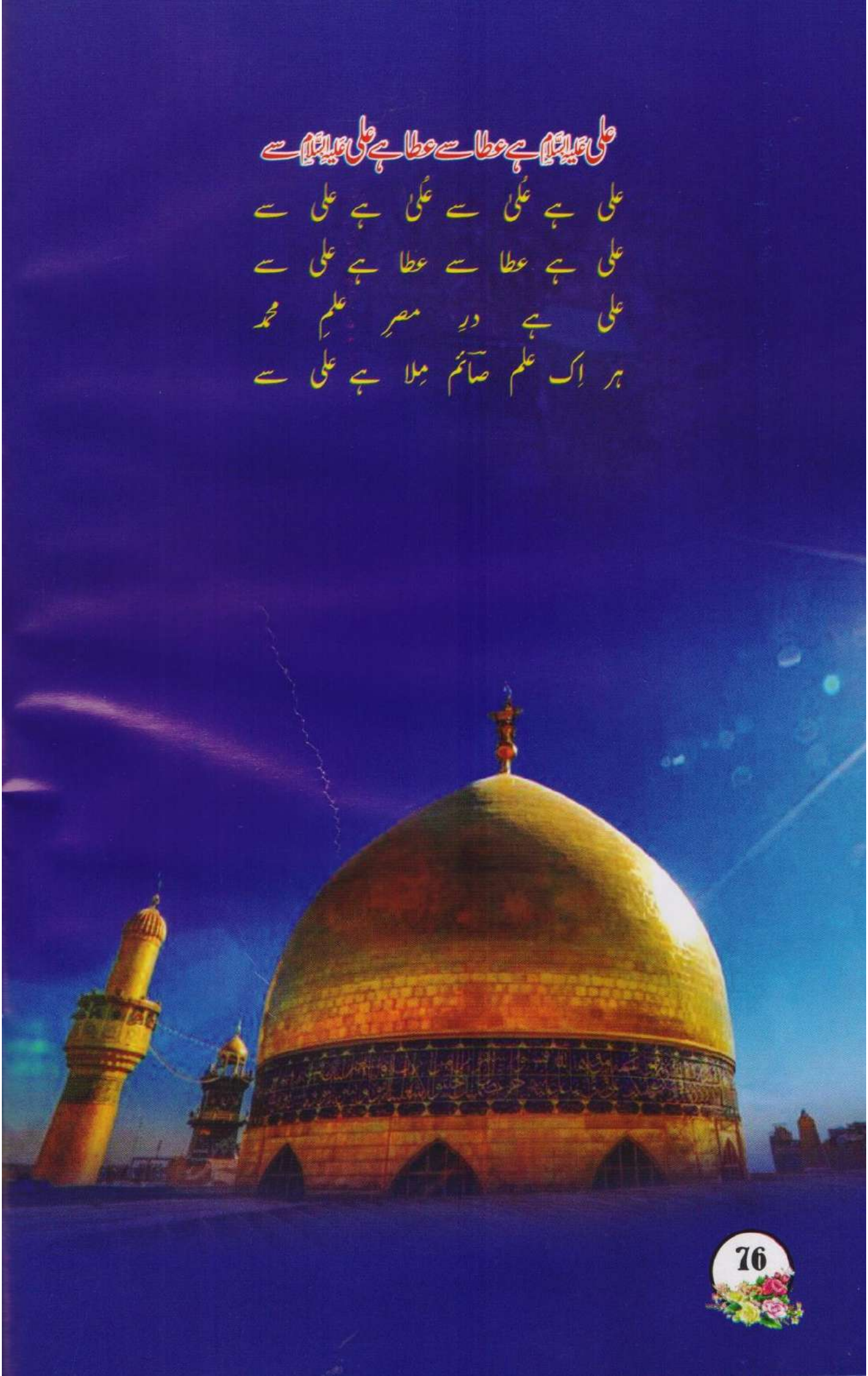

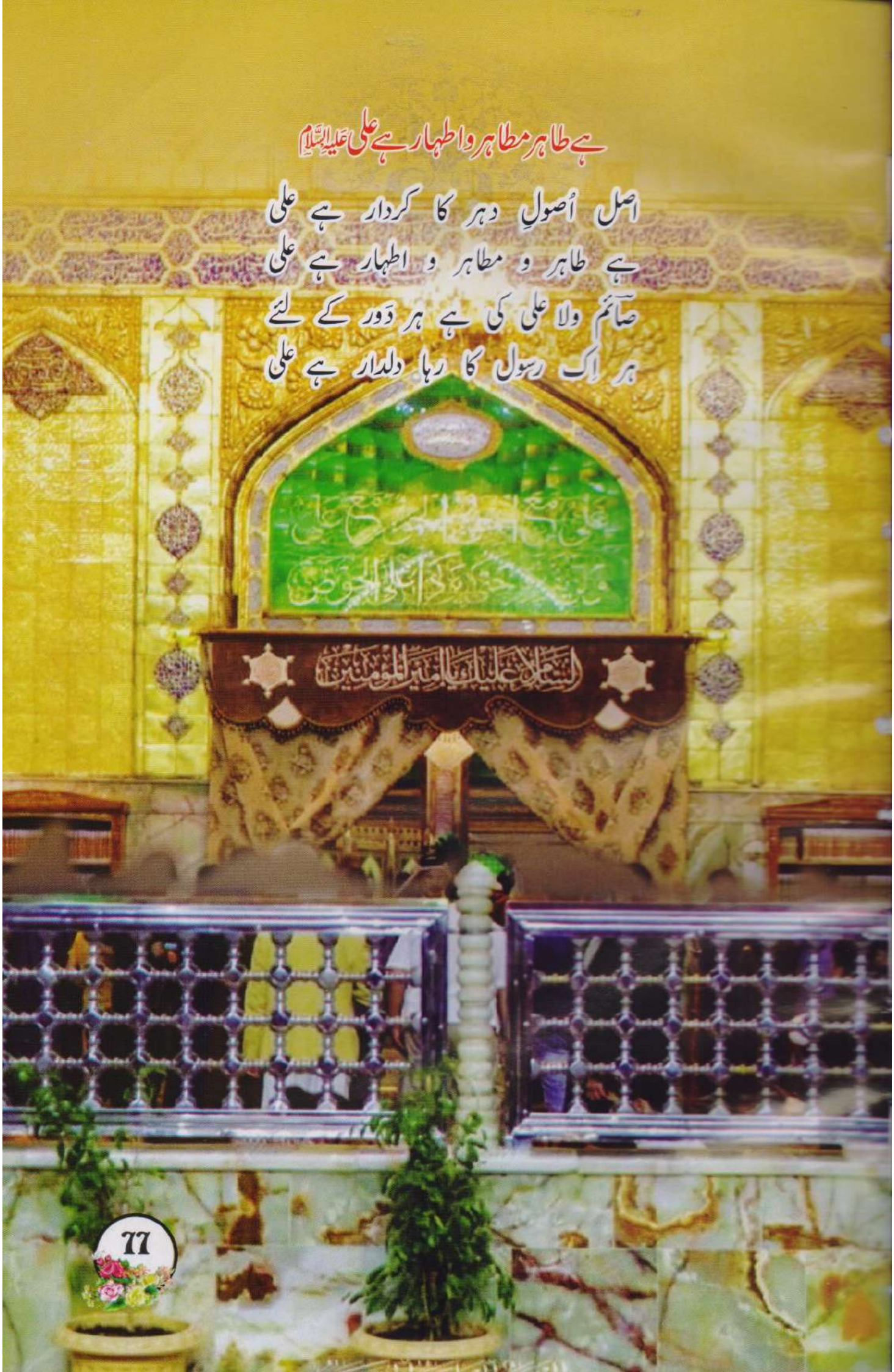

ہے طاہر مطاہر و اطہار ہے علی علیہ السلام

اصل اُصولِ دہر کا کردار ہے علی
ہے طاہر و مطاہر و اطہار ہے علی
صائم ولا علی کی ہے ہر دَور کے لئے
ہر اک رسول کا رہا دلدار ہے علی

صائم مرے رسول کا احساں مرا علی علیہ السلام

ہر درد ہر الم کا ہے درماں مرا علی
ہر دل لٹے ہوئے کا ہے ساماں مرا علی
اللہ وحدہٗ کا ہے احساں مرا رسول
صائم مرے رسول کا احساں مرا علی

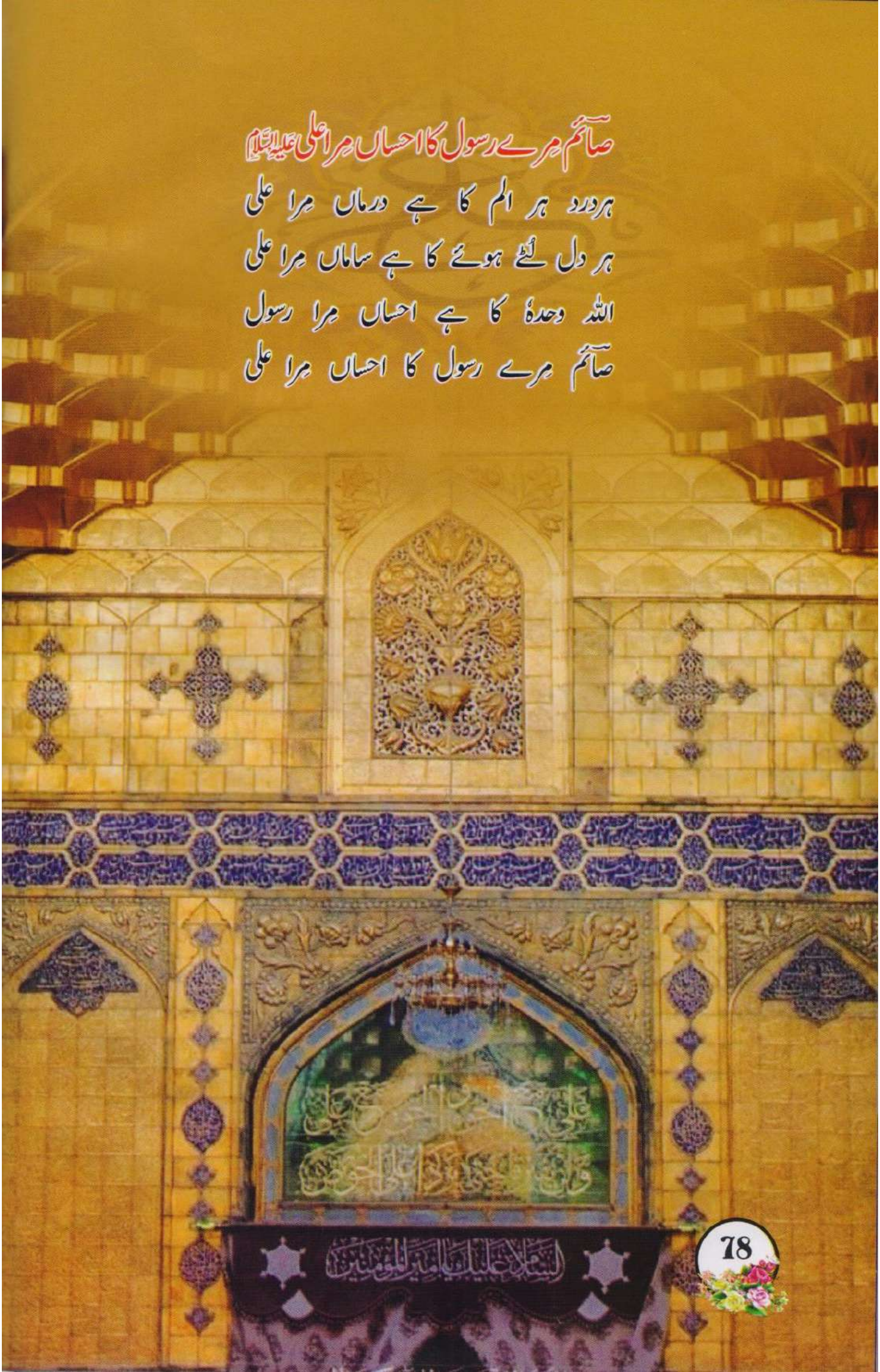

صائم کرم کا مہر کا گھر ہے مرا علی علیہ السلام

حکم و حِکم عُلوم کا در ہے مِرا علی
ہر اِک کمال و عُلو کا سر ہے مِرا علی
احمد کا گھر علی کے ہے گھر سے مِلا ہوا
صائم کرم کا مہر کا گھر ہے مِرا علی

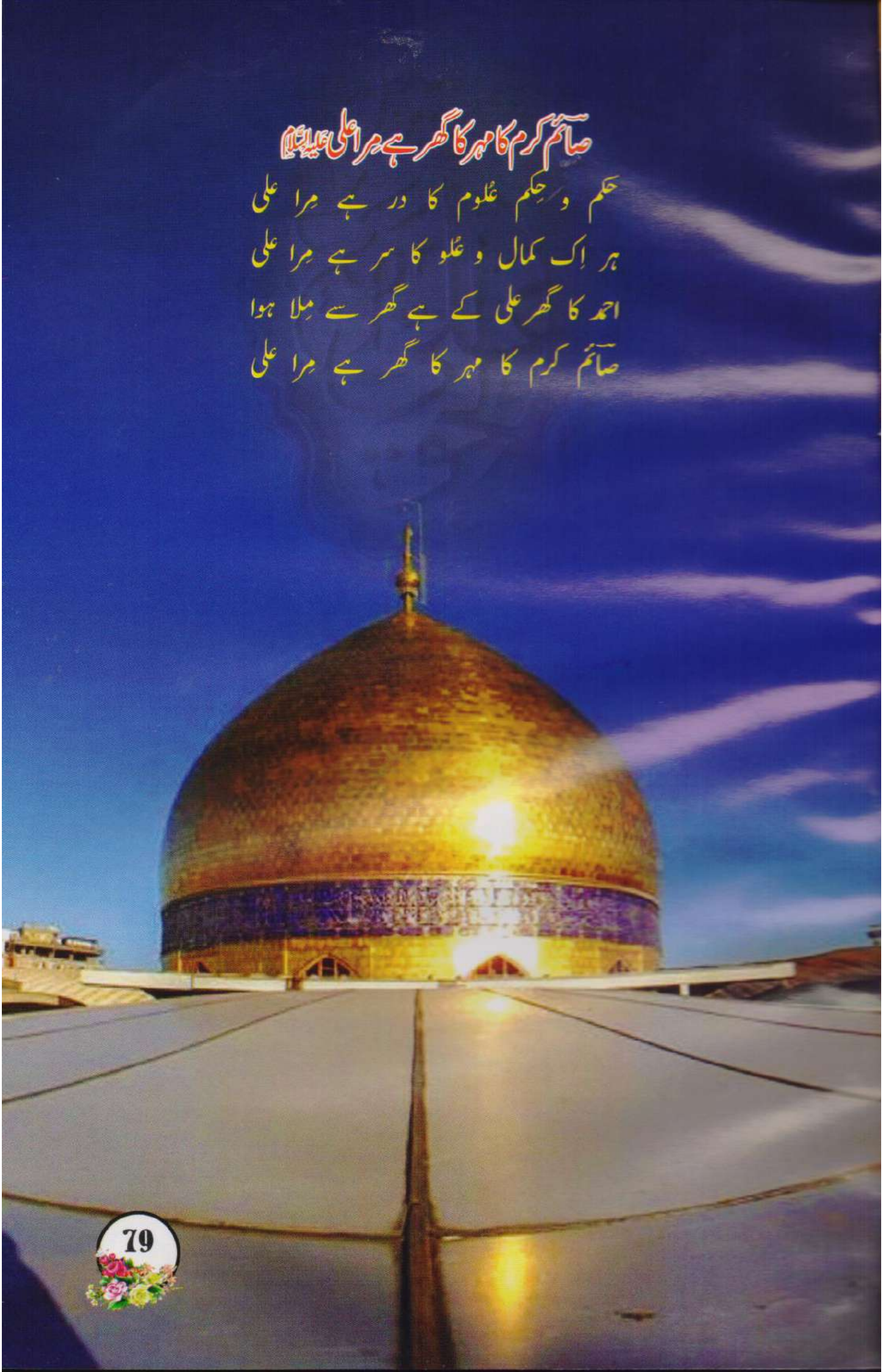

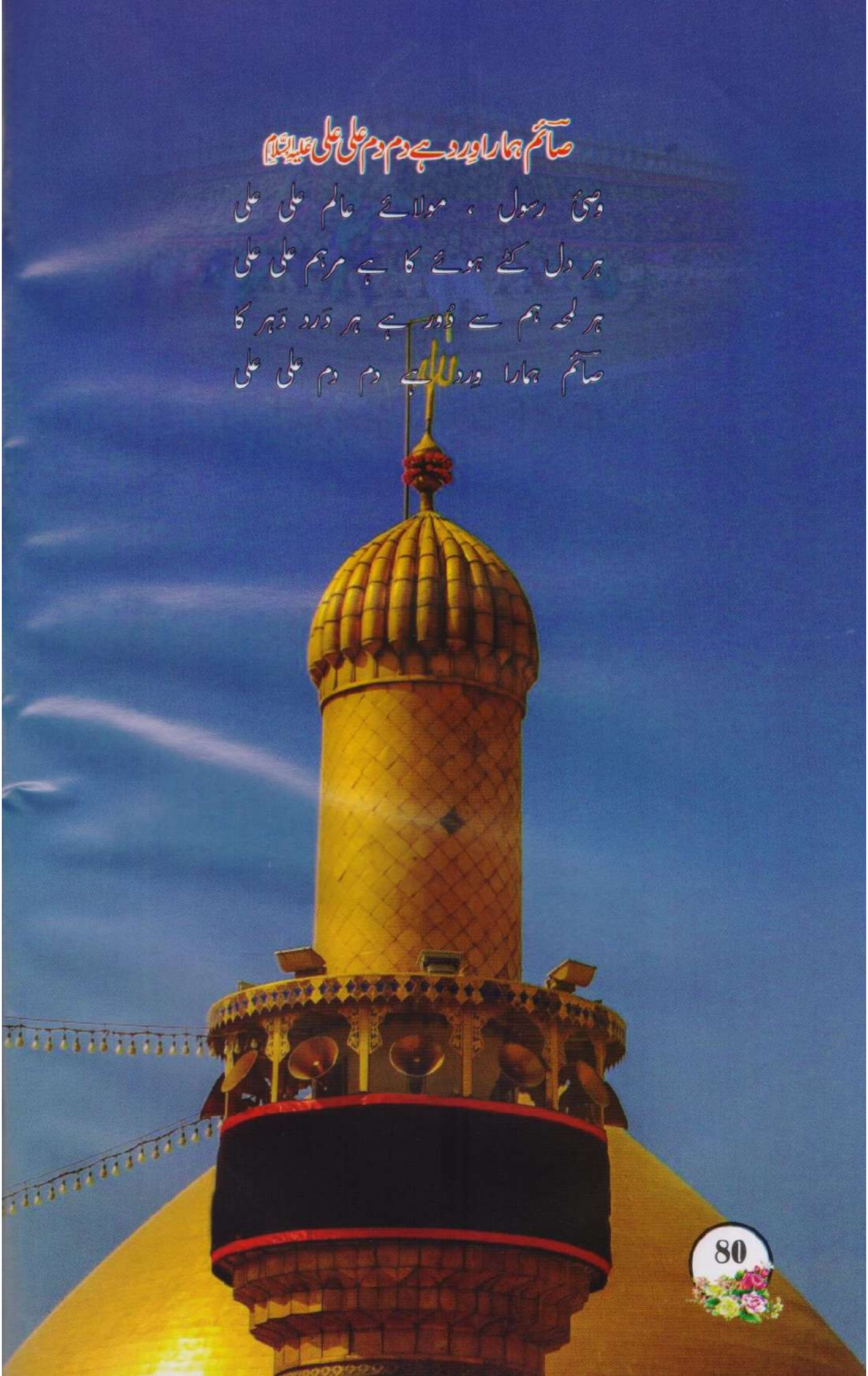

صائم ہمارا وِرد ہے دم دم علی علی علیہ السلام

وصیٔ رسول ، مولائے عالم علی علی
ہر دل کے ہوئے کا ہے مرہم علی علی
ہر لمحہ ہم سے دُور ہے ہر دَرد دَہر کا
صائم ہمارا وِرد ہے دم دم علی علی

گھر گھر گلی گلی سدا ہوگا علی علی علیہ السلام

والی مرا علی علی مولا علی علی
اُس کا ہے کوئی اور ہمارا علی علی
اُس کو حسد کی آگ ہے صائم لگی ہوئی
گھر گھر گلی گلی سدا ہوگا علی علی

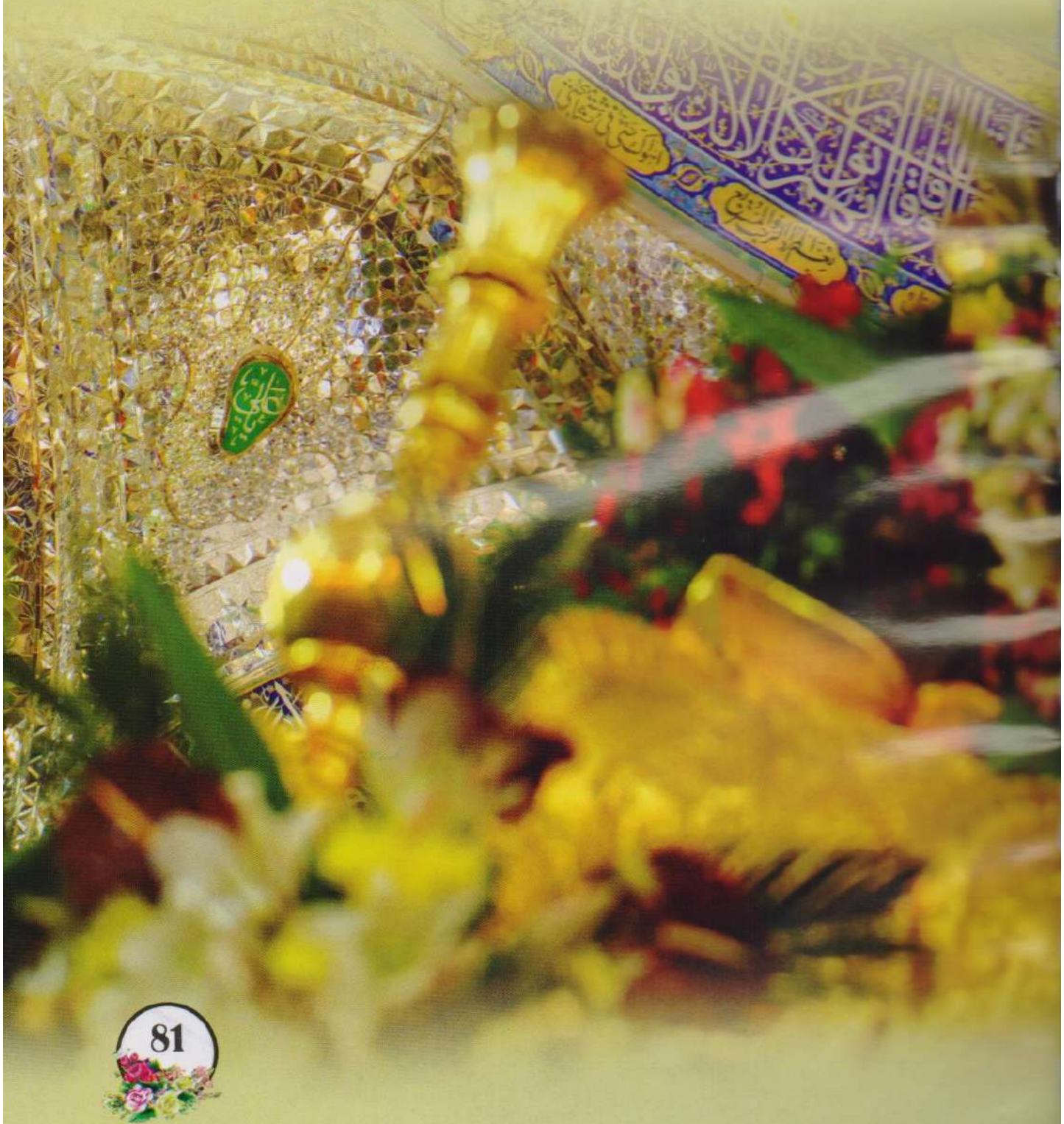

ہر مسلماں کے واسطے دارالاماں علی علیہ السلام

ہر عُلو و کُل علوم کا ہے آسماں علی
امداد ہم کو دے رہا ہے لاگماں علی
ہر اِک عُدو کے واسطے صائم حسام ہے
ہر مسلماں کے واسطے دارالاماں علی



علی علیہ السلام ہر دور کا والی ہے صائم

علی کا گھر سدا عالی رہے گا
علی ہر دور کا والی رہے گا
علی صائم ہے ہر مُسلم کا مَولا
علی اسلام کا مالی رہے گا





علی علیہ السلام ہی سارے عالم کا ہے سلطاں

علی کا ہی ولی ہر اِک ہے مہماں
علی ہی سارے عالم کا ہے سلطاں
عدو صآئم مرے مولا علی کا
رہے گا ہر گھڑی ہر دم ہراساں



علی علیہ السلام کو اعلیٰ و اَولیٰ کہوں گا

علی کو مالک و مولا کہوں گا
علی کو اعلیٰ و اَولیٰ کہوں گا
محمد عکس ہے اللہ کا صائم
علی کو عکس احمد کا کہوں گا

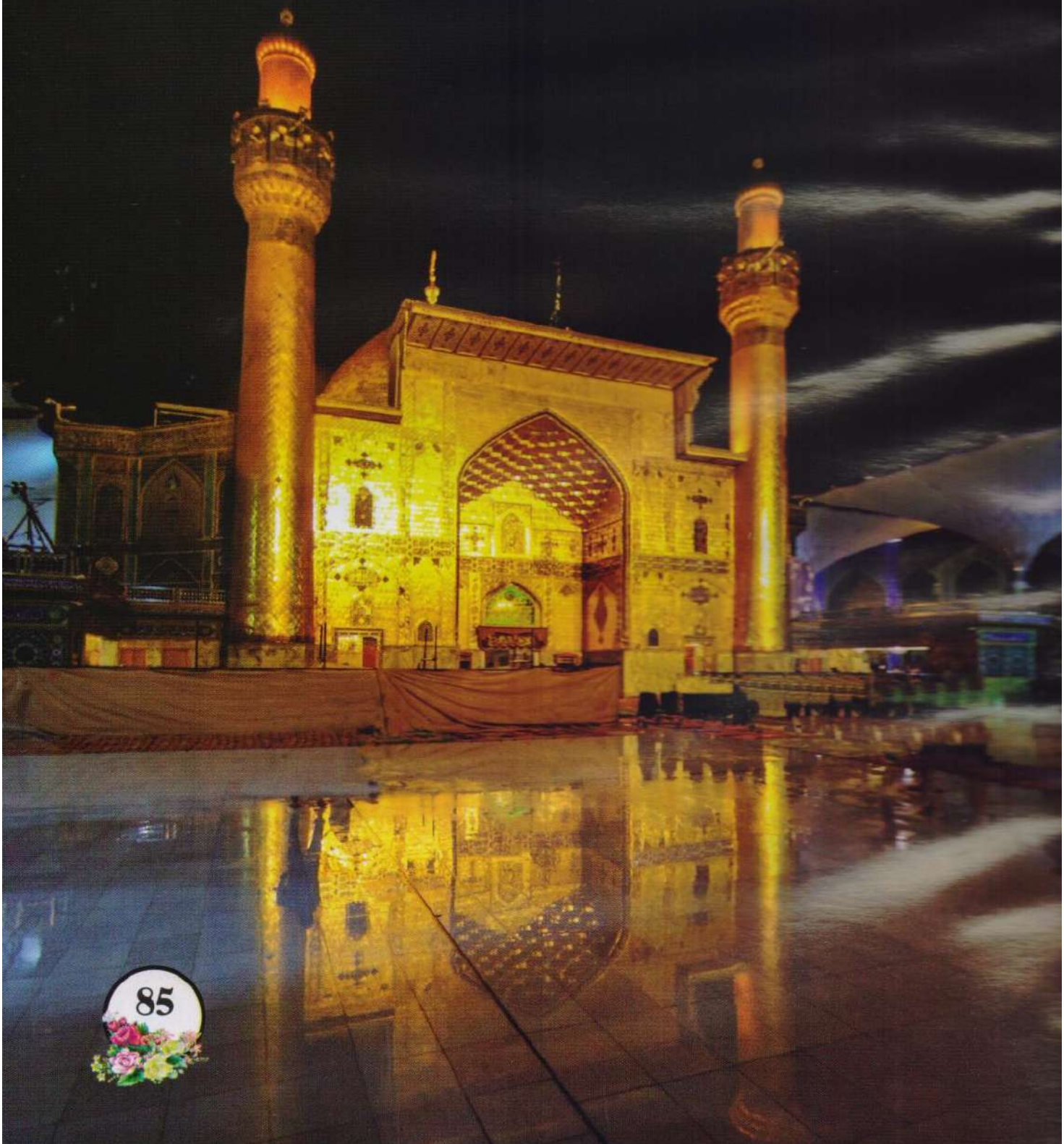

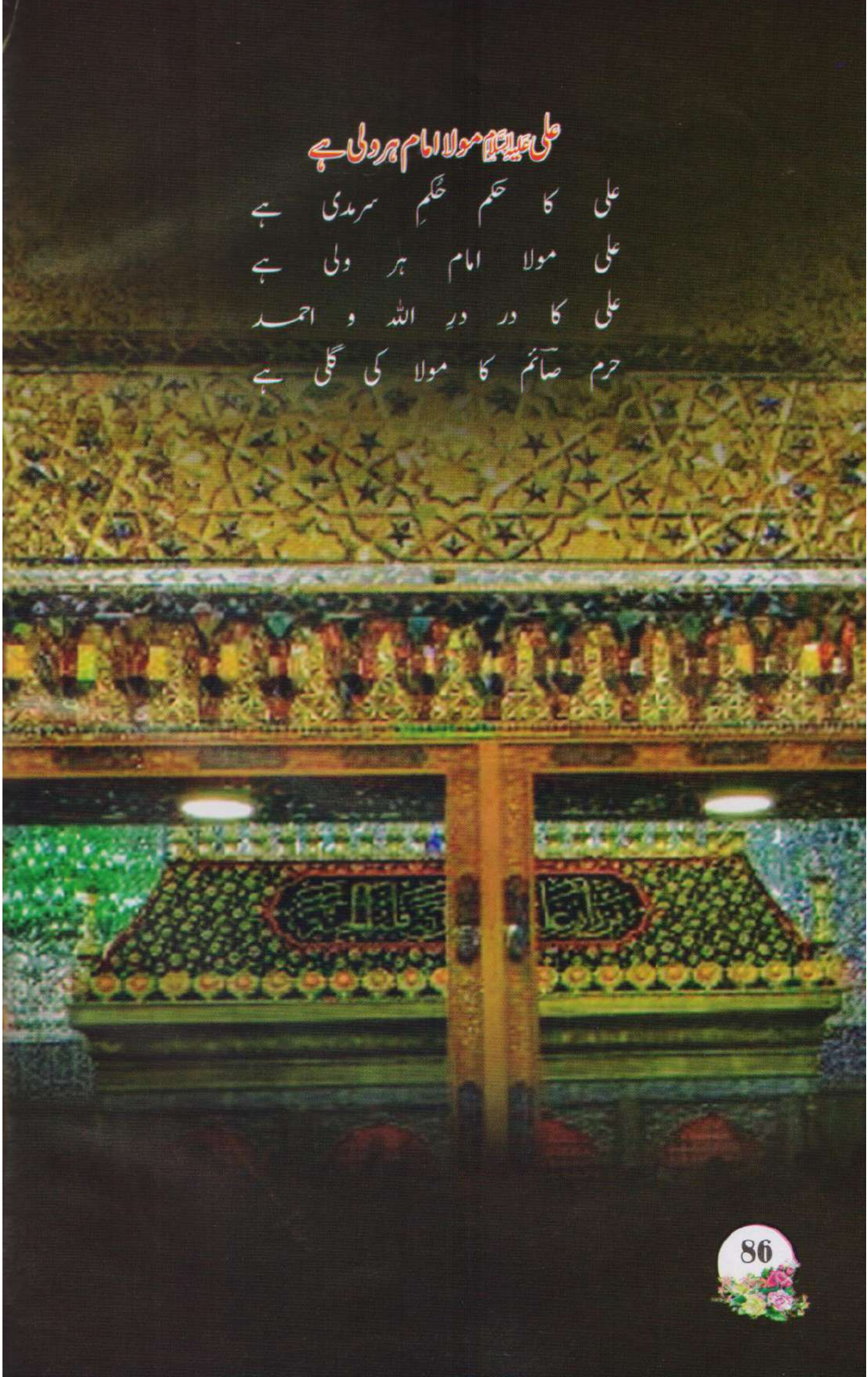

علی علیہ السلام مولا امام ہر ولی ہے

علی کا حکم حُکمِ سرمدی ہے
علی مولا امام ہر ولی ہے
علی کا در درِ اللہ و احمد
حرم صآئم کا مولا کی گلی ہے

علی علیہ السلام مولا امامِ کارواں ہے

علی عادل ہے رُوحِ عادلاں ہے
علی مولا امامِ کاملاں ہے
علی کی راہ صائم راہِ احمد
محمد کا علی اسرار داں ہے

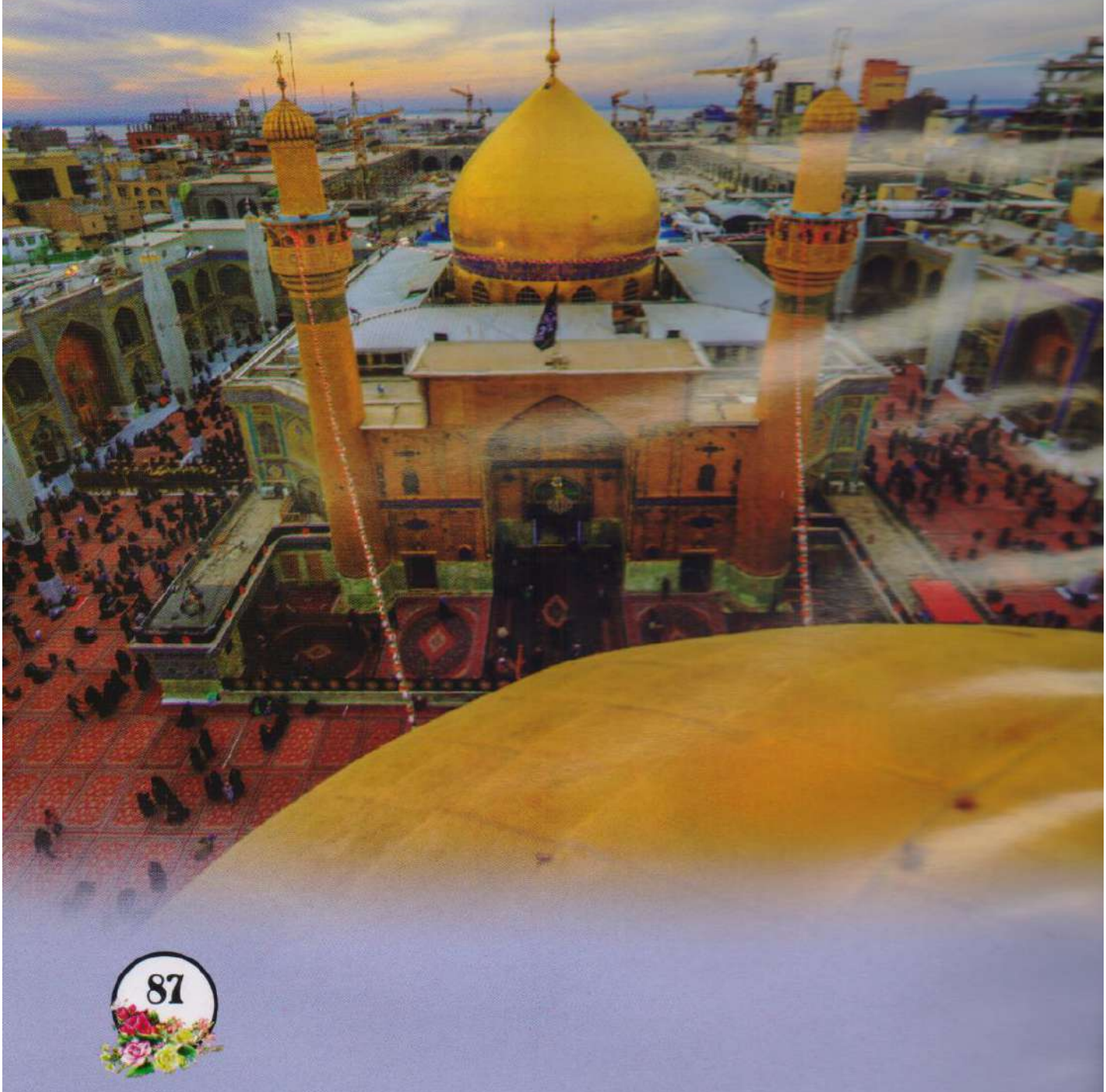

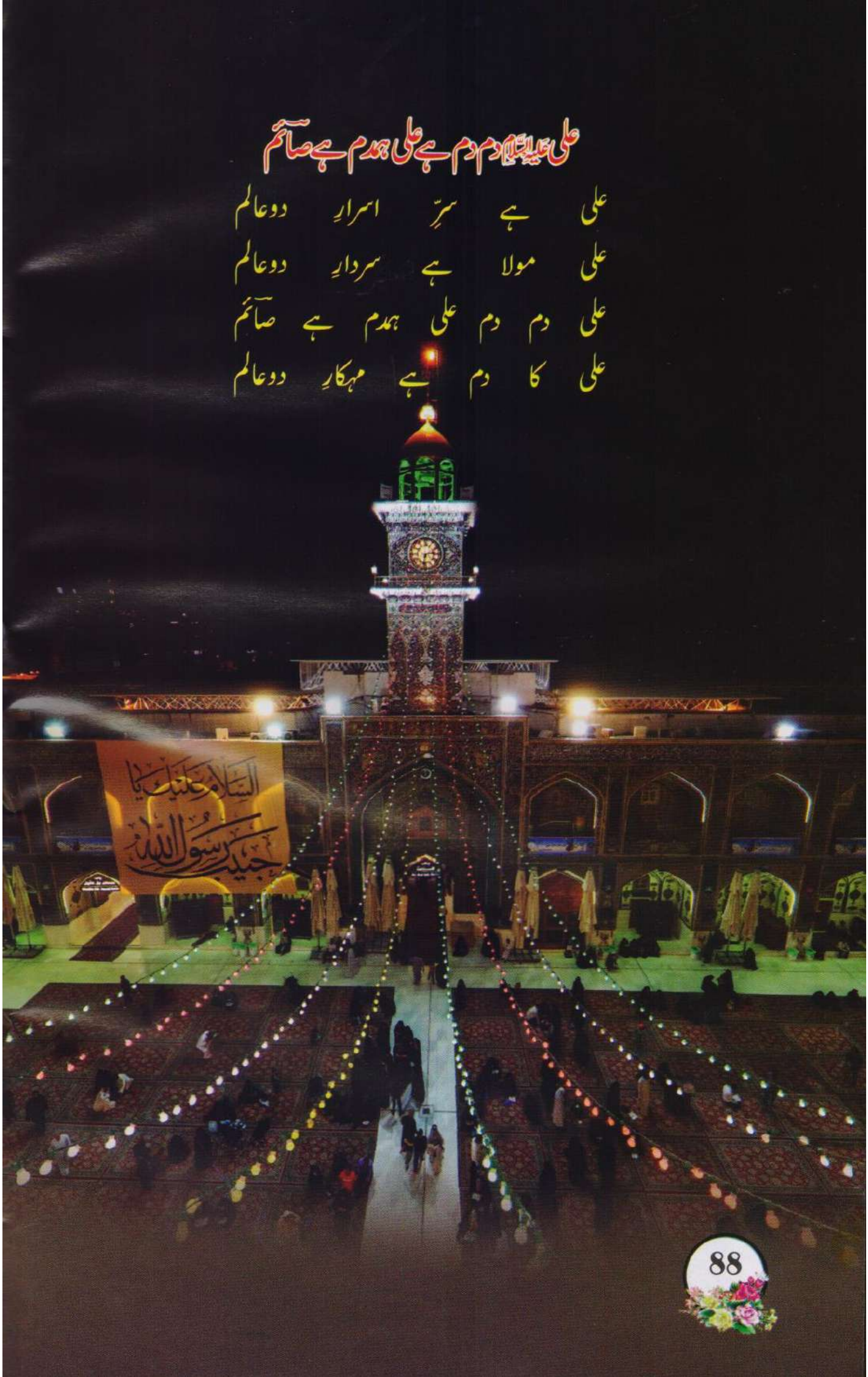

علی علیہ السلام دم دم ہے علی ہمدم ہے صائمؔ

علی ہے سرِّ اسرارِ دوعالم
علی مولا ہے سردارِ دوعالم
علی دم دم علی ہمدم ہے صائمؔ
علی کا دم ہے مہکارِ دوعالم

ولی اللہ کا ہے دامادِ احمد علیہ السلام

علی ہے والدِ اولادِ احمد
ولی اللہ کا ہے دامادِ احمد
سدا صائم علی کو مل رہی ہے
مدد اللہ کی ، امدادِ احمد



علی علیہ السلام مولا کا ہر دل میں مکاں ہے

علی مولا اِمامِ سالکاں ہے
علی مولا کا ہر دل میں مکاں ہے
درِ اللہؑ سے صآئم علی کو
مِلی سرداریٔ عالمگراں ہے

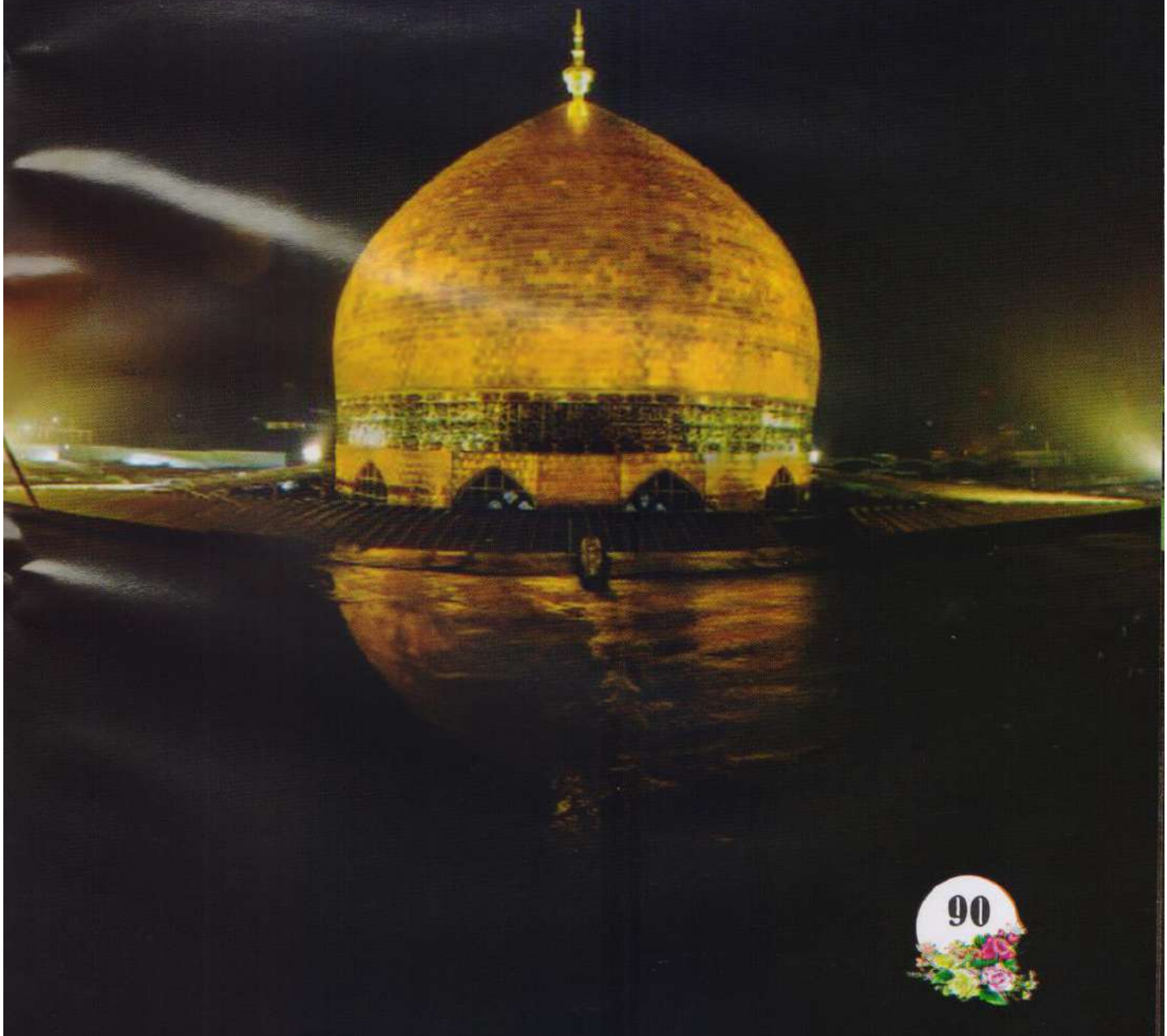

مرا مولا علی علیہ السلام صائم ہے حاصل

علی علمِ محمد کا ہے حامل
علی کلمہِ مکمل ، رُوحِ کامِل
محمد کی سحر گاہی دُعا کا
مرا مولا علی صائم ہے حاصِل



مِرے مولا مِرے دُکھ دُور کردے

مِرے مولا مِرے دُکھ دُور کردے
مِرے کالے سے دل کو طُور کردے
اُٹھا صآئم کے اَتارہ کا سر ہے
اِسے مولا علی ، مکسور کردے



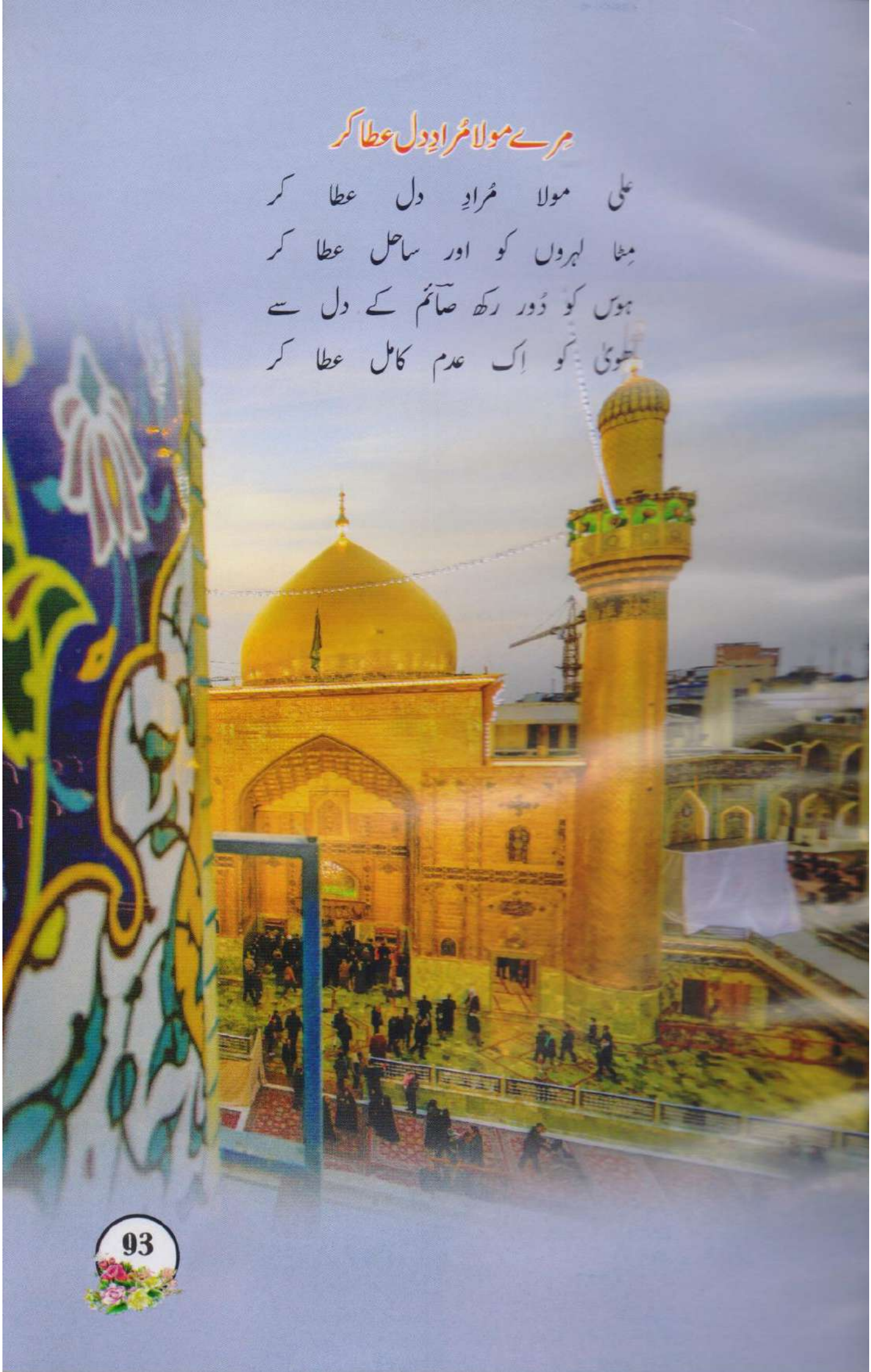

مرے مولا مُرادِ دل عطا کر

علی مولا مُرادِ دل عطا کر
مِٹا لہروں کو اور ساحل عطا کر
ہوس کو دُور رکھ صائمؔ کے دل سے
سبوئی کو اِک عدم کامل عطا کر

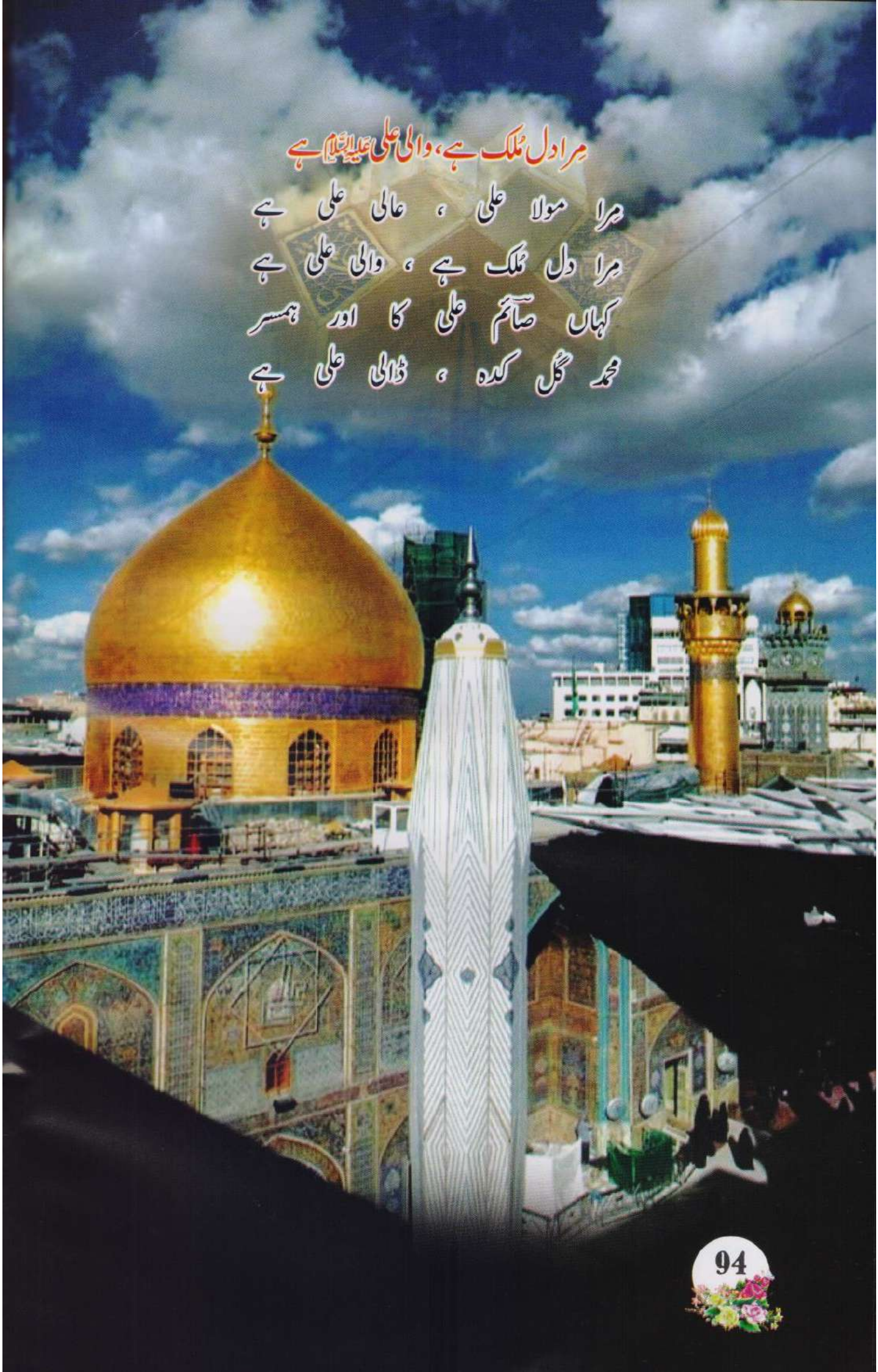
مرا دل مُلک ہے، والی علی علیہ السلام ہے
مرا مولا علی ، عالی علی ہے
مرا دل مُلک ہے ، والی علی ہے
کہاں صائم علی کا اور ہمسر
محمد گُل کدہ ، ڈالی علی ہے

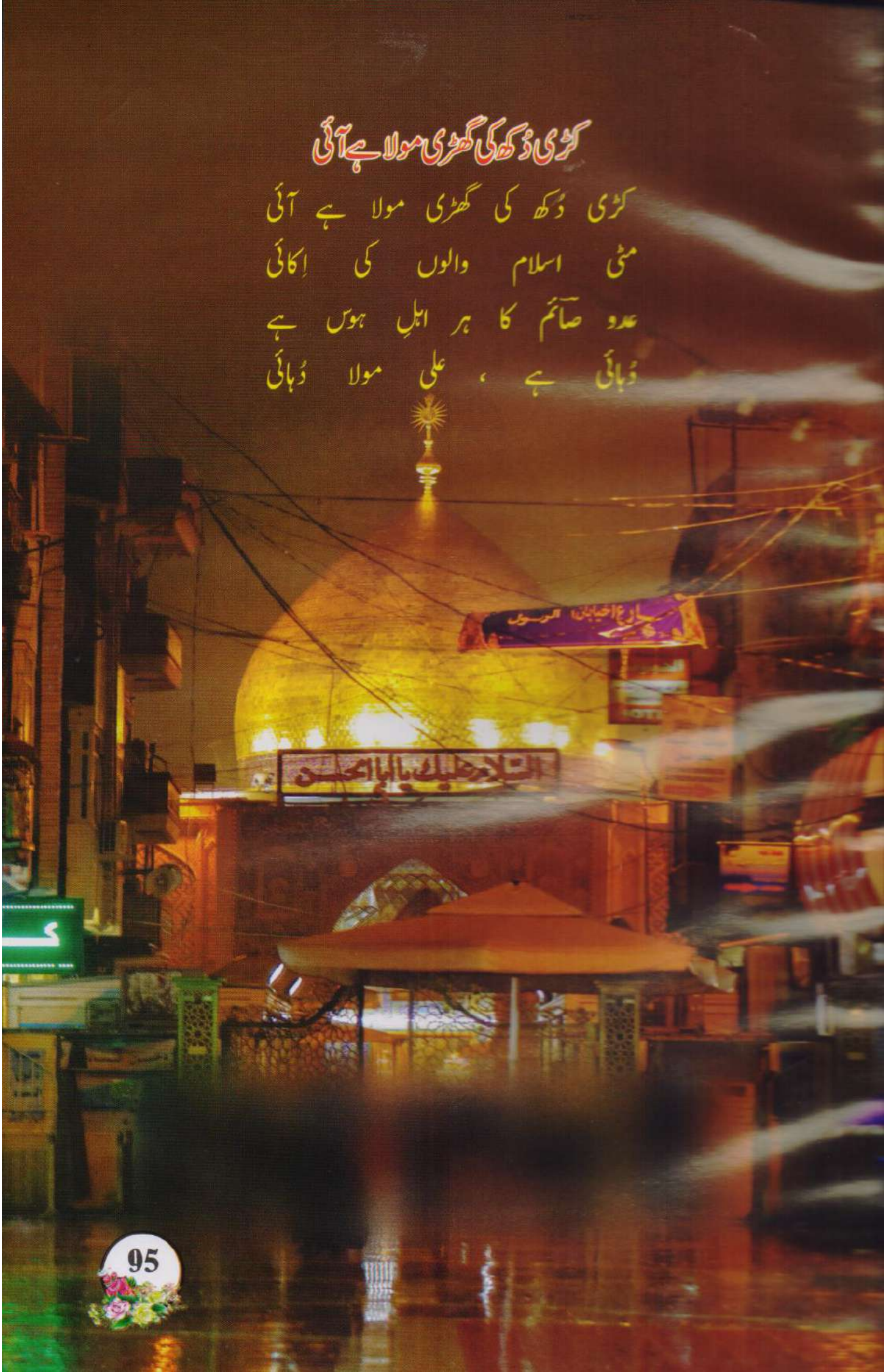

کڑی دُکھ کی گھڑی مولا ہے آئی

کڑی دُکھ کی گھڑی مولا ہے آئی
مٹی اسلام والوں کی اِکائی
عدو صائم کا ہر اہلِ ہوس ہے
دُہائی ہے ، علی مولا دُہائی

گُلِ لالہ علی علیہ السلام ہے

صدائے ہر ولی مولا علی ہے
مکرم اکرم و اعلیٰ علی ہے
دوائے درد صائم اِسم اُس کا
محمد کا گُلِ لالہ علی ہے

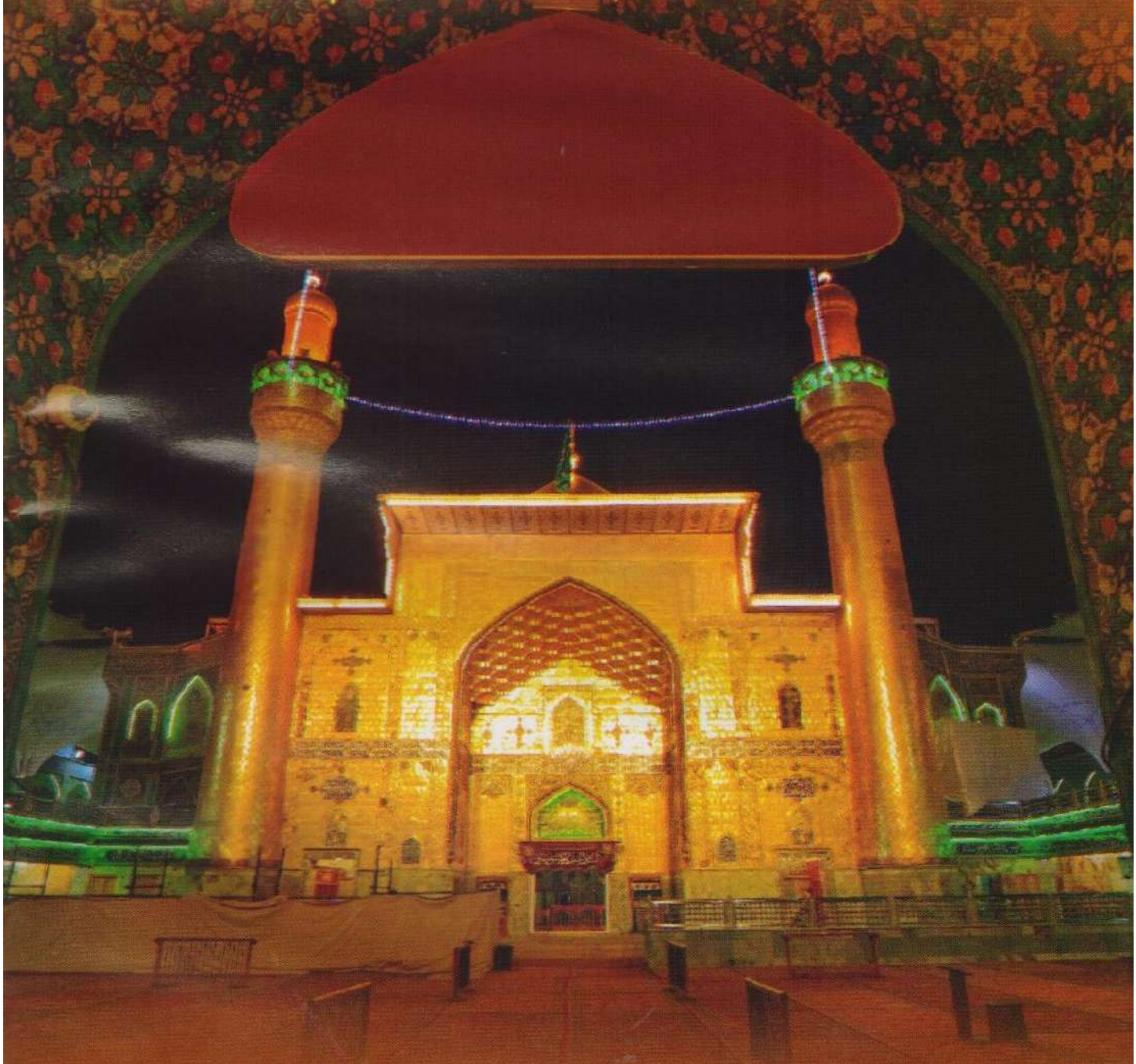

مرے مولا مرے ہمدم کرم کر

مرے مولا مرے ہمدم کرم کر
گرائے آگ ہے موسم کرم کر
کڑا ہر لمحہ صائم کے لئے ہے
مسلسل گھٹ رہا ہے دم کرم کر

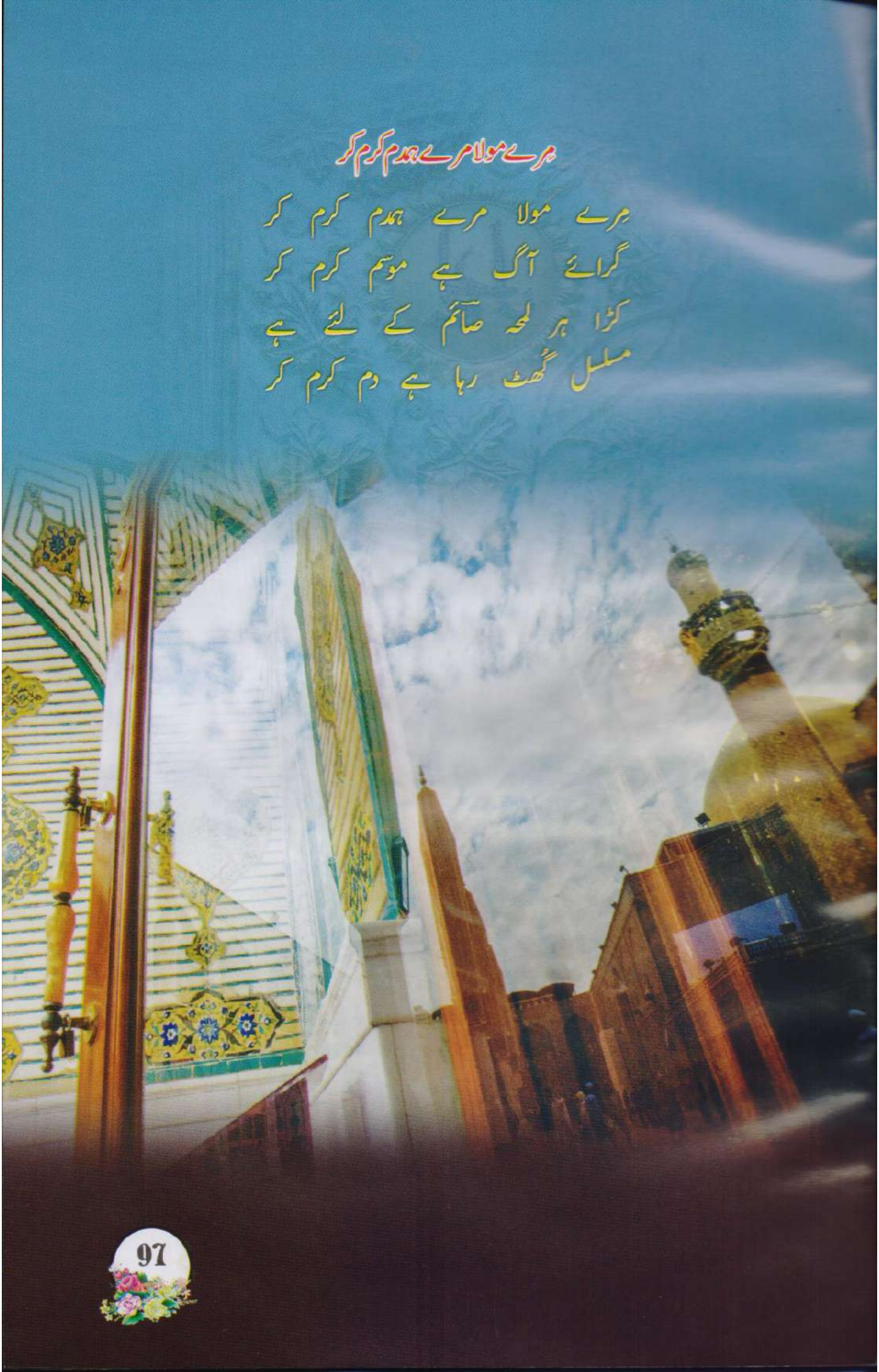

علی علیہ السلام کا اسم لے کر آرہا ہوں

دلِ اہلِ ہوس دہلا رہا ہوں
علی کا اسم لے کر آرہا ہوں
گدا صائم سدا سے ہوں علی کا
علی کے در سے لے کر کھا رہا ہوں

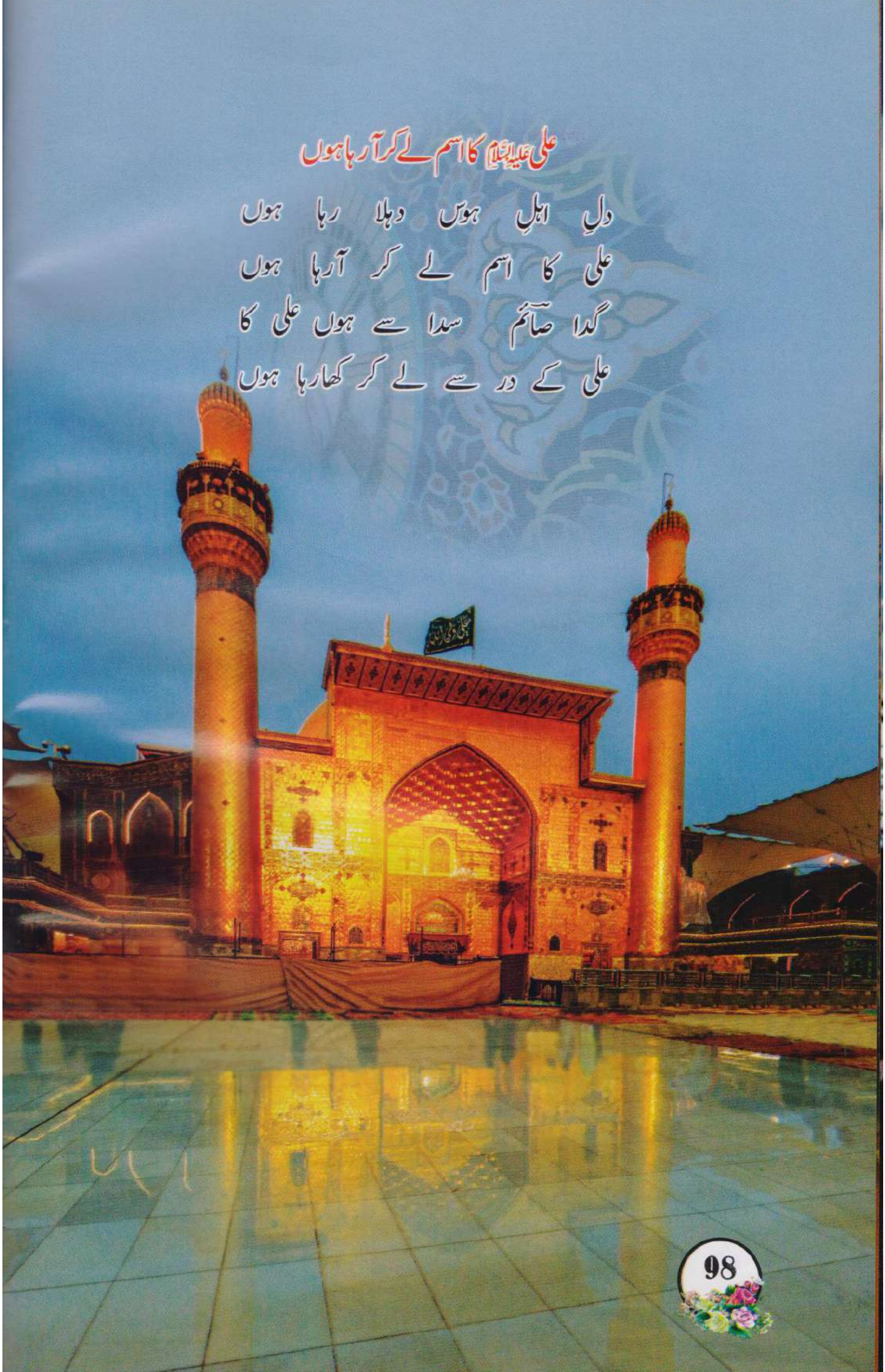

ہوں مدح گو علی علیہ السلام آلِ علی علیہ السلام کا

کہاں مدح سرا ہوں ہر کسی کا
ہوں مدح گو علی ، آلِ علی کا
علی کی آل ہے آلِ محمد
علی صائم ولی ہے ہر ولی کا

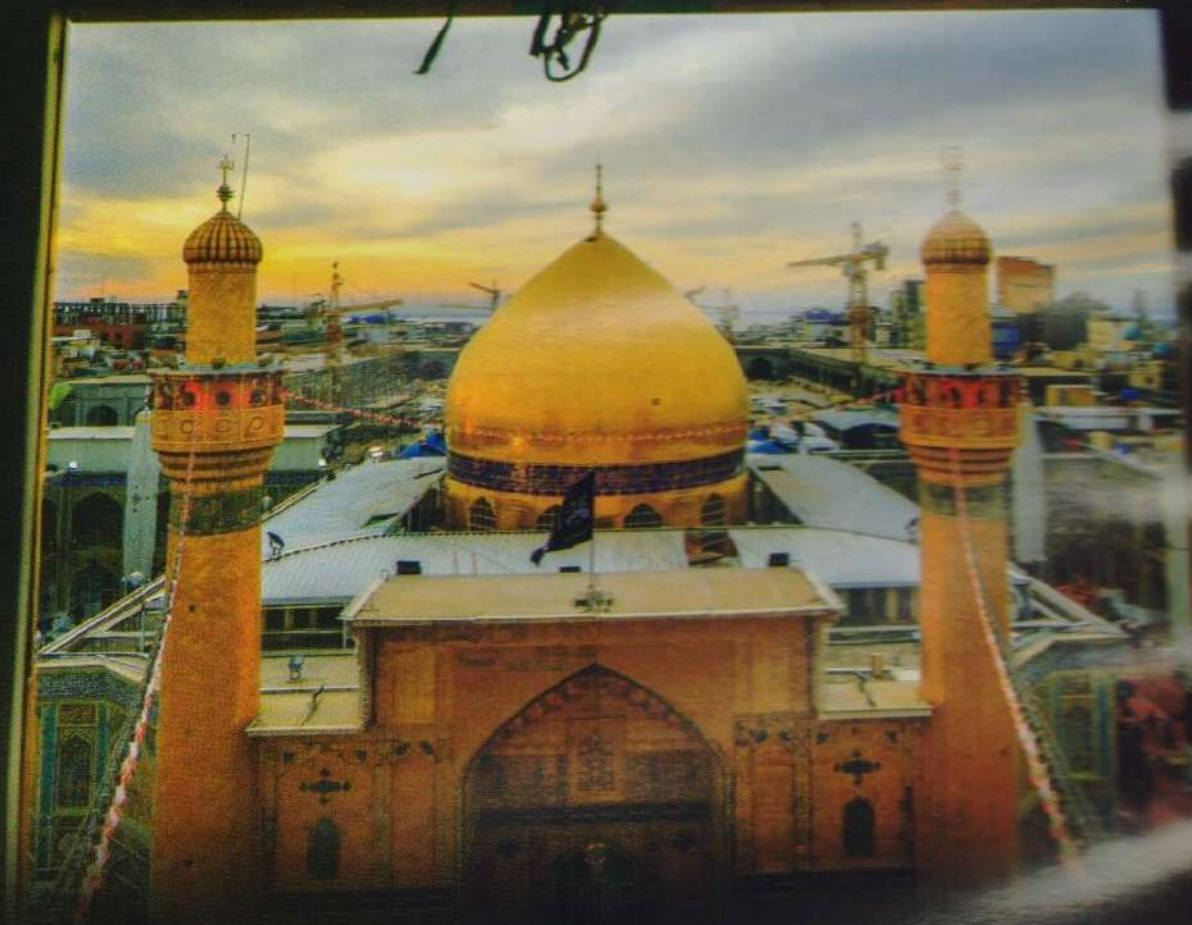

علی علیہ السلام کا اسم ہر دُکھ کی دوا ہے

علی کی مل گئی ہم کو وِلا ہے
علی کا اسم ہر دُکھ کی دوا ہے
علی اوّل مسلماں اور مُصلّی
علی صآئم امامِ دوسرا ہے

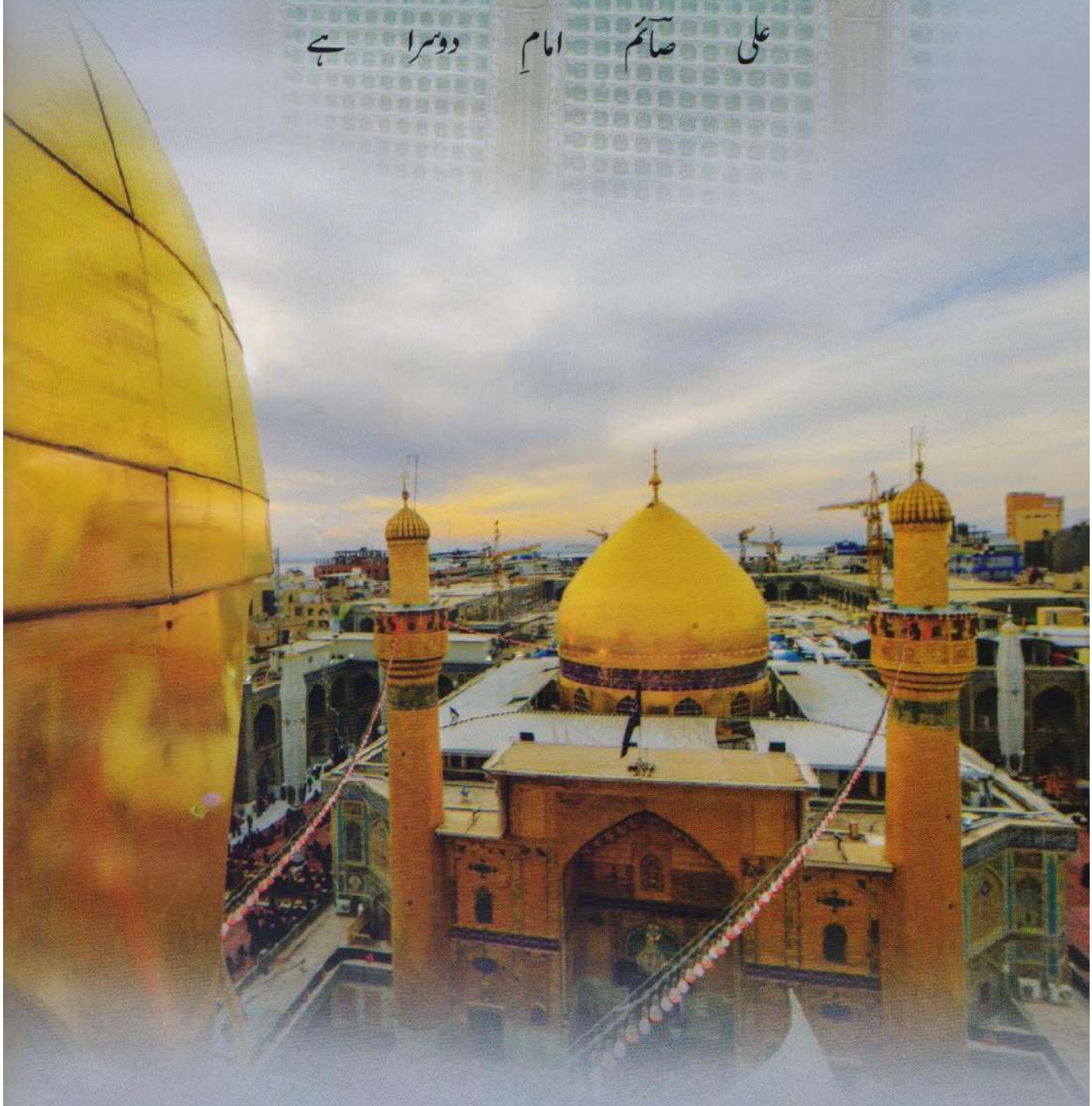

مرا مولا علی علیہ السلام مہر و عطا ہے

مرا مولا علی مالک مرا ہے
مرا مولا علی مہر و عطا ہے
مرا مولا علی مولائے عالم
ہر اک سائل کا صائم آسرا ہے

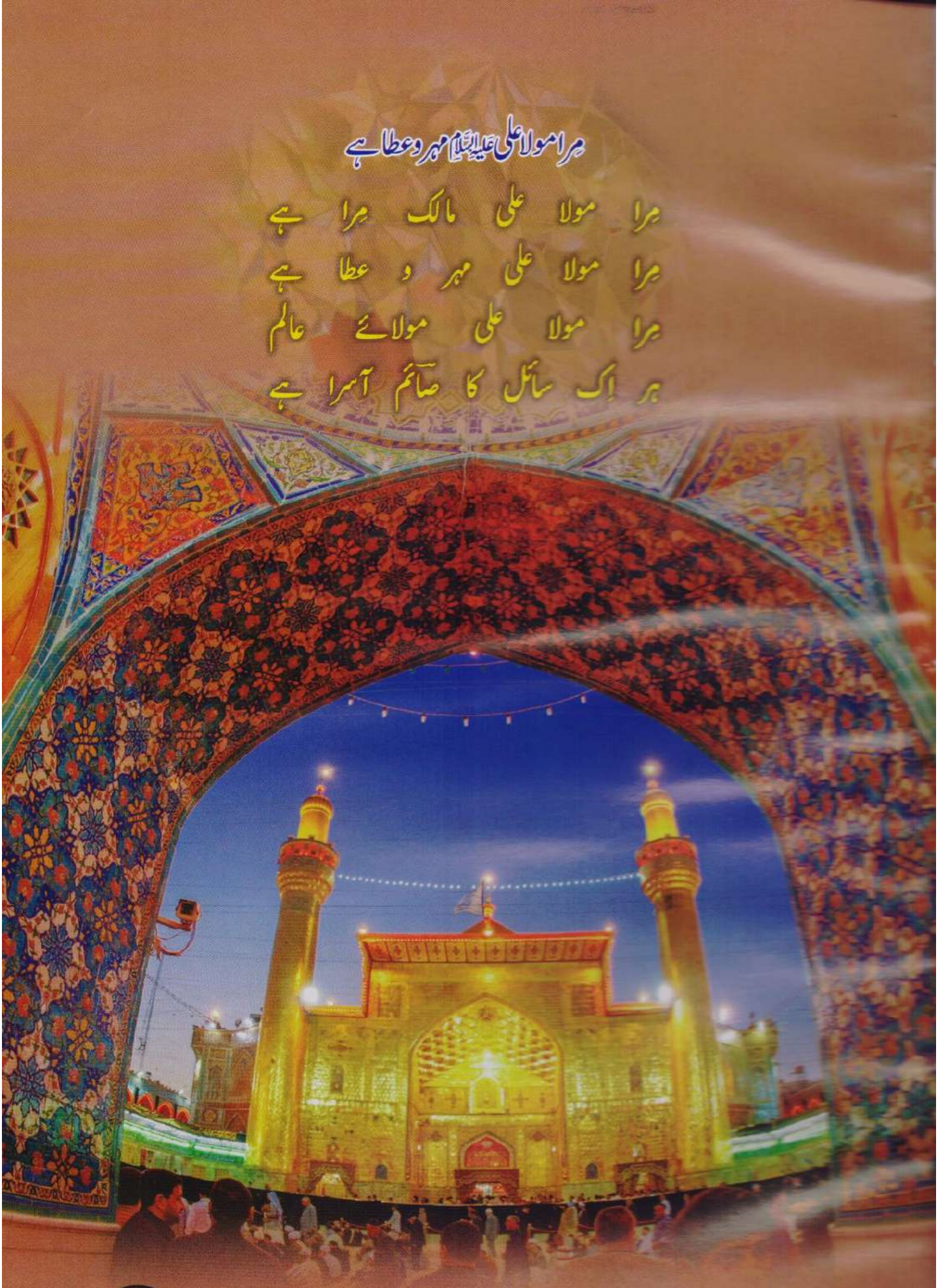

علی علیہ السلام کا وِرد اللہ الصمد ہے

علی اللہ و احمد کا اسد ہے
علی کا وِرد اللہ الصمد ہے
کہاں ہے دُوسرا صائم علی سا
علی اعداد کامل کا عدد ہے



حرم مولا علی علیہ السلام کی ہر گلی ہے

علی اولیٰ ہے ، مولا ہے ، ولی ہے
حرم مولا علی کی ہر گلی ہے
سحر دم اسم سے صائم علی کے
کھلا ہے گل ، مہک اُٹھی کلی ہے

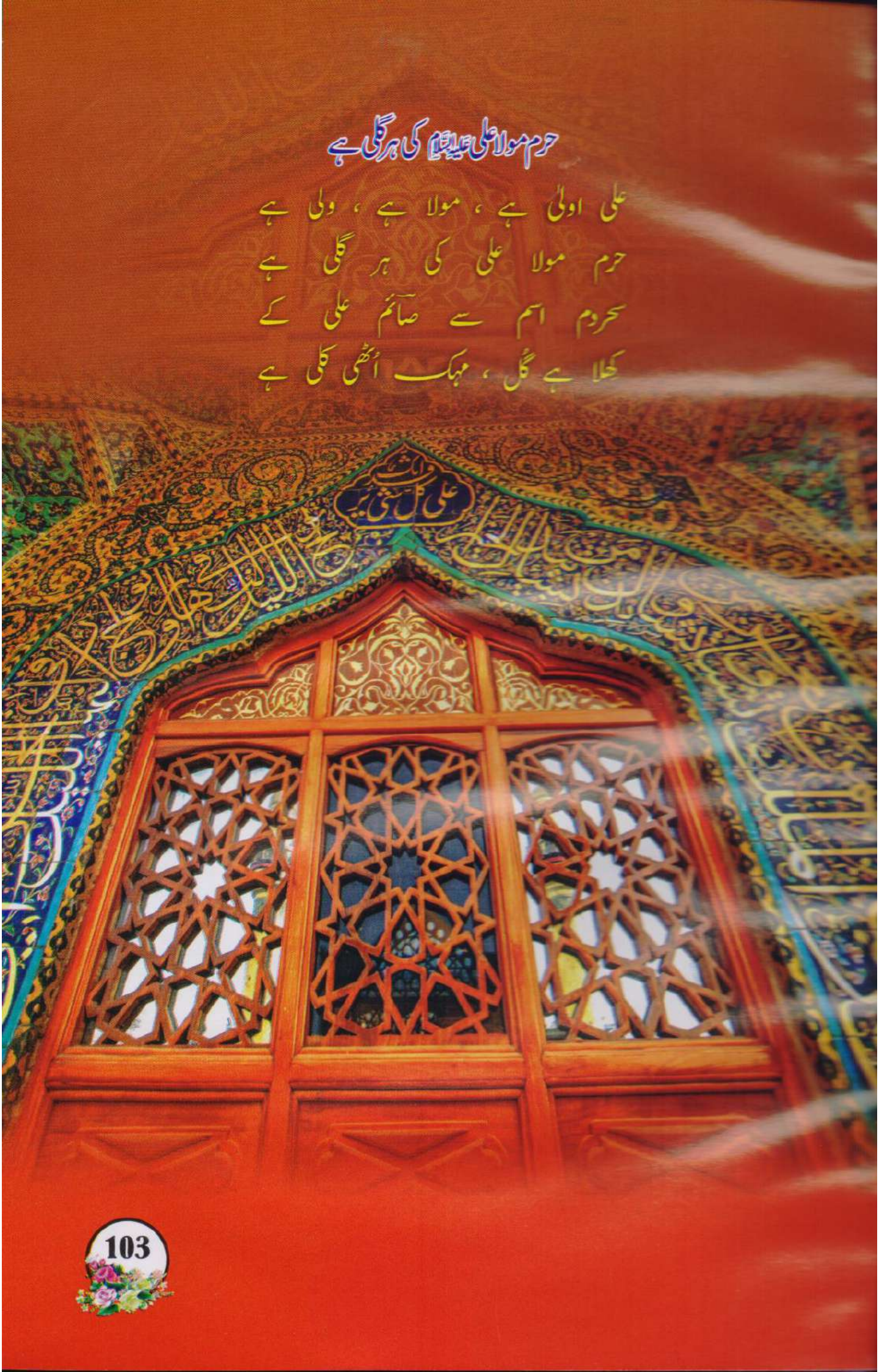

کامل و عالم علی علیہ السلام اعلم علی علیہ السلام

ہے مکرّم مُنکرِم و اکرم علی
کامِل و عالِم علی اَعلم علی
ہر ولی صآئم گدا اُس کا ہوا
سائلوں کے واسطے ارحم علی



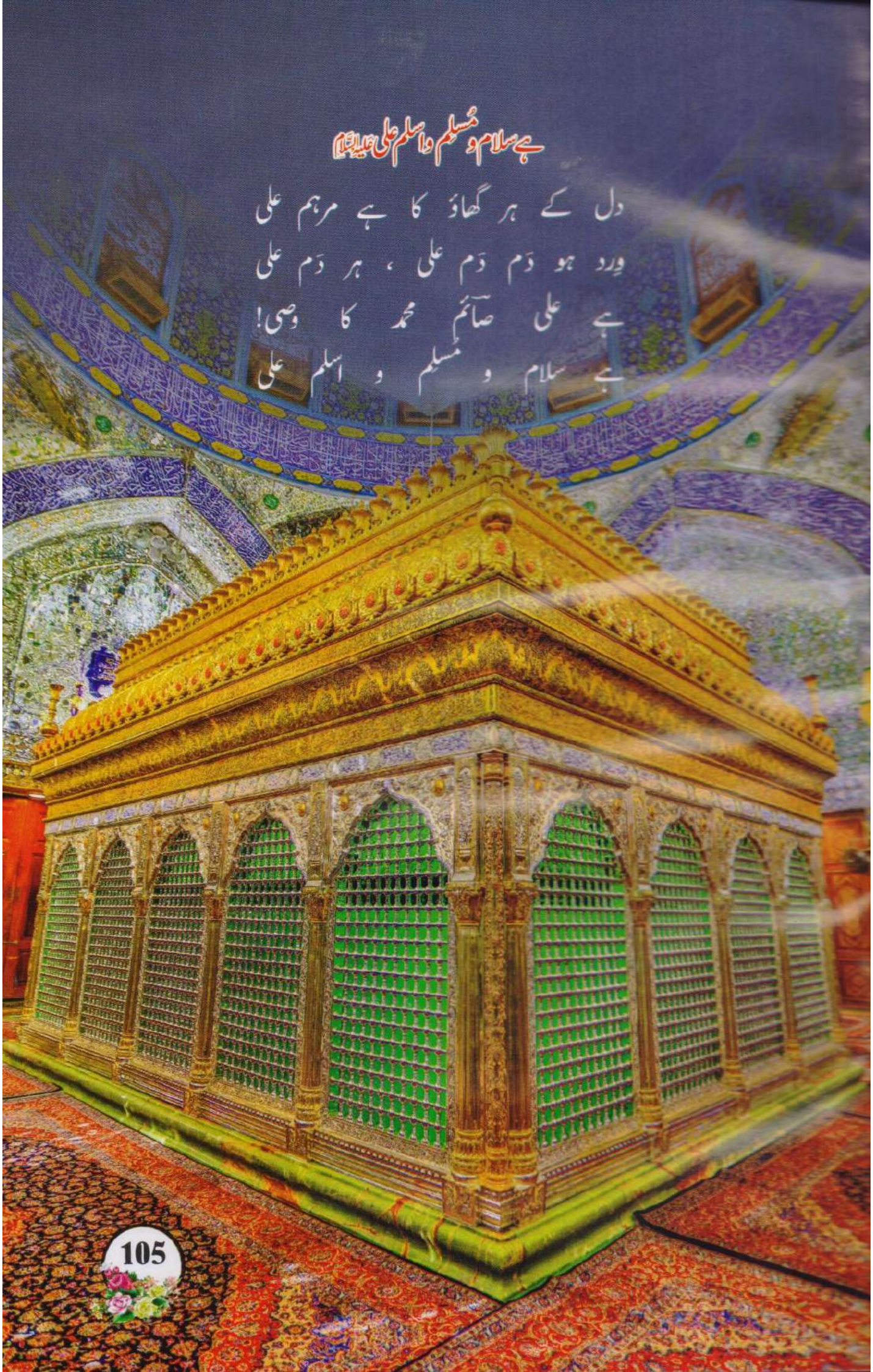

ہے سلام و مُسلِم و اسلم علی علیہ السلام

دل کے ہر گھاؤ کا ہے مرہم علی
وِرد ہو دَم دَم علی ، ہر دَم علی
ہے علی صآئم محمد کا وصی!
ہے سلام و مُسلِم و اسلم علی

دل کی ہے ہر دم صدا مولا علی علیہ السلام

ہے محمد کا گدا مولا علی
ہر گدا کا مُدعا مولا علی
صائمِ عاصی کا ہے مالک وہی
اِس کے دل کی ہے صدا مولا علی



ہر اَلم کی ہے اَماں مولا علی علیہ السلام

ہے کرم کا آسماں مولا علی
ہر اَلم کی ہے اَماں مولا علی
حامیِ صآئم کا ولی اللہ کا
ہادیٔ کل گمرہاں مولا علی



محرمِ اسرار ہے مولا علی علیہ السلام

سرور و سردار ہے مولا علی
محرمِ اسرار ہے مولا علی
ہر گھڑی آمادۂ رحم و کرم
حامیٔ احرار ہے مولا علی

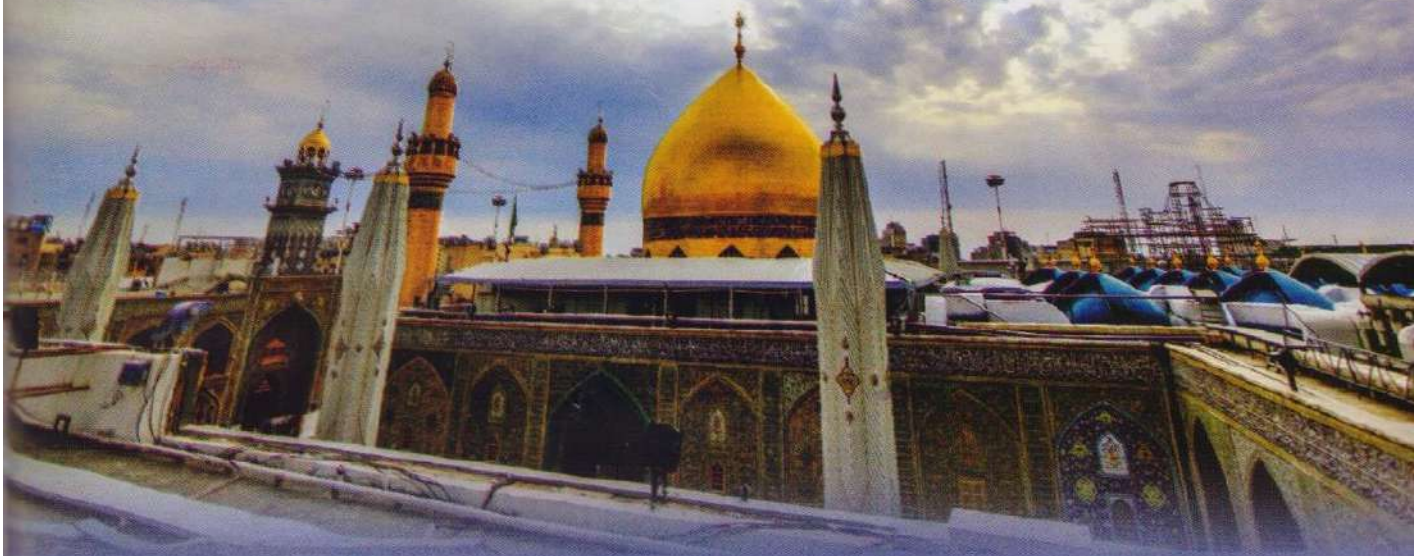

مولا و والی علی علیہ السلام کامل علی علیہ السلام

ہے رسول اللہ سے واصل علی
مولا و والی علی ، کامل علی
روح و دل کا ہے علی ہی مدّعا
ہر گھڑی صائم رہے مائل علی



وردِ صائم کا رہے دم دم علی علیہ السلام

ہے رسول اللہ کا ہمدم علی
والیِ عالم کا ہے محرم علی
علم کے ہے مصر کا در لاکلام
صائم اعلیٰ ہے علی ، اکرم علی



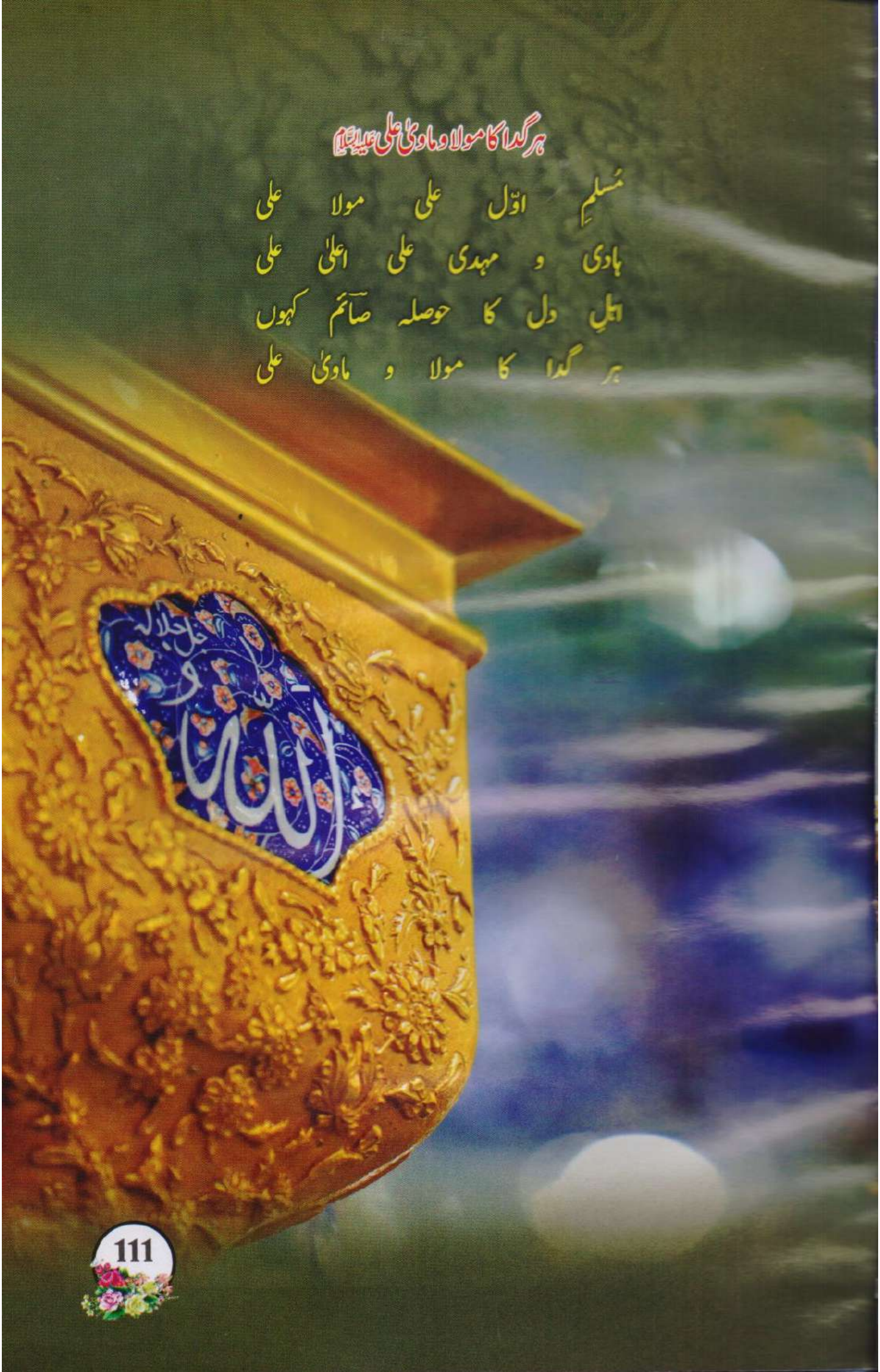
ہر گدا کا مولا و ماویٰ علی علیہ السلام
مُسلمِ اوّل علی مولا علی
ہادی و مہدی علی اعلیٰ علی
اہلِ دل کا حوصلہ صائم کہوں
ہر گدا کا مولا و ماویٰ علی
جل جلالہ
111

ہوں مدح صائم علی علیہ السلام کی کر رہا

ہم کو ہے اعلیٰ کمائی مل گئی
ہر اَلم سے ہے رہائی مل گئی
ہوں مدح صائم علی کی کر رہا
دردِ دل کی ہے دوائی مل گئی

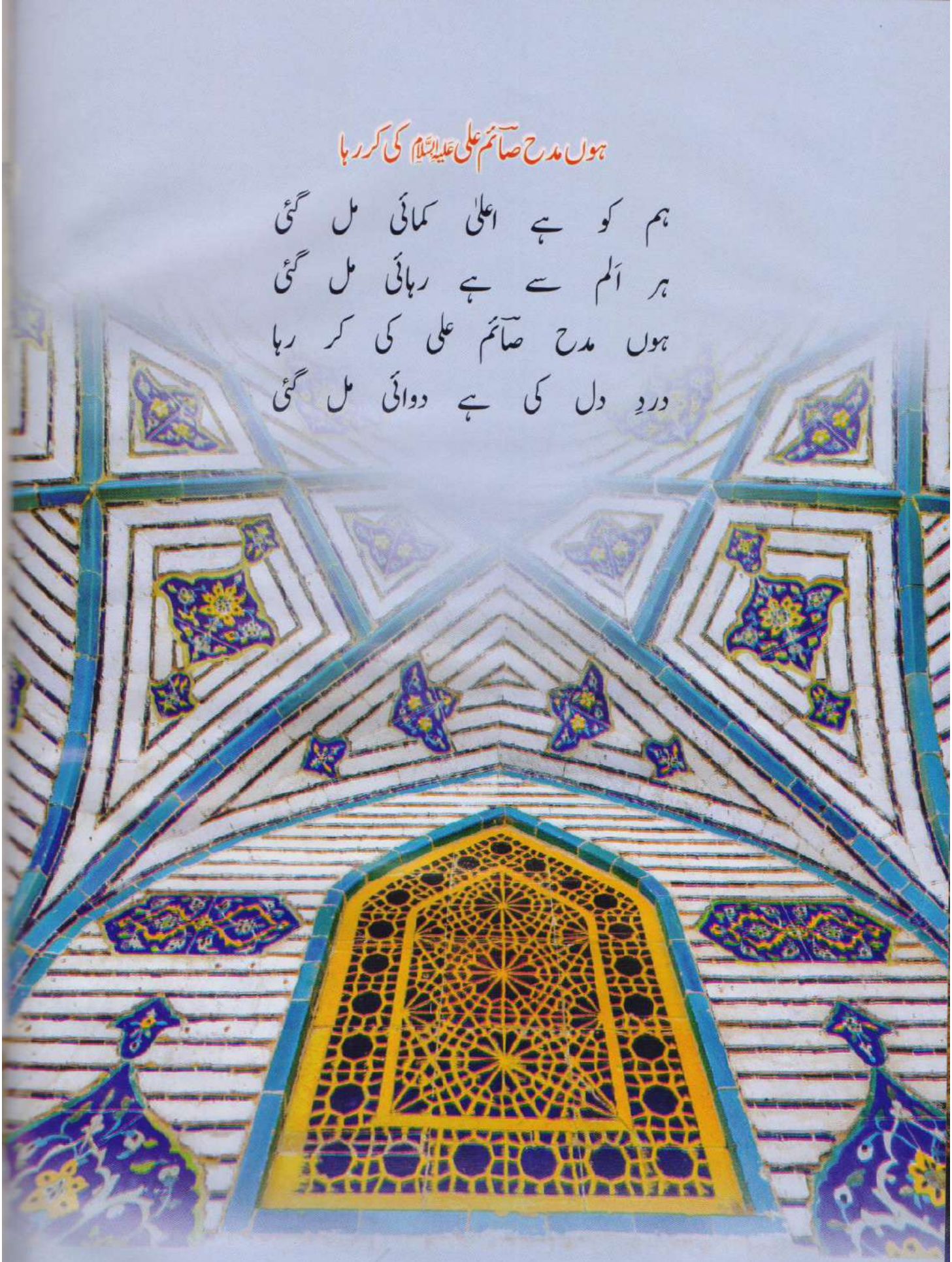

سرورِ عالم کا ہے گوہر علی علیہ السلام

مصرِ علم احمد ہے ، اُس کا در علی
سرورِ عالَم کا ہے گوہر علی
آسرا صائم مرا ہے ہر گھڑی
ہے مری ہر مدح کا محور علی



موالی ہوں علی علیہ السلام مولا کا صائم

مِلی مولائے عالم کی وِلا ہے
ہوا حاصل کرم سرکار کا ہے
موالی ہوں علی مولا کا صائم
کرم احمد کا اللہ کی عطا ہے

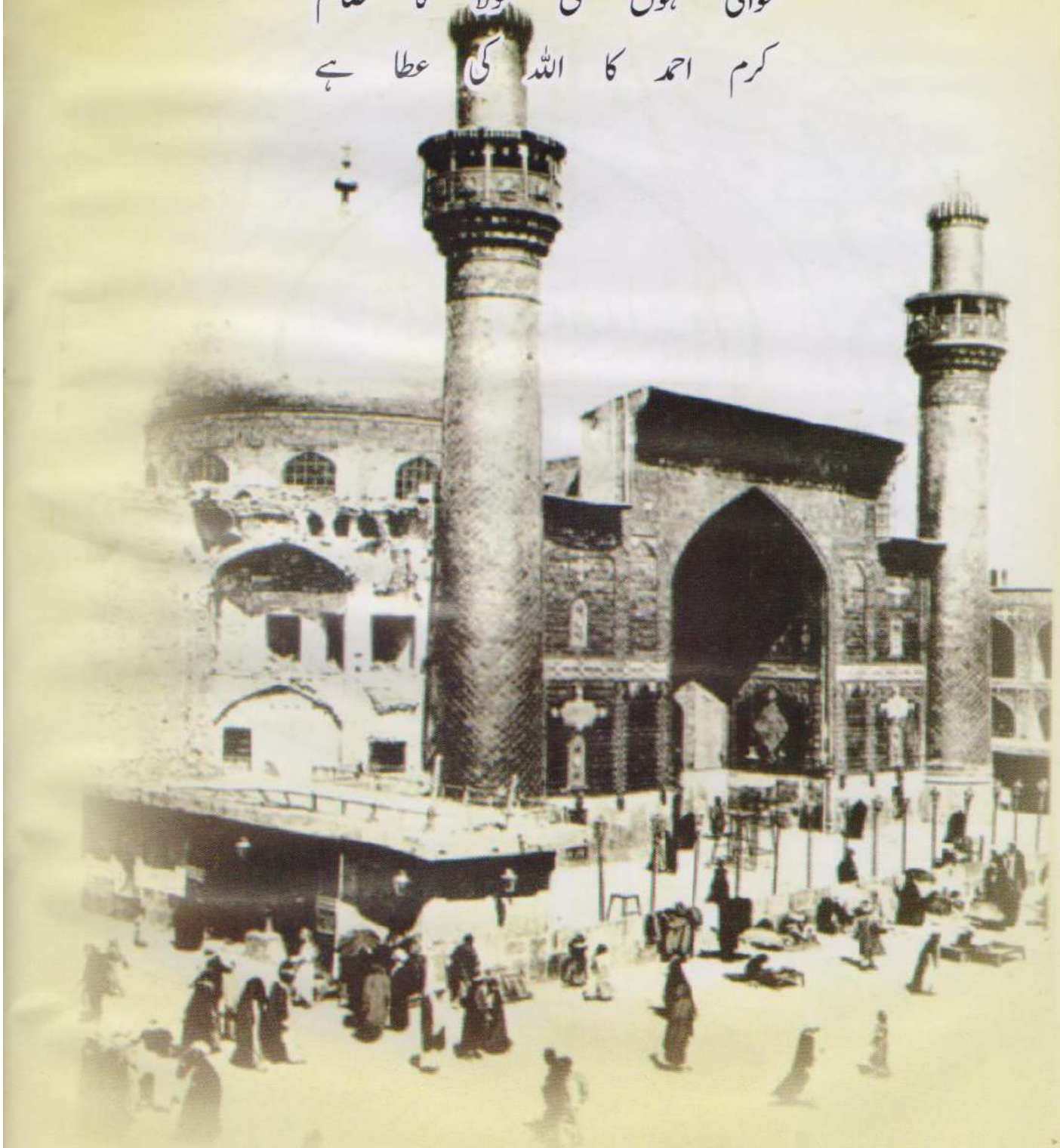

دل کی صدا مولا علی علیہ السلام

گمراہوں کے واسطے راہِ ہدیٰ مولا علی
ہر ولی اللہ کے ہے دل کی صدا مولا علی
سائل در کو ہے صائم کر رہا ہر دم عطا
دے رہا ہم کو سحرگاہی دُعا مولا علی

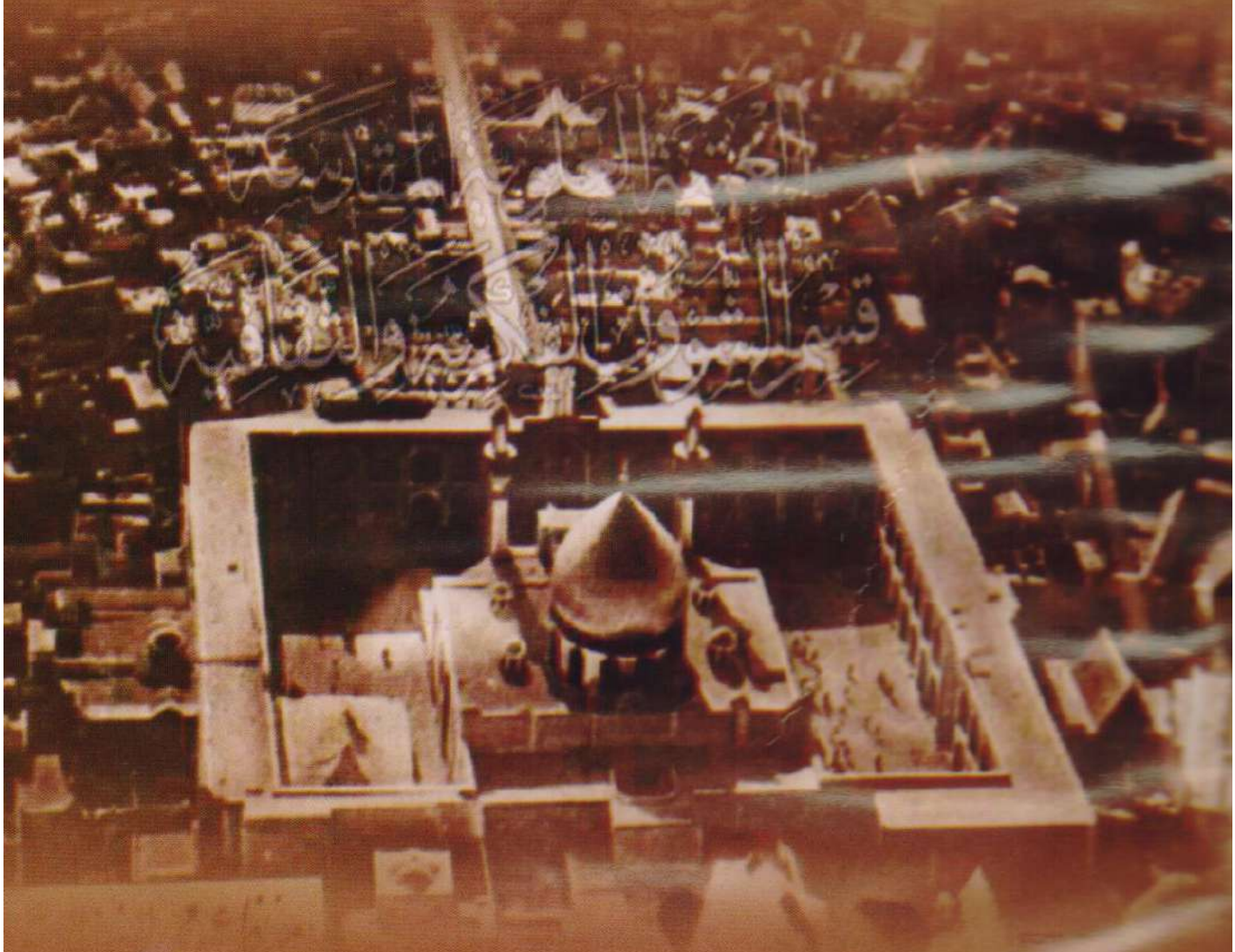

مولا علی علیہ السلام ہمارا مولا علی علیہ السلام ہمارا

مولا علی ہمارا ، مولا علی ہمارا
ہر اِک گھڑی ہے حامی ہر لمحہ ہے سہارا
صآئم علی کی حاصل ہم کو وِلا ہوئی ہے
ہردم رواں رہا ہے اُس کے کرم کا دھارا



علی علیہ السلام کا اسم ہی وردِ لساں ہے

علی مولا کرم کا آسماں ہے
علی کا اسم ہی وردِ لساں ہے
مُوا دل ہے رِبا ہر اِک اَلم سے
علی مولا کی صآئم کو اماں ہے



علی علیہ السلام ولی ہے رسولِ اللہ سے واصل

علی ولی ہے رسولِ اِلٰہ سے واصِل
علی عُلیٰ ہے ، علی مولا ہے علی کامل
علی ہی دہر کے ہر اِک ولی کا حاکم ہے
علی کے در سے ہی صآئم ہوا کرم حاصِل



گھر سے اللہ کے مِلے ہم کو علی علیہ السلام

لے رہا ہے اللہ کے در سے علی
سائلوں کو دے رہا ہے ہر گھڑی
صائم اُس کے در سے ہے رحماں مِلا
گھر سے اللہ کے مِلے ہم کو علی



ہر ولی ہے اُس کے ہی در کا گدا

ہے علی مولا علی ہے آسرا
ہر ولی ہے اُس کے ہی در کا گدا
ورد گر اسمِ علی صآئم رہے
ہر الم سے رُوح و دل ہوں گے رہا

مولا علی علیہ السلام ہے صائم مُلکِ ارم کا دولہا

اسمِ علی ولی ہے ہر درد کا مداوا
اللہ سے ہے واصل احمد کے دل کا ٹکڑا
دھوم اُس کے ہے کرم کی دُھوم اُس کی ہے عطا کی
مولا علی ہے صآئم ، مُلکِ ارم کا دولہا

الحمدللہ

احمد مرسل کے ہمدم السّلام
اے علی مولا مکرّم السّلام

اے مرے مولا و والی السّلام
کہہ رہا ہے ہر موالی السّلام

اے علی اے ماہِ عمراں السّلام
اے علی اوّل مسلماں السّلام

اے علی، اعلیٰ و عالی السّلام
کر کرم آگئے سوالی السّلام

مدینہ فاؤنڈیشن پاکستان